طلسمات کی دنیا
علامہ محمد رفیق زاہد
سول ایجنٹ
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶
ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

(الف)

اسمائے حسنیٰ کے حقائق و دقائق اور اسرار و رموز کی تفسیر

طلسمات کی دُنیا

(حصہ اول)

مصنف و مؤلف:
فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

ناشر

ادبی دُنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۱۱۰۰۰۶

طلسمات کی دنیا

باب اول

طلسم اسمائے برھتیہ

طلسم اسمائے برھتیہ ان اعمال میں سے ہے جسے زمانہ قدیم کے حکماء و قدماء نے عہد قدیم اور میثاق عظیم کے نام سے بھی موسوم کرکے بیان کیا ہے۔ یہ طلسم ایک ایسا سرمصون اور کنز مخزون ہے کہ جو کبریت احمر سے بھی زیادہ بیش قیمت اور اہمیت کا حامل ہے۔ یہ طلسم الہامی طور پر حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام پر نازل کیا گیا اور ان کے بعد ان کے وصی و جانشین حضرت آصف بن برخیا علیہما السلام کو امانت و وراثت نبوت کے طور پر پہنچا ان کے بعد حکیم قلفیطریوس کو اور حکیم صاحب موصوف سے ان کے تلامذہ کی طرف منتقل ہوتا ہوا عہد حاضر کے اکابر و مشائخ تک پہنچا ہے۔ دینوی و دنیاوی ہردو طرح کے امور و معاملات اور مطالب و مقاصد کے حل و عقد کے حقائق کے حامل اس عظیم المرتبت عمل کا ذکر اور اس کی موجود و محفوظ عزیمت کی توثیق و تصدیق سلف و خلف کے تمام تر علماء و حکماء نے کی ہے اور یہ طلسماتی متواترات میں سے ہے۔ میری مصنفہ و مولفہ تمام تر کتب کی طرح زیر نظر کتاب طلسمات کی دنیا میں بھی اس امر کا التزام کیا گیا ہے کہ موضوعات کے لیے کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات سے شواہدات پیش کئے جائیں باوجودیکہ طلسم اسمائے برھتیہ کی صحت اور اس کا جامع الاعمال ہونا کسی شک و شبہ کے بغیر ثابت ہے تاہم مزید تسلی کے لیے اور اس سلسلے میں بہت ہی انتصار سے کام لیتے ہوئے ان اکابر علماء و حکما کی تصنیفات و تالیفات کا ذکر

کرتے ہیں جنہوں نے اس طلسم جلیلہ کی صحت کی تصدیق و توثیق کی ہے۔ نقشہ ذیل ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف و مولف
١	مشکوٰۃ الاعمال	ابوسعید محمد بن عیسیٰ کلدی
٢	کتاب الاحوال فی معرفتہ الاعمال	عبداللہ بن یوسف الکرمانی
٣	کتاب اکلیل	عانی طورش
۴	لسان الاخبار	ابوداؤد الیالسی
۵	کتاب السر والعزائم	ابی محمد صالح بن عثمان
٦	مصابح الاعمال	شہاب الدین محمد بن احمد قسطلانی
٧	مواہب الاعیان	محمد صالح کشفی
٨	کنز الحقائق	ابوالمنصور محمد الشیخانی
٩	کتاب الاخبار والاسرار	احمد بن محمد عاصمی
١٠	کتاب العجائب والغرائب	راغب اصفہانی
١١	صحائف سرجانی	شیخ ابو عبداللہ شمس الدین سرجانی
١٢	ینابیع العلوم	کمال الدین الدمیری
١٣	الطب والحکمتہ	جلال الدین سیوطی
١۴	کتاب البصائر والسرائر	ابی عاصم محمد العلقمی
١۵	تحفتہ اللبیب	رضی الدین حسن الصنعانی
١٦	حلیتہ العالمین	ابراہیم وصابی
١٧	اسعاف المشائخ	قاضی نورالدین بن عبداللہ السمودی

نام کتاب ______ طلسمات کی دنیا
مطبع ______ الفا پریس دہلی ۲
ناشر ______
تعداد ______ ۱۱۰۰ سو
قیمت ______ ۴۰ روپے

ناشر

یا ایها الذین امنو اتقو اللہ وابتغوا الیه الوسیلته وجاهدو فی سبیله لعلکم تفلحون○القرآن

اجازۂ عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیرات و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی باقاعدہ عامل و کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ طلسمات کی دنیا نامی ہماری اس کتاب کے مندرجات یعنی اعمال و مجربات کے لیے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مولف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی سے اجازۂ حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات حضرت علامہ
مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت
ادارۂ روحانیات پاکستان، شالا مار ٹاؤن لاہور نمبر۹

۳۵	سرالاسرار	ابلیوس قبطی
۳۶	جامع الاثار والاخبار	جمال الدین یوسف بن عبدالرحمٰن الرزی
۳۷	کتاب الحروف والاعداد	احمد بن محمد سلامتہ الطلاوی
۳۸	جامع النجوم	حسن بن علی بن عفان العامری
۳۹	کتاب مشورا لحکمتہ	ابو کمیع بن الجراح بن ملیح الرواسی
۴۰	خصائص سرخسی	و ملیح بن بریدہ سرخسی
۴۱	کتاب وسائل الاوفاق والتکسیر	حکیم سالم مصری
۴۲	طبقات الحکماء	شہوار بن شیرویہ
۴۳	ایضاح الطرائق	علامہ ابوالعباس احمد المکی
۴۴	مروج الاعیان	محمد بن مسعود عسقلانی
۴۵	حدیقتہ العجائب	مسروق الثوری
۴۶	کتاب المصائد	حکیم یسار السمعانی
۴۷	روائح الاخبار	معلم ہندی
۴۸	قصائد الجنی	عتبہ بن عامر الجنی
۴۹	کفایت السیملن	محمد بن سلیمان السمطانی
۵۰	مصحف الکندی	حکیم یحییٰ بن قطان الکندی

قارئین کرام! طلسم اسمائے برھتیہ کے ماخذ و مصادر کے طور پر جدول متذکرہ بالا میں جن تصنیفات و تالیفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ صرف اور صرف وہ کتابیں ہیں جو اس حقیر کے ذاتی کتب خانہ میں اس وقت موجود و محفوظ ہیں۔ جہاں تک طلسم اسمائے برھتیہ کا تعلق ہے تو یہ ایک ایسا جلیل القدر

عمل ہے کہ جس کی تشریح و توضیح اور خواص و فوائد کے موضوع پر جمہور علمائے طلسمات و روحانیات نے سینکڑوں بڑی بڑی ضخیم کتابیں اور مبسوط رسائل و صحائف مرتب و مدون کئے ہیں۔ طلسمات کی دنیا ہی اس کتاب کے اوراق چونکہ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے متحمل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہم اپنے اصل موضوع کی طرف واپس پلٹ آنا چاہتے ہیں۔ عرض پرداز ہیں کہ طلسم اسمائے برھتیہ کے سلسلے کی جو عزیمت ذیل میں پیش کی جا رہی ہے یہ اس طلسم کے ذیل میں تراکیب دی جانے والی تمام عبارات کے مقابلہ میں سب سے بڑھ کر صحیح ترین عبارت عمل ہے۔ یہ عبارت امام شمس الدین البھنساوی سے منسوب ہے۔ امام صاحب موصوف نے اس عزیمت عمل کے ساتھ ایک مختصر سی دوسری عزیمت کو بھی اسمائے برھتیہ کے عمل کی قسم کے نام سے موسوم کرتے ہوئے اس قسم کو اس عمل کا ہی ایک حصہ قرار دے کر تحریر فرمایا ہے۔ اس سے قبل کہ طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ و منسوبہ قسم کی عبارات کو ضبط تحریر میں لایا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس حقیقت کا انکشاف بھی کر دیا جائے کہ طلسماتی اعمال کے سلسلے کے اعظم ترین اعمال کی طرح اس عمل کے متعلقہ اسماء و کلمات بھی حروف معجمہ کی ہی بنیاد پر تراکیب دیئے گئے ہیں چنانچہ حروف معجمہ کی تعداد کے مطابق اسمائے برھتیہ کی تعداد بھی اٹھائیس (۲۸) ہی ہے۔ علاوہ بریں اس طلسم کے متعلقہ قوانین و ضوابط کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عمل کی علمی و عملی ترتیب و تقسیم میں جہاں اس امر کا اہتمام کیا گیا ہے کہ حروف معجمہ کو اس کی اساس و بنیاد بنایا گیا ہے وہاں اس کے تمام تر اسماء کو منازل قمر کے اوقات و اوضاع سے بھی متعلق و منسوب کرکے تراکیب دیا گیا ہے۔ طلسم اسمائے

عَالِمُ اَرِغَلِ اَرغِي اَرغَا اَرغَونِ کَزنُونِ شَخَ شَمخِیثَا مَثلَامَونَ۔ اِنَّمَا اَمرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیئًا اَنْ یَقُولَ لَہٗ کُنْ فَیَکُونَ فَسُبحَانَ الَّذِی بِیَدِہٖ مَلکُوتُ کُلِّ شَیئٍ وَاِلَیہِ تُرجَعُونَ○

عمل اول کی عبارت قسم کے کلمہ (یَعُوبَوبَیہٗ) کو اس عبارت میں یَعیَوبَیہٗ سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح (مُطِیعِینَ لَکَ یَا آلِ جَلَّ زَرِیَالِ) کو مُطِیعٌ لَکَ یَا آلَ مَاعَظَمَ لِسمُکَ یَا آلَ مَاسَمَعَ لِسمُکَ رُوحُ الاَصعَقِ وَالحَترَقِ) سے بدل کر لکھا گیا ہے کلمات قَشلَمَقشٌ شَقَونَهشٌ) کو قَشَ مَقشٌ دَرشٌ) سے بدل کر شامل عبارت کیا گیا ہے۔

عبارت ثالث

صاحب کتاب کبیر صالح کالدی ذیل کی عبارت قسم کو اسمائے برھتیہ کے اسرار و رموز کی جامع قسم کے طور پر بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ تحریر کرتا ہے۔ کتب سیر و تواریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عبارت قسم شیخ جمال الدین القیروانی سے منقول ہے۔ جو اس طرح پر ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ المُحِیطُ القَدِیمُ الاَزلِیُّ الَّذِی جَمَعَ بِنُورِ وَجہِہِ الاَکوَانِ، وَاَمَدَّھَا بِقُدرَتِہٖ بِقُوَّۃِ ھَیبَتِہٖ عَلٰی کُلِّ مَلَکٍ وَفَلَکٍ وَجِنِّیٍ وَ شَیطَانٍ وَسُلطَانٍ فَخَافَتہُ جَمِیعُ مَخلُوقَاتِہٖ وَتَوَاضَعَتِ السکرُوبِیُونَ مِن اَعلٰی مُقَامَتِہَا وَسَجَدَت وَاَجَابَت دَعوَۃُ اِسمِہِ العَظِیمِ الاَعظَمِ لِمَن

تَکَلَّمَ بِہٖ، وَاَسرَعَت بِالبَرَاھِینِ المُحکَمَتِہٖ فِی اَلوَاحِ قُلُوبِ المُتَصَرِّفِینَ بَطَلَزھَجٍ وَاجٍ، اَقسَمتُ عَلَیکُم اَیَّتُہَا المَلَائِکَتہُ العَلوِیَّتہُ وَالاَروَاحُ الرُّوحَانِیَّتہُ بِمَا جَمَعَ فِی بَحرِ الاَسمَاءِ مِنَ الاَنوَارِ ترمی بِشُہُبِ النَّارِ عَلٰی کُلِّ مَن عَصٰی دَاعِیَ المَلِکِ الجَبَّارِ طَہَاشَقُونٍ اَغلَا غَلَیہَونٍ یَکُونُ فَیَکُونُ اِنَّمَا اَمرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیئًا اَن یَقُولَ لَہٗ کُن فَیَکُونُ تَکُونُوا لِاَسمَائِہٖ طَائِعِینَ وَلِدَاعِیہِ رَاجِینَ وَلَا سِمعِہِ العَظِیمِ الاَعظَمِ خَادِمِینَ وَمُقَرَّبِینَ بِعِزَّۃِ بَطھَشٍ طَھشَلَانُونٍ اَشمَخ شَمَاخِ العَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخِ ھُورَیَن بَارُوخ ۲ وَھُوَ الَّذِی یُحیِی وَیُمِیتُ فَاِذَا قُضِیَ اَمرًا فَاِنَّمَا یَقُولُ لَہٗ کُن فَیَکُونُ اِن قَان یَعنُونَ فِی القُدسِیَّتِہٖ قَدِیمًا وَمُنشِئُ الرَّحمَتہُ رُکَامَا اِزرَائِی خَرَّ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ طَوعًا اَو کَرھًا لِعَظمَتِہِ المَلِکِ الجَبَّارِ الَّذِی جَلَّ فِی عَلَاہُ لِیَکُونَ کَونَ کُرسِیَہٗ جَھرًا جَھَارًا یَخرِجُ دُخَانٌ مَسعُودُ النُّونِ مُختَبِرُ بَمَیرَزَالٍ فَقشَلِ شَاخِ آلَ اِیلِ وَبِہٖ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیرٌ، خَلَقَ الاَرضُ عَلٰی بَحرٍ عُجَاجٍ یَتَلَاطَمُ ذُخرًا وَانفَرَدَ بِالوَحدَانِیَّتہُ فَوقَ کُرسِیِّہٖ لم یَتَّخِذ صَاحِبَتہٗ وَلَا وَلَدًا اَحضَرُ وَاِلَی مَقَامِی ھٰذَا وَارمُوا بِشُوَاظٍ مِن نَارٍ عَلٰی کُلِّ مَن عَصٰی دَاعِیَ المَلِکِ الجَبَّارِ بِعِزَّۃِ بَرھَتِیَتہٗ ۲ یَہٖ ۲ ھُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کَرِیرٌ ۲ کَائِنٌ جَبَّارٌ تَنلِیَتہٗ

وَتَوَكَّلُوا بِكَذَا وَكَنَا بِعِزَّةِ بَرَهَتِيَةٌ ۲ كَرِيرٌ ۲ تَتَلِيَةٌ ۲
طُوَرَانٌ ۲ مَزجَلٌ ۲ بَزجَلٌ ۲ تَرقَبٌ ۲ بَرَهَشٌ ۲ غَلَمَشٌ ۲
خُوطِيرٌ ۲ قَلَنهُودٌ ۲ بَرَشَانٌ ۲ كَظَهِيرٌ ۲ نَمُوشَلَخٌ ۲
بَرَهَيُولاً ۲ بَشكَيلَخٌ ۲ قَزَمَزٌ ۲ اَنغَلَلِيطٌ ۲ قَبرَاتٌ ۲
غَيَاهَا ۲ كَيَدَهُولاَ ۲ شَمخَاهِرٌ ۲ شَمخَاهِيرٌ ۲
شَمهَاهِيرٌ ۲ بِكَهَطَهَنِيَهٌ ۲ بَشَارِشٌ ۲ طُونَشٌ ۲ شَمخَا
بَارُوخٌ بِحَقِّ هَذَا العَهدِ المَاخُوذِ عَلَيكُم يَا خُدَّامَ هَذِهِ
الاَسمَاءِ اِلاَّ مَا اَسرَعتُمُ اِلاَنقَيَادُ فِيمَا تُؤمَرُونَ بِهٖ بِعِزَّةِ
المُعتَزِّ فِى عِزِّ عِزَّةٍ وَاَوفُوا بِعَهدِ اللهِ اِذَا عَاهَدتُم وَلَا
تَنقُضُوا الاَيمَانَ بَعدَ تَوكِيدِهَا وَقَد جَعَلتُمُ اللهَ عَلَيكُم
كَفِيلاً وَبِحَقِّ الَّذِى لَيسَ كَمِثلِهٖ شَئٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
البَصِيرُ اَحضَرُوا واسمَعُوا وَاَطِيعُوا وَكُونُوا عَونًا لِى
عَلَى مَا اَمَرتُكُم بِهٖ بِحق الاسمِ الَّذِى اَوَّلُهُ آلٍ وَآخِرُهُ آلٍ
وَهُوَ آلَ شَلِع بُعُو بَوبَهٖ بِهٖ وَهٗ بِتكَهُ يَنكَفَالٍ بَصعِى كَعِى
مَميَالٍ مَطِيعِينَ لَكَ يَا آلَ جَلَّ زَريَالٍ اِحتَرَقَ مَن
عَصَى اَسمَاءِ اللهِ اَقسَمتُ وَعَزَمتُ عَلَيكُم بِعَالِمِ
الغَيبِ وَالشَّهَادَةِ الكَبِيرِ المُتَعَالِ وَبِحَقِّ الاسمِ الَّذِى
تَعَاهَدتُم بِهٖ عِندَ بَابِ الهَيكَلِ الكَبِيرِ وَهُوَ
بَعلَشَاقَقَشٍ مَهَر اَقشٍ اَقشَامَقَشٍ شَقمَونَهَشٌ وَمَن
يَعرِضُ عَن ذِكرِ رَبِّهٖ يَسلُكهُ عَذَابًا صَعَدًا وَبِحَقِّ اَهيَا
شَرَاهَيَا اَدونَايِ اَصبَاوَتٌ آلَ شَدَايِ وَبِحَقِّ اَبجَد هَوَز

حُطِي وِبِحَقِ يَطَدِ زَهَجِ وَاجِ وَبِحَقِ بَبُوحٍ اَجهَزٌ طٍ وَاِنَّهُ
لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِيمٌ اَلوَحَا العَجَل اَلسَّاعَةَ بَارَكَ
اللهُ فِيكُم وَعَلَيكُم وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ العَلِيِّ
العَظِيمِ○

عبارت ثانی

برامس جلالی میں ذیل کی عبارت قسم کے ضمن میں مذکور و مسطور ہے کہ یہ عبارت قسم بھی متذکرہ بالا عبارت قسم کی طرح بلاشک و شبہ نہایت پرتاثیر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کی حامل ہے۔ صاحب براہس جلالی ابن النمیر کشفی کا ارشاد ہے کہ یہ عبارت قسم شیخ نصیرالدین المغازی کی ترتیب کردہ ہے۔ شیخ نے طلسم اسمائے برہتیہ کے اسماء (بِكِهطهونیہٌ) (بَشَارِشٌ) اور (طُونَشٌ) کو (بِكِهَطهَونَیتہٌ) (شَارِشٌ) اور (الُوشٌ) سے بدل کر تحریر کیا ہے اور اس طرح اسمائے عمل کے آخری (کلمہ شَمخَابَارُوخٌ) کے بعد ذیل کی عزیمت کو بیان فرمایا ہے۔

بَشمخَ وَالَا هَامُوا شَيطَيشَونَ يَادَنوَا مَلخُوثُوا
دَيمُوثُونَ يَاكَورَعَشٍ اَرعَيشَطُوخٍ لَا خُونَ يَادَعمُوثٍ
اَرخَا اَرخِيمِ اَرخَيمُونَ يَاحَيثَا مَوَامَيثَوا حَبُونٍ مَنُونَ
يَانَيخُونِيمِ رَازِيشٍ اَرقَيشٍ كَارَ عَليُونٍ يَا اَهيَا
شَرَاهَيَا اَدُونَايِ اَصبَاوَتٌ صَبَاوَتُون يَادَهمِيشَا
دَهلَيَاوَا اِلَاهُ مَيطَطَرُونَ يَانُورُ بَورَقٍ اَرعِيشٍ
اَرغَشِيشٍ لَغثَونَ لَغثَونَ يَاشَبِيرَ شَروِ اَشمَخُ اَشغَا
اَشغَونَ يَامَلكُوتُ مَالِجٍ مَلِخٍ مَلِيخَا مَالخُونَ يَا عَلاَّمُ

برھتیہ اور اس کی متعلقہ قسم کی ہر دو عبارات حسب ذیل ہیں۔

طلسم اسمائے برھتیہ

بَرهَتِيَّه- كَرِيرٌ- شَتَلِيَتَهٗ- طُورَانٌ- مَزجَلٌ-
بَزجَلٌ- تَرقَبٌ- بَرهَشٌ- غَلمَشٌ- خُوطِيرٌ- قَلنَهُودٌ-
بَرشَانٌ- كَظِهِيرٌ- نَمُو شَلخٌ- بَرهَيُولاً- بَشِكَيلَخٌ-
قَزمَزٌ- اَنغَلَلِيطٌ- قَبرَاتٌ- غَيَاهَا- كَيدَهُولاَ-
شَمخَاهِرٌ- شَمخَاهِيرٌ- شَمهَاهِيرٌ- بِكهَطهَونَيهٌ-
بَشَارِشٌ- طُونَشٌ- شَمخَا بَارُوخٌ ○

عبارت قسم برائے اسمائے برھتیہ

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كَهكَهِيجَ يَغطَشِى بَلطَشغَشغَوِيلٌ اَمُوِيلٌ
جَلدٌ مَهخَمَا هَلمَجَ وَرُودِيَّتهٗ مَنهفَيَاجٌ بِعِزَّتِكَ اِلاَّ مَا
اَخَذتَ سَمعَهُم وَاَبصَارَهُم سُبحَانَ مَنْ لَيسَ كَمِثلِهٖ
شَئٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ ○

طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ عبارات قسم

یاد رہے کہ اکابر علمائے علم و فن نے اسمائے برھتیہ کے لیے عبارات قسم کے نام سے جن عبارات کو ترکیب دیا ہے وہ اس طلسم کے متعلقہ اسماء کا

ہی ایک حصہ ہیں بنابریں ان کو کسی طرح سے بھی اضافی عبارات قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ ان عبارات کے بغیر طلسم متذکرہ الصدر کی عبارت عمل کی دعوت و تسخیر اور اس کا ورد و جاپ کسی طرح سے بھی ممکن نہیں ہو پاتا اس اہم ترین ضرورت کے پیش نظر ذیل میں ایک مستند ترین قسم کی عبارات قسم کو تحریر کیا جا رہا ہے ارباب علم و فن اور قارئین کرام اپنی صوابدید کے مطابق ان میں سے کسی بھی ایک عبارت قسم کا اپنے لئے انتخاب کر سکتے ہیں۔

عبارت اول

(۱) صاحب فلاحتہ الاسماء ذیل کی عبارت قسم کو امام طوسی علیہ الرحمتہ سے نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عبارت قسم اپنی قسم کی تمام تر عبارات قسم سے صحت و سند کے ساتھ نہایت مجرب و معتبر ہے۔

اَنْ نَقُولُ بِسمِ اللّٰهِ المَلِكِ المُحِيطُ الدَّائِمُ القَدِيمُ
الَّذِى مَلاَءَ سَاطِعُ نُورُ وَجهِهِ الاَكوَانِ وَاَمَدَّهَا بِقُوَّةِ
جَنبَتهٗ هَيبَتهٗ سُلطَانهٗ عَلَى كُلِّ مَلَكٍ وَجِنِّىٍّ وَاِنسِىٍّ
وَشَيطَانٌ وَسُلطَانٌ فَخَافَتهٗ جَمِيعِ مَخلُوقَاتِهٖ وَاَذعَنَتْ
وَتَوَاضَعَتِ الكَرُوبِيُّونَ مِنْ اَعلَى مُقَامَاتِهَا وَسَجَدَتْ
وَاَجَابَتْ دَعوَةُ اِسمِهِ العَظِيمِ الاَعظَمِ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهٖ
وَاَسرَعَتْ بِالاِجَابَتِهِ وَالبُرهَانِ المُحكَمَ المَكتُوبِ
فِى الوَاحِ قُلُوبِ المُنصَرِفِينَ بَلُوحٌ اَجهَزَطٌ عَلَيكُم
اَيَّتُهَا الاَروَاحُ الرُّوحَانِيَّتهُ العَلِوِيَّتهُ وَالسِّفلِيَّتهُ وَخُدَّامُ
هَذَا العَهدَ الكَبِيرِ اَنْ تُجِيبُوا دَعوَتِى وَتَقضُوا حَاجَتِى

طُورَانٌ مَزجَلٌ بَزجَلٌ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ العَالَمِينَ تَرقَبٌ
تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ المُلکُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ
بَرهَشٌ بِاسمِهٖ تَجِیبُ المَلَائِکَتُهُ اِلنَاعِیهِ غَلمَشٌ ۲
غَلمَشِیشٌ غَنِیٌّ فَتَّاحٌ قَرِیبٌ مُجِیبٌ خَوطِیرٌ خَالِقُ
العَرَشِ مِنْ قَطرَاتِ نُورِ قُدرَتِهٖ قَلنَهُودٌ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ
وَالاَرضِ جَاعِلُ المَلَائِکَتُهُ وَرُسُلًا الاٰیَتُهُ بَرشَانٌ
کَظِهِیرٌ تَمُوشَلخٌ بَرهَیُولًا بَشکَیلَخٌ بِاسمِهٖ یُجِیبُ
دَعوَةُ المُضطَرِّینَ قَیُّومٌ قَزمَرٌ اَحَاطَ عِلمُهٗ بِالکَائِنَاتِ
اَجمَعِینَ اَنغَلَلِیطٌ قَبرَاتٌ غَیَاهَا کَیَتهُو لَا مَالِکِ یَومِ
الدِّینِ لَهٗ مُلکُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ شَمخَاهِرٌ
شَمهَاهِیرٌ بَشَارِشٌ شَمخَا بَارُوحٌ بِکَهکَهِیجِ کَجگَلَمٌ
اَقسَمتُ عَلَیکُم بِحَقِّ الاِسمِ الاَعظَمِ وَبِمُنزِلِ الوَحیِ
اِلَی الرُّسُلِ اِلَّا مَا اُجِبتُم دَعوَتِی وَاحضَرتُم خَادِمُ هٰذَا
العَمَلِ بِاسمِ اللّٰهِ عَجَجٌ بَاشِهَرِ عَالِمُ المُلکُوتِیَّتُهٗ
اَقسَمتُ عَلَیکُم بِالکَافِ وَالنُّونِ وَبِاسمِهٖ اَجهَزطٌ بَنُوحٌ
الَّذِی بِنُورِہِ الفَلَکُ الدَّوَّارُ وَیَبعَثُ مَنْ فِی القُبُورِ یَومَ
النُّشُورِ اَجِبِ الکَاعِیُّ یَا شَلهُوبِ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیحَتُهٗ
وَاحِدَةً فَاِذَا هُم جَمِیعٌ لَدَینَا مُحضَرُونَ O

۴۔ عبارت رابع

اسمائے برہتیہ کے سلسلے کی عبارات قسم میں سے ذیل کی عبارت قسم

شیخ قیس ابن طرفہ بولانی کی کتاب تعلیقات سے بحوالہ شیخ الکشنی نقل کی گئی ہے۔ اس عبارت قسم کو اسمائے برہتیہ کے بعد تلاوت کیا جاتا ہے۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم وَاَدعُوکُم مَعَاشَرَ الاَروَاحِ
الرُّوحَانِیَّتُهٗ بِالاِسمِ الَّذِی تَکَلَّمَ بِهٖ مَلَکُ الاَروَاحِ
فَتَسَاقِطُ مِنهُ رُؤسُ المَلَائِکَتُهُ الرُّوحَانِیِّینَ الکَرُوبِیِّینَ
وَالصَّافِینَ سُجَّدًا تَحتَ عَرَشِ رَبِّ العَالَمِینَ وَهُوَ
یَانَکِیرُ ۲ هَورَینَ ۲ هَورَشٌ ۲ یَارَوخٌ اَبرَاخٌ وَاَبلَاخٌ
وَبِحَقِّ اَشمَخٌ شَمَاخُ العَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ وَبِحَقِّ
لَشطَیشِ یَانَطَیطَیُورَینَ یَا نَطَیطَبُوهٗ ۲ وَبِحَقِّ
شَلشَلَیشِ ۲ شَلش بَاکِرًا کَرَوَاکَ آلَ قَنُّوسٌ عَلِیٌّ قَوِیٌّ
عَزِیزٌ O

۵۔ عبارت خامس

ذیل کی عبارت قسم بے حد معتبرو مجرب اور اثر آفرین منظوم کلام پر مشتمل ہے۔ اس عبارت قسم کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ جملہ اسمائے برہتیہ کی عبارت عمل اس کی عبارت قسم اور اس کے متعلقہ اسرار و عجائبات کی تشریح و توضیح کی حامل ہے وہاں یہ عبارت متذکرہ بالا عبارات قسم کے مقابلے میں اس عمل کی دعوت و تسخیر کے لیے ورد و وظیفہ کے طور پر نہایت ہی مفید و موثر عبارت قرار دے دی گئی ہے۔ چنانچہ طلسم اسمائے برہتیہ کے خواص و فوائد سے استفادہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے ذیل کی عبارت قسم سے بڑھ کر کوئی بھی دوسری عبارت قسم ایسی نہ مل سکے گی جو اس جیسی جامع و مانع

اور اکسیر و بے نظیر ہو۔ واصل ابن عطاء بغدادی کی تحقیقات کے مطابق یہ عبارت قسم ابو عبداللہ الفاسی نے امام ابی العباس المری سے اسناد جید کے ساتھ نقل کیا ہے۔ عبارت قسم ملاحظہ فرمایئے گا۔

بَدَئْتُ بِسمِ اللّٰهِ لِلرُوحِ هَادِيَا
اِلَى كَشفِ اِسرَارٍ عَلَتْ فِيهِ خَافِيَا
وَصَلَيتُ اَلفًا ثُمَّ سَلمَتُ مِثلِهَا
عَلَى اَحمَدٍ مَنْ جَاءَ لِلدِّينِ حَامِيَا
وَاَقسَمتُ بِالقُرآنِ وَالكُتُبِ كُلِّهَا
وَبِالذِكرِ وَالاٰيَاتِ مِنْ قَولِ رَبِّيَا
وَاَقسَمتُ بِالاِسمِ المُعَظَمِ قَدرُهُ
وَاَسمَائِهِ الحُسنَى العُظَامِ العَوَالِيَا
فَيَا بَرهَتِيَةُ يَا كَرِيمُ تَمَكَّنِي
بِالمَلَاِ تَتلِيَةٌ وَسِرٌّ بَرَاهِيَا
بِقَلنُوسٍ طُورَانٌ وَاَنوَارِ مَزجَلٌ
اَغِثنِي بِسِرٍ يَجعَلِ القَلبِ وَاقِيَا
فَيَا بَرجَلٌ يَا تَرقَبٌ ثُمَّ بَرهَشٌ
اَجِبْ دَعوَتِي يَا غَلمَشٌ وَ تَنلِيَا
بِاَسرَارِ قَلنَهُودٌ مُدنِي بِمُهَابَتِهِ
وَعِزَّةُ خُوطِيرٌ تُذِلُّ الاَعَادِيَا
بِحُرمَتِهِ كَظهِيرٌ وَاَسرَارُ سِرُّهُ
مِنَ العِزِّ بَرشَانٌ وَعَزَّزَ جَنَابِيَا

بِبَاوٍ نَمُو شَلَخٌ وَ يَاوٍ وَ بَطشُهُ
وَامَلَاوٍ كَظهِيرٌ نَمُوهُ نُمَاهِيَا
فَسُبحَانُ مَولَانَا العَظِيمِ شَكَيلَخٌ
وَغَوثُهُ آهٍ بَرهَيُولَا مُغِيثِيَا
بَاَغَلِيطٌ جِدٌّ عَلَينَا بِرَحمَتِهِ
بِقَفرٍ وَ مَزٍ ذُو الجَلَالِ اِلَاهِيَا
بِعِزَّةِ قَبرَاتٌ وَ قُوَّةُ بَطشِهِ
تُمَزِّق اَعدَائِي بِالهَلَاكِ اِلَاهِيَا
بِسِرٍ غَيَاهَا كَيدَ هُولَا وَاَشمَخٌ
وَشَمَخَاهِرٌ يَارَبِّ عَجِّل مُرَادِيَا
بِشَمخَا هُوَ اللّٰهُ العَظِيمُ جَلَالُهُ
وَشِيمٌ وَبَارُوخٌ وَنُورٌ بَرَاخِيَا
بِقُدرَةِ شَارِيشٌ وَطُوشٌ وَطُونَشٌ
وَطُوشَا وَاَسرَارُ المُعِزِّ شَمَاخِيَا
بِكَهطَهطَهُونِيَةٌ وَعَزٌّ كَجكَلَمَ
وَاَنوَارُ لَهَيَاهُ وَلَهَبَا شَرَاهِيَا
فَيَا كَهكَهِيج مُدنَا مِنكَ بِالقُوَى
وَسَخِّرِ لَنَا رُوحًا مُجِيبًا لِسِرِّيَا
وَيَا يَعطَشُ كُن لِي بِجَلبٍ مُعِينِيَا
عَلَى كُلِّ رُوحٍ مِنْ مُطِيعٍ وَ عَاصِيَا
وَيَاْمَهفَيَاجٍ كُن بِسِرِّكَ سَاتِرِي

وَكُن نَاصِرِى وَقهر جَمِيع الاَعَادِيَا
وَلِيًا مهجَمَاءِ كُنْ حَفِيظِى بِهلمج
بِسِر وَروَدِيهِ وَايَهِ وَهَاهِيَا
بَاِلِفٍ وَلَامٍ ثُمَّ عَينٍ وَصَادِهَا
تَصُدُّ الاَعَادِى الكُلِّ عَنِى الاَهِيَا
بِحَم عَيَن ثُمَّ سِيَنِ وَقَافِهَا
وَلِسِرَارِهَا كُنْ لِى حَفِيظًا وَحَامِيَا
بِمَا فِى كِتَابُ اللهِ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ
وَآيَاته تم الحروف لعواليا
بَتورَاةِ مُوسىٰ وَالزَبُورِوَمَا حَوىٰ
وَاِنجِيلِ عِيسىٰ وَالَّذِى كَانَ تَالِيَا
بِعَرشِكَ والكُرسِى وَبِاللَوحِ وَالقَلَمِ
وَبِالمُلكِ وَلَا مَلَاكِ عَجِّل دُعَائِيَا
وَخُذلِى بِثَارِى مِنْ عَدُوٍ وَ ظَالِمٍ
وَمَنْ رَامَ كَيدِى اَنتَ رَبِّى وَ حَسِيبًا
وَمَنْ يَبْتَغِى كَالاِنسِ وَالجِنِّ ضُرنَا
فَسَلِط عَلَيهِ عَاجِلَاتُ الدَوَاهِيَا
فَقَولُكَ حَقٌ مَنْ دَعَانِى اُجِبْتُهُ
وَمَن كَانَ فِى حِصنِى مِنَ الضُرِوَاقِيَا
فَهَا اَنَا يا مَولَاىَ جِئتُكَ دَاعِيًا
فَلَا تَجعَل الحِرمَانِ مِنكَ جَزَائِيَا

وَادَخِلنِى فِى حِصنٍ سِرِّكَ وَاحمِنِى
مِنَ السَوءِ وَالاَعدَاءِ كُن لِى كَافِيَا
وَصَلِّ وَسَلِّم كُلَّ وَقتٍ سَاعَتِهِ
عَلَى المُصطَفى وَالاٰلِ حَمعًا مُوَافِيَا

اسمائے برھتیہ اور عملیاتی حقائق و دقائق

اسمائے برھتیہ کے عمل کی متذکرہ الصدر عبارت سریانی لغت کے متعلقہ کلمات و حروف کا مجموعہ ہے۔ اس عمل کی عملیاتی تفسیر اور معنوی حقائق کی تشریح کی جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ یہ عبارت عمل لایعنی مجہول عبارت نہیں ہے کہ جس کا کوئی مفہوم و مطلب نہ ہو۔ یہ عبارت بامعنی عبارت ہے اور ایسے حقائق و دقائق کا سرچشمہ ہے کہ عملیاتی دنیا میں اس عبارت عمل کے مقابلہ کا کوئی دوسرا عمل تلاش کرنا آسان امر نہ ہو گا۔ ارباب علم و فن کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے اسمائے برھتیہ کی عبارت کو لغات عربیہ کے مطابق تراکیب دے کر ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ جدول ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	اسمائے سریانی	حل لغت یا اسماء کے عربی معنی
۱۔	بَرَھتِیَۃٌ	قُدُّوْسٌ۔ سُبُّوْحٌ
۲۔	کَرِیْرٌ	یَا اَللّٰہُ۔ اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ
۳۔	تَتْلِیَۃٌ	اَلْقُدُّوْسُ۔ اَلْقَادِرُ۔ اَلْخَبِیْرُ
۴۔	طُوْرَانٌ	یَا حَیُّ۔ یَا مُحْیِیْ
۵۔	مَزْجَلٌ	یَا قَیُّوْمُ۔ یَا قَائِمُ
۶۔	بَزْجَلٌ	یَا وَدُوْدُ۔ یَا قَاھِرُ۔ یَا اَحَدُ
۷۔	تَرْقَبٌ	یَا سَلَامُ
۸۔	بَرْھَشٌ	یَا مُقْتَدِرُ۔ یَا اَللّٰہُ عَبْدُکَ اَجِبْہُ

نمبر شمار	اسمائے سریانی	حل لغت یا اسماء کے عربی معنی
۹۔	غَلْمَشٌ	یَا حَمِیْدُ۔ یَا مَجِیْدُ
۱۰۔	خُوْطِیْرٌ	یَا قَوِیُّ۔ یَا مَتِیْنُ۔ یَا عَلِیْمُ۔ یَا حَکِیْمُ
۱۱۔	قَلْفَھُوْدٌ	یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مُحِیْطُ
۱۲۔	بَرْشَانٌ	یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ
۱۳۔	کَظْھِیْرٌ	سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ یَا رَحِیْمُ
۱۴۔	نَمُوْشَلْخٌ	یَا عَزِیْزُ اَنْتَ اللّٰہُ
۱۵۔	بَرْھَیُوْلَا	اَنَا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ
۱۶۔	بِشْکِیْلَخٌ	یَا مُؤْمِنُ
۱۷۔	قَزْمَزٌ	یَا مُھَیْمِنُ عَزَّ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
۱۸۔	اَنْغَلِیْطٌ	یَا عَظِیْمُ یَا حَکِیْمُ
۱۹۔	قَبْرَاتٌ	عَزَّ اللّٰہُ الْکَافِیُ الْکَرِیْمُ
۲۰۔	غَیَاثَا	یَا عَزِیْزُ۔ یَا جَبَّارُ
۲۱۔	کَیْدَھُوْلَا	اَلْقَادِرُ ھُوَ اللّٰہُ۔ یَا قَدِیْمُ۔ یَا قَاھِرُ
۲۲۔	شَمْخَاھِرٌ	یَا عَلِیُّ۔ یَا عَلِیْمُ
۲۳۔	شَمْخَاھِیْرٌ	یَا قَاضِیُ۔ یَا رَبَّاہُ۔ یَا رَبَّاہُ
۲۴۔	شَمْخَاھِیْرٌ	یَا قَدِیْرُ۔ یَا قَادِرُ
۲۵۔	بَکْھَظُوْنِیَۃٌ	یَا قَدِیْمُ۔ یَا دَائِمُ
۲۶۔	بَشَارِشٌ	یَا قَادِرًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
۲۷۔	طُوْنَشٌ	ھُوَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ۔ یَا شَکُوْرُ
۲۸۔	شَمْخَابَارُوْخٌ	اَلْقَادِرُ ھُوَ اللّٰہُ اَلْکَرِیْمُ

طلسم اسمائے برھتیہ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ایک جامع الاعمال قسم کا عمل ہے اس لیے علماء و عاملان علم و فن نے اس کے متعلقہ اعمال کو دو طرح پر تقسیم کرکے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال کا تعلق حصول حاجت کی بنیاد پر عبارت عمل کے علیحدہ علیحدہ اسماء کے اثرات و نتائج سے ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اعمال کو اس عمل کی عبارت کے مجموعی اسماء کے متعلقہ خواص و فوائد کی بنیاد پر تراکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں اسمائے برھتیہ کو کام میں لانے کے لیے اس کی متعلقہ اقسام کو علیحدہ علیحدہ تفصیل کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔

اسمائے برھتیہ اوان کے خواص و اثرات

۱۔ اسم برھتیہ اور اس کے متعلقہ اعمال و اوراد

طلسم اسمائے برھتیہ کے عمل کی عبارت کے اٹھائیس (۲۸) اسماء میں سے اس کے اس پہلے اسم کی جن خصوصیات کو بطور خاص بیان کیا گیا ہے ان کے مطابق اسم برھتیہ کا پاک و پاکیزہ برتن پر پینتیس (۳۵) مرتبہ لکھنا اور پھر پانی سے دھو کر اس پانی کا دردِ زہ میں مبتلا عورت کو پلانا آسانیٔ ولادت کا سبب بنتا ہے۔

کاروباری بندش کو دور کرنے کے لیے متذکرہ بالا اسم کا ایک سو بار ہر روز طلوع فجر کے وقت پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل کا جاری رکھنا بندش کے اثرات کو باطل کرکے کاروبار میں خیر و برکت کو پیدا کر دیتا ہے۔

۲۔ کریر

یہ جلیل القدر اسم طلسم متذکرہ بالا کے ...ء میں سے سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔ علمائے علم و فن کی طرف سے بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم کو قمر زائد النور کے کسی سعید دن سے شروع کرکے نو سو نوے (۹۹۰) مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل بلاناغہ پڑھا جائے تو اس کے باطنی اثرات سے عامل غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کی قدرت حاصل کر لے گا۔ یہ ترکیب عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثرانگیز بھی ہے۔ ضرورت کے وقت عامل اسم مقدس کریر کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کرکے ایک لمحہ کے لیے توقف کرے گا تو اس کی آنکھوں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور اس کے سامنے جنات و روحانیات کا تخلی جہاں موجود ہو گا۔ طلسمات و روحانیات کے حقائق و دقائق پر ایمان و ایقان رکھنے والے احباب اس اسم مقدس کو اپنے معمولات کا حصہ بنالیں اور چلہ کشی کی پابندیوں کے بغیر بھی خود اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق یا کم از کم ایک سو دس مرتبہ ہی روزانہ رات کو پڑھ لیا کریں تو بھی اس کے عجائبات و غرائبات کو دیکھ سکیں گے۔ صاحب عمل کے لیے صاحب تقویٰ و طہارت ہونا اس عمل کے اصول و قواعد میں سے ہے۔ راقم الحروف قدرتی و غیر قدرتی امراض و عوارضات کی تشخیص کرتے وقت مریض کی طرف نظر کرکے محض ایک ہی نظر میں یہ جان لیتا ہے کہ اس کے مرض کا حقیقی سبب کیا ہے کیونکہ غیر قدرتی سبب کے زیر اثر ہونے کی صورت میں اس مریض پر مسلط غیر مرئی قسم کی جو بھی قوت ہوتی ہے وہ اسی وقت ہی مشاہدہ میں آ جاتی ہے۔ اسم متذکرۃ الصدر کو قمر ناقص النور کے اوقات میں تحریر کرکے اس کا اپنے پاس

رکھنا یہ عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے کہ عامل جملہ قسم کی غیر مرئی مخلوقات کے شر و نقصان سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و امان میں رہے گا۔ طہارت و پاکیزگی کا لحاظ رکھتے ہوئے مس احمر کی لوح پر گرہن کے وقت اس اسم مقدس کو چار سو تیس مرتبہ (۴۳۰) تحریر کر کے اس لوح کو جس جگہ پر لٹکا دیں گے تو اس کی خیر و برکت سے وہ جگہ ہر قسم کی جناتی و شیطانی نحوستوں سے پاک ہو جائے گی۔ یہ حقیر عرض پرداز ہے کہ میں نے جب کبھی بھی اور جس جگہ کے لئے بھی اسم مقدس کریہ کی متذکرہ بالا لوح کو تیار کر کے دیا ہے تو دنوں میں ہی وہاں کے حالات کو تبدیل ہوتا دیکھا ہے۔ شوق کامل اور اعتقاد شرط ہے۔ اس اسم مقدس کا ورد و وظیفہ کر کے دیکھ لیں جلد تر مشاہداتی حقائق کو ملاحظہ فرما لیں گے۔

۳۔ تتلیتہ

اس اسم جلیلہ و جمیلہ کا ذاکر اس کی تاثیر سے حب و تسخیر کا یکتائے زمانہ عامل و کامل بن جاتا ہے۔ چنانچہ حب و تسخیر کے مقاصد کے لیے متذکرہ بالا اسم کو طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ چالیس بار پڑھیں اور ان دونوں کے تصوراتی ہیولا جات پر پھونک دیں پھر دیکھیں کہ دونوں کس طرح ایک دوسرے کے لیے بے قرار ہوتے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں پر پڑھ کر پھونک دیا کریں اور محبت زوجین کے لیے سات روز تک ان چیزوں کو دونوں میاں بیوی کو کھلا پلا دیا کریں خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے دونوں برگشتہ دل ایک دوسرے کو والہانہ طور پر چاہنے لگیں گے۔ خواص سے منقول ہے کہ اسم مندرجہ بالا کا مشک و زعفران کے ساتھ گیارہ (۱۱) مرتبہ لکھ کر اس کا

اپنے پاس رکھنا اس کے حامل و عامل کو تسخیر خلق سے نواز دیتا ہے۔ وہ ہر خورد و کلاں پیر و جواں کی آنکھوں کا تارہ بن جاتا ہے۔ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس سے پیار کرنے لگتا ہے اس اسم مقدس کا ذاکر و حامل امراء و سلاطین کے پاس بھی چلا جائے گا تو وہ بھی اس کے لیے مطیع و منقاد ہو جائیں گے اور اس کی ہر حاجت بجا لانے کو اپنے لیے سعادت و خوش بختی خیال کریں گے حب و تسخیر خلق کے لیے متذکرہ بالا اسم کا اس کے متعلقہ حروف ترکیب کی تعداد کے مطابق یعنی پانچ مرتبہ ہی بلاناغہ پڑھ لینا مقصد کے لیے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔ یقین نہ آئے تو اس اسم مقدس کو صرف پانچ بار پڑھ کر ہی کسی ظالم و جابر کے روبرو ہوں تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا نہ صرف خوش اخلاقی سے ہی پیش آئے گا بلکہ ہر طرح سے آپ کی رہنمائی و استمداد بھی کرے گا۔

۴۔ طوران

اسم طوران کو آئینہ کی لوح پر تحریر کر کے دردِ زہ میں مبتلا عورت کو دیں کہ وہ اس آئینہ کی لوح پر نظر کرے تو وضع حمل میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے گی اور وہ عسرت ولادت کی مریض فوراً ہی بچہ کو جنم دے دے گی۔ درد ناف کے لیے روغن سرس پر سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ ناف کا مریض اس روغن کو مقام ناف پر اپنے شکم کے چاروں طرف قطرہ قطرہ کر کے گرائے اور اس کی خوب مالش کرے۔ درد ناف سے نجات پا جائے گا۔ چاند گرہن کے اوقات میں نقرئی انگشتریوں پر اسم طوران کو کندہ کروا کر رکھیں درد ناف کے ستائے ہوئے جس بھی مریض کو یہ انگشتری دیں گے اور وہ اسے اپنے داہنے

ہاتھ میں پہن لے گا تو وہ اسی وقت ہی بحکم خدا شفایاب ہو گا اور پھر اس عمل کی قوت و تاثیر سے زندگی بھر درد بنف سے محفوظ رہے گا۔ یہ حقیر پر تقصیر ہمیشہ ہی چاند گرہن کے اوقات میں اس عمل کو تیار کرتا ہے۔ میری طرف سے محبان محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو اس عمل کی اس شرط و وعدہ کے ساتھ اجازت ہے کہ وہ احکامات شرعیہ کی بجاآوری کے ساتھ اس عمل کو بلامعاوضہ تیار کرکے دیں گے۔ درد بنف کے ساتھ حتیٰ کہ بلا عمل مرض بواسیر کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس قدر موثر ہے کہ انگشتری کے پہنتے ہی ہر قسم کی ریحی و بادی او خونی و مسے دار بواسیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔ مزجل

اس قسم مقدس کو حریر اخضر کے پارچہ پر لکھ کر اس کا بطور تعویذ اپنے پاس رکھنا اعداء و اشرار کے شر و فساد سے بچانے کا سبب بنتا ہے۔ مزجل کو (۱۱) مرتبہ گلاب و زعفران سے لکھ کر مال تجارت میں رکھیں سرقہ سے محفوظ رہے گا۔ امراض چشم کے لیے (۱۳) مرتبہ پڑھ کر پھونک لیا کریں۔ میاں و بیوی کی محبت اور ان کے اتحاد کے لئے (۱۷) دفعہ پڑھیں۔

اکابرین علم و فن سے منقول ہے کہ اس اسم مبارک کو (۳۵) مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ کسی قیدی کو دیں گے تو وہ جلد ز قید و بند کے عذاب سے آزاد ہو جائے گا۔ شب بیدار عامل اس اسم کو اپنے معمولات میں شامل کرلے تو روحانیات و موکلات اسکے تابع فرمان ہوں گے۔ مزجل کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر (۱۳) دفعہ پڑھ کر پھونک لیا کریں جس سے بھی مصافحہ کریں گے تسخیر ہو جائے گا۔ محبت و دوستی میں اضافہ کے لیے نہایت نافع ثابت ہوتا ہے۔

۶۔ بزجل

علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق طلسم اسمائے برہتیہ اپنے اسماء کی مجموعی ترکیب و ترتیب کی عبارت کے طور پر بھی اور علیحدہ علیحدہ اسماء کی بنیاد پر بھی برکات و تاثیرات کے اعتبار سے وظائف و اوراد کے باب میں ایک عظیم عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اسمائے برہتیہ کا اسم بزجل اپنے فوائد و نتائج کے لحاظ سے فراخی رزق کے لئے خصوصی طور پر آزمودہ و مجرب عمل ہے۔ اس اسم مقدس کو عمل و تجربہ میں لانے سے قبل اس کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس کو اپنے معمولات کا حصہ بنالے اور روزانہ بلاناغہ جس قدر آسانی کے ساتھ ممکن ہو سکے پڑھ لیا کرے۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ کے دوران ہی اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ عامل اس پر مداومت و مواظبت کرے گا تو اور بھی اچھا ہو گا اس طرح پر عمل کرنے سے اس کے دین و دنیا کے تمام کام خودبخود ہوتے چلے جائیں گے۔ مشکلات حل ہو جائیں گی۔ وہ مصائب و آلام سے بچا رہے گا فراخی رزق کے لیے بزجل کا عمل بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے اسم مقدس بزجل کو نماز فجر کے بعد ہر روز بلاناغہ اکتالیس دفعہ پڑھیں اور اکتالیس دن تک جاری رکھیں۔ تو خدائے تعالیٰ آپ کی روزی میں برکت و کثرت پیدا فرما دے گا۔ اس طرح پر کہ پھر کبھی عسرت و تنگدستی کی آفت نازل نہیں ہو گی۔ اگر کوئی شخص قرضہ سے نجات کی نیت کرکے ہر روز نماز ظہر و عصر کے درمیان سو دفعہ بزجل پڑھے گا اور یہ وظیفہ ہمیشہ جاری رکھے گا تو غیب سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ اس کا قرضہ ادا ہو جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس

شخص کا بخت خوابیدہ بیدار ہو جائے گا۔ رزق کی فراخی نصیب ہو گی اور وہ کبھی
بھی کسی کا دست نگر نہیں ہو گا۔ بزجل کو عمل و تجربہ میں لانے کے لیے اس
کی ایک دوسری ترکیب کا طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر زائد النور کے اوقات
میں جب قمر برج شرف میں ہو تو اسم متذکرہ الصدر کو (۳۳) مرتبہ لکھ کرا سے
سامان تجارت میں رکھ دیں بفضلہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر ہی حالات روبہ
اصلاح ہو جائیں گے۔ غربت و افلاس کے دن ختم ہو جائیں گے۔ کاروبار کو
فروغ ہو گا اس اسم مبارک کی برکت سے بے حد و حساب برکت ہو گی۔ اگر
کوئی عامل اس اسم مقدس کے مخفی موکلات سے ملاقات کر کے ان سے اپنے
امور و معاملات میں استمداد کا آرزومند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ طہارت ظاہری
و باطنی کا لحاظ کرتے ہوئے ہر روز ایک سو پندرہ دفعہ بزجل کا ورد کرے۔ خدا
کے فضل و کرم سے چالیس دن کے اندر ہی اسے بزجل کے متعلقہ مخفی
موکلات کی ملاقات نصیب ہو گی اور اس کے ساتھ حسب منشاء امداد بھی ملے
گی۔ اگر عامل ایک سو پندرہ دفعہ کی بجائے چھ سو پندرہ دفعہ ہر روز اس کا ورد
کرے گا تو جلد تر اثر ہو گا اور چلہ کی بجائے ایک ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی
اس اسم مقدس کے روحانی موکلات مسخر ہو جائیں گے۔

۷۔ ترقب

اپنے اور اپنی والدہ کے ناموں کے اعداد نکال کر ان اعداد کو (یا سلام)
کے اعداد میں جمع کر دیں۔ پھر ان اعداد کے پہلے اور دوسرے مجموعہ کو باہم ملا
دیں اور ذیل کے۔ مربع نقش کو اس ترتیب کے ساتھ پر کریں کہ ضرورت
کے مطابق حاصل کردہ اعداد کو زیادہ کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام تر اعداد

ختم ہو جائیں۔ اس نقش کو لوح طلائی پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں اس
عمل کو اس وقت بجا لائیں جب آفتاب برج شرف میں ہو۔ یاد رہے کہ اسم
مقدس ترقب (یا سلام) ہے اور سلام خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے صفاتیہ
میں سے ہے۔ متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق تیار کیا جانے والا عمل نہایت
اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے جو عامل بھی اس عمل کو شرائط کے مطابق تیار کر کے
اپنے پاس رکھے گا وہ جس کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ مطیع ہو
جائے گا اور جو کچھ اس سے چاہے گا وہ بخوشی قبول کرے گا۔ تمام تر حاجتیں
پوری ہو جائیں گی۔ یہ عمل درحقیقت امراء و سلاطین کی تسخیر کے لیے تیار
کیا جانا چاہئے تاہم اسکے اثرات اس قدر قوی ہیں کہ ساری مخلوقات عامل کی
تعظیم و تکریم کرتی ہے۔ اگر متذکرہ بالا عمل کا عامل اسم مبارک ترقب کا ہمیشہ
ورد رکھے گا تو وہ تسخیر کی ایسی قوت حاصل کرے گا کہ جملہ نوع کی مخلوقات
جن و انس تک مطیع و مسخر ہو جائیں گے۔ ترقب کا وفق مبارک حسب ذیل
ہے۔

۲۰۳	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۲
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

۸۔ برھش

اسم ثامن برھش کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر لاعلاج مریض پر پھونکیں ایسا مریض جسے چاروں طرف سے مایوس العلاج قرار دے دیا گیا ہو تو خدا کے فضل و کرم سے وہ یقینی طور پر صحت یاب ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ مریض کا مرض، مرض موت نہ ہو۔

برھش کو روزانہ صبح و شام چھیاسٹھ (۶۶) دفعہ پڑھیں مرض نسیان و حافظہ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔ مشک و زعفران سے اس اسم مبارک کو تحریر کر کے جس بھی بدخلق، ترش رو اور بدزبان شخص کو کھانے پینے کی چیزوں میں ملا کر کھلا پلا دیں گے تو وہ نیک خلق اور شیریں زبان ہو جائے گا۔

برھش کو روزانہ سو دفعہ پڑھیں قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو جائے گی آفات و بلیات سے حفاظت کے لیے نماز فجر کے بعد خلوص قلب سے اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں اور پھر اسے ایک پارۂ نان پر تحریر کر کے کھا جائیں ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔ روزانہ اکتالیس دفعہ چالیس دن تک یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے عزت و وقار اور بے نیازی کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

عاقرہ یعنی بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ افطاری کے وقت اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ پن سے نجات پا جائے گی۔

اگر کوئی شخص سحری و آسیبی بندش کی وجہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے قاصر ہو تو اسے چینی کے برتن پر یہ اسم مبارک گیارہ مرتبہ تحریر کر کے

پانی سے دھو کر پلا دیں تو اس پر موجود اثر باطل ہو جائے گا۔ برھش اسم اعظم ہے اپنے معمولات کا حصہ بنا کر دیکھ لیں دل میں پاکیزگی اور نور و ایمان پیدا ہو جائے گا۔

۹۔ غلمش

اس اسم مبارک کے خواص کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ جناتی و آسیبی خلل و اثرات سے نجات کے لیے انتہائی پر تاثیر ہے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آسیب زدہ گھر مکان یا جگہ کے قبلہ کی جانب کھڑے ہو کر اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر داہنی جانب متوجہ ہو کر باقی تین اطراف میں بھی اسی طرح اس عمل کو تلاوت کر کے پھونکتے جائیں بفضلہ تعالیٰ جنات و شیاطین اس جگہ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ عروج ماہ کے کسی سعید دن اس دن کی سعید ترین ساعت میں اسم متذکرۃ الصدر کو دس مرتبہ لکھ کر آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں یا گلے میں لٹکا دیں تو آسیب کا اثر فی الفور جاتا رہے گا۔

اسم مقدس غلمش جنات و شیاطین اور نظر بد دونوں طرح کے اثرات کے لیے ازحد مفید ہے چشم زخم سے نجات کے لیے اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ چشم زخم کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود پاک کے ساتھ اس اسم مبارک کو ہر روز پانچ دفعہ پڑھ کر اپنے اہل و عیال پر پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مرد و زن اور بالغ و نابالغ بچے آسیبی و جناتی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ کسی بھی قسم کی زکوۃ کی ادائیگی اور شرائط و آداب اعمال کے بغیر جس بھی مقصد کے لیے اس اسم

مبارک کا ورد و وظیفہ کریں گے وہ پورا ہو گا۔ اس اسم مقدس کی تعریف یہی ہے کہ اس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ یہ اسم مبارک جامع الاوصاف اسم ہے۔ جناتی و آسیبی اثرات کے لیے بھی مفید ہے اور تمام تر حاجات و مشکلات کے لیے بھی حاجت روا عمل ہے۔ محبت و الفت کے لیے بھی اور امراض و عوارضات سے شفایابی کے لیے بھی غرضیکہ یہ اسم مبارک ہر جائز کام کے لیے مفید و موثر ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اوقات و اوضاع کی پابندیوں سے آزاد ہر حاجت کے لیے جب بھی حاجت ہو پر تاثیر ہوتا ہے۔

۱۰۱۔ خوطیر

نابالغ دوشیزہ کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے دھاگے پر خوطیر کو اکیس دفعہ پڑھ کر پھونک کر سان یعنی سوکھے پن میں مبتلا جس مریض بچے کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ اس مرض سے شفایاب ہو گا۔ صحت یابی کے ساتھ ساتھ صحت مند اور مضبوط و توانا بھی ہو جائے گا۔ اسی طرح دردزہ کی تکلیف میں مبتلا عورت کی کمر میں باندھ دیں گے تو نہایت آسانی کے ساتھ بچہ پیدا ہو گا بخار کے وقت سے تقریباً" ایک گھنٹہ قبل ایک سو دس دفعہ اسم حتذکہ بالا کو پڑھ کر بیمار پر دم کر دیا جائے تو بخار کا حملہ نہیں ہو گا۔ دوسرے تیسرے اور چوتھے دن کے باری کے بخار کے لیے آب ندیدہ مٹی کے برتن کی ایک پاک و پاکیزہ ٹھیکری پر خوطیر لکھ کر بیمار کے بائیں بازو پر باندھ دیں خدا کے فضل و کرم سے بخار جاتا رہے گا۔ شفایابی پر کچھ نیاز تقسیم کر دیں۔ اسقاط کی عادی عورت کے لیے آغاز حمل میں اسم خوطیرو کو روزانہ لکھ کر کم از کم چالیس روز تک بلاناغہ پلائیں اسقاط حمل نہیں ہو گا۔ اس موذی مرض کے

لئے یہ نہایت نافع علاج ہے۔

سر کا درد دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک لکھ کر مقام درد پر باندھ دیں درد جاتا رہے گا۔ درد شقیقہ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

۱۱۔ قلنصود

اکابر علمائے علم و فن کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس اسم مقدس کا ہمیشہ ورد رکھے گا اور ضرورت و حاجت کے وقت بارگاہ قاضی الحاجات میں جو بھی دعا مانگے گا۔ اس اسم مبارک کے صدقہ میں اس کی وہ دعا پوری ہو جائے گی اور اس کا دامن گلہائے آرزو و مراد سے بھر جائے گا۔ اس اسم مبارک کی خصوصیات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر گناہوں کی ظلمت سے دل سیاہ ہو چکا ہو تو صمیم قلب سے اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پلا دیں تو وہ مردہ دل نور ایمان ایقان سے منور ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو رنج و اضطراب نے بے قرار کر رکھا ہے تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اس اسم مقدس کو ورد زبان و حرز جان بنا لے تو سکون و اطمینان نصیب ہو جائے گا۔

حتذکرہ بالا اسم مقدس اسمائے شفاء میں سے ہے بنابریں یہ جملہ قسم کی جسمانی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بطور تعویذ لکھ کر مریض کو پہنا دیں یا اس پر پھونک دیں یا کسی پاک و پاکیزہ برتن پر تحریر کر کے پانی سے دھو کر پلا دیا کریں۔ جس طرح سے بھی موزوں و مناسب خیال کریں عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں مذکورہ مسطور ہے کہ یک شنبہ کے دن تانبے کی لوح پر حتذکرہ بالا اسم کو کندہ کروا کر اس

مختی کو صرع کے مریض کے گلے میں ڈال دیں یہ طریقہ عمل و علاج اس قدر سریع التاثیر ہے کہ اس سے فی الفور مرگی کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔ نیند نہ آنا نہایت اذیت ناک عارضہ ہے بے خوابی کا مریض سوتے وقت اس اسم مبارک کو پڑھ لیا کرے تو اس کی یہ شکایت رفع ہو جائے گی۔ دفع جنون کے لیے دیوانے پر اس اسم مقدس کو متواتر پڑھ کر دم کرنا اسے صحت یاب بنا دیتا ہے۔ اس حقیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اسم متذکرۃ الصدر کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے پانی سے دھو کر عسر بول کے مریض کو چند ایک روز تک پلاتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے پتھری وغیرہ نکل آئے گی اور پیشاب آسانی کے ساتھ جاری ہو جائے گا۔ بچوں کے اعضاء و اعصاب کے ڈھیلے پن اور پولیو کے عارضہ سے بچاؤ کے لیے اس اسم کو ہرن کی جھلی پر تحریر کر کے اس کو عود کی دھونی دیں اور بچے کے گلے میں باندھ دیں بحکم خدا اس کے بے حس و حرکت اعضاء و اعصاب میں زندگی کی حرکت اور طاقت و قوت عود کر آئے گی اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گا۔

۱۲۔ برشان

فراخی رزق کے لئے اس اسم جلیلہ و جمیلہ کو چالیس بار روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھ لیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے فقر و فاقہ سے نجات مل جائے گی ایسی عورت یا مرد جس کا عقد باندھ دیا گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ متذکرہ بالا اسم کو چاندی کے ٹکڑے پر اور مرد طلائی لوح پر کندہ کروا کر اس تختی کو عورت اپنے دوپٹے میں اور مرد اپنے گلے یا بازو پر باندھے رکھے تو ایک ہی چلہ کے دوران اس معقود عورت یا مرد کا نصیب کشادہ ہو

جائے گا اگر کسی شخص گمشدہ یا مفرور کا سراغ نہ ملتا ہو تو ہر روز برشان کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں، سات دن کے اندر اندر وہ مفقود الخبر واپس آ جائے گا یا اس کے متعلق احوال کا پتہ چل جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص یا جانور کے اس کی عادت کے سبب بھاگ جانے کا خوف ہو تو پارۂ نان پر اسم مبارک برشان کو تحریر کر کے اسے کھلا دیں تو پھر وہ آئندہ کبھی بھی نہیں بھاگے گا اور اس کی یہ قبیح عادت چھوٹ جائے گی۔

مختلف امور و معاملات کے نیک و بد انجام اور نتائج سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد پاک و صاف نشست پر بیٹھ کر درود پاک کے ساتھ متذکرۃ الصدر اسم کو سات سو دفعہ پڑھیں۔ بعد ازاں داہنی کروٹ پر قبلہ کی طرف رخ کر کے لیٹ جائیں۔ پہلی رات میں ہی خواب کے اندر کام کے اچھے یا برے نتیجہ سے آگاہی ہو جائے گی۔ ورنہ شب سوم تک ضرور مقصد حاصل ہو جائے گا۔ تیر بہدف استخارہ ہے۔

۱۳۔ کظھیر

جوڑوں کے درد سے نجات کے لئے درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سات دفعہ (اذھب عنی یا سوء بحق کظھیر) کہیں خدا کی مہربانی و عنایت سے آرام ہو جائے گا۔ آشوب چشم کی شکایت ہو تو پانی پر اسم متذکرہ بالا کو سات مرتبہ تلاوت کر کے دردناک آنکھ میں ٹپکا دیں صحت ہو جائے گی۔ اسم مبارک کظھیر کے فضائل و کمالات اس قدر زیادہ ہیں کہ علمائے علم و فن نے اسے اسمائے برحتیہ کا سب سے افضل اسم قرار دیا ہے۔ اگر کوئی عامل ہر نماز کے بعد اس کا ورد و وظیفہ کرے گا تو اس کے رزق میں کشائش و برکت

پیدا ہو جائے گی۔ اس کی حاجات بر آیا کریں گی۔ وہ اعداء و اشرار سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو جائے گی۔ اس کی دعا قبول ہو گی اس کے دل کو بینائی حاصل ہو گی اور اسرار خداوندی اس پر ظاہر ہونے لگیں گے۔ عامل اس اسم مقدس پر مداومت کرے گا تو ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ جس دن (سبحان اللہ یا رحیم) کے روحانی و علوی موکلات کی ایک جماعت عامل کی خدمت میں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا اظہار کرے گی تاہم اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ شریعت اسلامیہ کے خلاف کوئی کام نہ کرے اور نہ ہی موکلات سے کوئی ناجائز کام لے۔

۱۴۔ نمو شلخ

اس اسم مقدس کے خواص میں سے ہے کہ ہفتہ کے دن قبل عذرا پر طلوع آفتاب سے قبل (۱۷) سترہ مرتبہ تلاوت کرکے سعال یعنی کھانسی کے مرض میں مبتلا شخص کو کھلا دیں تو کیسی ہی کھانسی کیوں نہ ہو گی بحکم خدا ختم ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ کم از کم سات عدد کھجوروں کے دانے ہوں۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں اور نہ ہی یہ شرط ہے کہ مریض ایک دفعہ ہی تمام خرماجات کھا لے آسانی کے ساتھ دو تین مرتبہ کرکے بھی کھلا دیں تو بھی صحت یابی ہو جائے گی۔ یہ روحانی عمل و علاج کالی کھانسی کے لیے خصوصی طور پر مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر نمو شلخ کا ورد کرتے ہوئے پاگل و مجنون پر پھونک دیں تو جنون سے نجات پا جائے گا۔ لوح نحاس پر حروف توڑ کر (ن م و ش ل خ) کی صورت میں کندہ کرکے جس گھر میں لٹکا دیں گے وہ گھر چوروں ڈاکوؤں

اور آگ کے لگنے سے محفوظ رہے گا۔ مصروع و آسیب زدہ پر بیس مرتبہ (۲۰) تلاوت کرکے پھونکیں مریض فی الفور شفایاب ہو جائے گا۔

۱۵۔ برھیولا"

اگر کوئی عامل اسم متذکرۃ الصدر کا ورد کرتا رہے گا تو وہ شیطانی وسوسوں سے بچا رہے گا۔ اسے ممنوعات شرعیہ سے نفرت ہو جائے گی۔ وہ برے خیالات سے مغلوب نہ ہو پائے گا۔ اس کا نفس دل اور اخلاق پاک و صاف ہو جائے گا۔ وہ ظاہری و باطنی دولت مندی سے مالا مال ہو جائے گا۔ برھیولا" کی تلاوت سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور انسان اس کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ غصہ کے وقت اس اسم مقدس کو پڑھیں اور پھونک دیں۔ غصہ دور ہو جائے گا۔

اسی طرح اس اسم مبارک کا پڑھنا فحش گوئی اور بدزبانی کی عادت کو بھی ختم کر دیتا ہے۔ برھیولا" کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل اگر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سفر پر ہو اور اچانک خطرہ میں مبتلا ہو جائے اور پھر اس مشکل و پریشانی کے عالم میں کوئی طریقہ و تدبیر بھی سمجھ میں نہ آئے تو چاہئے کہ عامل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک دوسرے کی جانب پشت کرکے زمین پر بیٹھ جائے اور اسم مبارک برھیولا" کی تلاوت کرنی شروع کر دیں۔ خداوند تعالیٰ دشمن عامل اور اس کے ساتھیوں کے سر پر بھی پہنچ چکا ہو گا تو بھی اپنے سامنے موجود ان کی جماعت کو دیکھ نہ سکے گا اور چاروں طرف دوڑ دھوپ کرکے خود بخود واپس پلٹ جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ رخت سفر باندھتے وقت برھیولا" کی تلاوت کی جائے اور پھر ایک دفعہ اسے تحریر کرکے

بطور تعویذ اپنے پاس رکھ لیا جائے تو روانگی کے وقت سے لے کر واپسی تک دوران سفر۔ سفر کی تمام تر صعوبتوں سے محفوظ رہیں گے۔ جہاز کے سفر کے دوران سمندر میں طوفان برپا ہو جائے تو کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مبارک کو تحریر کرکے سمندر میں پھینک دیں تو جہاز طوفان سے محفوظ رہے گا۔ برھیولا" حروف نورانیہ و ظلمانیہ کا مجموعہ ہے ان حروف کی تلاوت حروف کی ملفوظی صورت میں (باء راہایاوا ولام الف) کی جائے تو عامل پانی میں غرق ہونے اور آگ میں جل کر مرجانے سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کے روزانہ تلاوت کرنے کی تعداد ایک سو دس دفعہ بتائی گئی ہے بعض کتابوں میں تین سو تیرہ دفعہ پڑھنا بتایا گیا ہے۔ چالیس دن بلاناغہ پڑھ لیا جائے تو اس کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر اس کو جس بھی جائز مقصد کے لیے تلاوت کیا جائے گا یا تحریر کیا جائے گا وہ پورا ہو گا۔

۲۱۔ بشکیلخ

عمل

متذکرہ الصدر اسم مقدس کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر گیارہ سو تراسی (۱۱۸۳) مرتبہ تلاوت کر لیا جائے تو عامل کے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں کے تمام تر منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔ ان کی ساری فریب کاریاں بے اثر ہو جائیں گی+ ظالم و جابر دشمن کو ذلیل و رسوا اور ناکام و نامراد کرنا چاہیں تو کسی بھی مہینے کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کو نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کرکے اس اسم مبارک کو آٹھ سو اٹھارہ (۸۱۸) دفعہ پڑھیں اور پھر اس عمل کے بعد دشمن کا نام لے کر اس کے حق میں جو بھی بددعا کریں گے وہ پوری ہو گی کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مقدس کے حروف کو تحریر کرکے اپنے پاس

رکھیں دشمن کا اسلحہ بے اثر ہو جائے گا اور وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۱۷۔ قرمز

قرمز کے خواص میں سے ہے کہ اگر کوئی عامل اس کو حریر کے پارچہ جدید پر تحریر کرکے ایسے صندوقچہ میں جس میں روپے پیسے رکھے جاتے ہیں رکھ دے اور اس صندوقچہ کو مشک و عنبر سے دھوپ دے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسی اسم مقدس کو تلاوت کرکے اس پر پھونکتا رہے تو وہ صندوقچہ کبھی بھی مال و منال سے خالی نہ رہے گا از قسم دست غیب یہ عمل فی الحقیقت عجیب و غریب ہے۔

متذکرہ بالا اسم مبارک کے خواص میں ایک خاصیت اس کی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اگر کوئی عامل عروج ماہ میں زہرہ کے دن زہرہ کی ہی ساعت میں اس اسم کو چینی کے برتن پر سو مرتبہ تحریر کرکے دھو کر جس بھی مطلوب کو پلائے گا تو وہ بے تاب ہو جائے گا۔

۱۸۔ انغلليط

اس اسم مقدس کے متعلقہ خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس اسم کو سفید کاغذ کے ٹکڑے پر جمعرات کے دن کسی نیک ساعت میں زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کرکے اپنی دکان دفتر کارخانے یا کاروباری جگہ کے صدر دروازے پر اس طرح لٹکا دیں کہ اس کا رخ بازار کی طرف رہے۔ جس دن یہ عمل سرانجام دیا جائے اسی دن دکان وغیرہ کے اندرونی چہار اطراف میں لوبان و اسپند کی دھوپ بھی دیں اس کے علاوہ روزانہ دکان کھولتے وقت اس اسم مبارک کو جس قدر چاہیں، تلاوت بھی کر

کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے تسخیر خلائق ہو کر کاروبار اور مال تجارت میں بے حد و حساب اضافہ ہو جائے گا۔

تسخیر ارواح و روحانیات کے لئے انغلیط کو کثرت کے ساتھ تلاوت کریں اور عمل کے مکان میں لبان ذکر کا دخنہ جلائیں بلاشک و شبہ ارواح و روحانیات حاضر ہوں گی اور عامل کے حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی رہنمائی بھی کریں گی اور جو کچھ استمداد بھی ہو سکے گی کریں گی۔

انغلیط کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر سات دفعہ تحریر کرکے سوتے وقت یہ عبارت ختم پڑھ کر سو جائیں۔ (تَوَكَّلُوا يَا خُنَّامُ هٰذَا الاسمِ الشَّرِيفِ وَأَرَوْنِي كَنَاوَكَنَا) تو جو بھی مقصود ہو گا وہ خواب کی حالت میں عیاں ہو جائے گا۔

انغلیط کو کف دست پر لکھ کر تلاوت کرتے ہوئے جس بھی حاجت کے لیے جس کسی کے بھی پاس جائیں گے حاجت بر آئے گی۔

۱۹۔ قبرات

اس اسم مبارک کو تحریر کرکے جس بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں گے تو وہ بچہ سوتے میں دانتوں کے بجائے اور ڈر جانے سے محفوظ رہے گا۔ بکری کے دودھ پر چودہ (۱۴ مرتبہ) تلاوت کرکے مسلسل بول کے مریض کو پلانا مفید ہے۔ خفقان قلب کا مریض طلب شفاء اور تندرستی کے لیے اس اسم مقدس کا ورد کرتا رہے تو یقینی طور پر شفایاب ہو جائے۔ قبرات کو روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھنا اور اس پر مواظبت کرنا عامل کو آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ خوف و پریشانی کو دفع کرتا ہے اور دشمنوں کے مکر

و دس سے بچاتا ہے اس اسم مبارک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اس کو حجر یمانی پر کندہ کروا کر پاس رکھنے سے، مطلوب تابع ہوتا ہے اور جب تک یہ حجر طالب کے پاس رہتا ہے اس کا مطلوب اس سے جدا نہیں ہو پاتا۔ مس احمری انگوٹھی پر کندہ کروا کر اس کو پہنا جائے تو چشم بد۔ سحر و جادو اور ارواح بد سے حفاظت کرتی ہے۔ پوست غزال پر تحریر کرکے جس حاملہ کے باندھ دیں گے تو اس کا حمل ساقط نہ ہو گا تاہم دردزہ کے وقت اس کھال کے ٹکڑے کو حاملہ سے علیحدہ کر دیں تاکہ وضع حمل میں آسانی رہے۔ بارش کے پانی پر ایک ہزار دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ پانی زہروں کا تریاق بن جائے گا۔ جس کسی کو بھی پلا دیں گے تو وہ زہر خورانی سے بچ جائے گا۔ اور اگر اسے زہر کھلایا بھی جا چکا ہو گا تو بھی اس کی جان بچ جائے گی۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک بارش کے پانی پر قبرات کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پلانا مرض طاعون سے محفوظ بھی رکھتا ہے اور شفا بھی دیتا ہے۔ یہ پانی جسم کے رعشہ میں بھی مفید ہے۔

۲۰۔ غیاھا

اس اسم مقدس کی ایک خاص صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ مرض یرقان کا مریض اس کو جس قدر ممکن ہو سکے پاکیزہ جسم و لباس کے ساتھ تلاوت کرتا رہے تو اس کا مرض دفع ہو جائے۔ پارۂ نان پر تحریر کرکے جس بچے کے پیٹ پر باندھ دیں گے تو وہ پسلی چلنے (نمونیا) کے مرض سے نجات پا جائے گا۔ عمدہ ہلدی کے سفوف پر انیس (۱۹) دفعہ پڑھ کر پھونک دیں اس سفوف کو کشتہ ملا پر چھڑکنے سے اس کے زخم کو خشک کرتا ہے۔ سنگ راخ

کے ٹکڑے پر تحریر کرکے بطریق لاکٹ گلے میں ڈال لیں دافع نسیان ہے۔ کالدی و سریانی علمائے طلسمات نے اسم غیاھا کے ذیل میں اس کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے اس کی ایک عجیب خاصیت بیان کی ہے کہ اس اسم کو نیلم نامی پتھر جسے فارسی میں یاقوت کبود اور انگریزی میں (SAPPHIRE) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حاصل کرکے کندہ کروالیں۔ بعد ازاں اس پتھر کے ٹکڑے کو عنبر و لوبان کی دھوپ دے کر اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت سکون و سکوت کے مکان میں داخل ہو کر اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار پڑھیں تو اس کا روحانی موکل حاضر ہو گا بیان کیا جاتا ہے کہ منگل یا اتوار کے دن قبرستان کی مٹی پر گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرکے اس میں سے چٹکی بھر لے کر جس عاشق مزاج دیوانہ کے بازو پر باندھ دیں گے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا۔

۲۱۔ کید ھولا

لوح حدید پر کید ھولا کندہ کروا کر جس مریض کے گلے میں باندھ دیں گے تو اس کے لیے یہ لوح سنگ شکن ثابت ہو گی بحکم خدا اس مریض کی پتھری ریت کی طرح اس کے جسم سے پیشاب کے ساتھ مکمل طور پر خارج ہو جائے گی۔ ام الصبیان (مرگی) کے مرض میں متذکرہ بالا لوح حدیدی کا گلے میں لٹکانا اس موذی مرض سے نجات کا باعث بنتا ہے۔ کید ھولا کے خواص میں سے ہے کہ مسحور پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک دیا جائے تو اس کا سحر باطل ہو جائے گا۔

۲۲۔ شمحاھر

اس اسم مقدس کے ذاکر و عامل کے دل میں رحم اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے اس کا عامل جملہ حشرات الارض سانپ اور بچھو وغیرہ کے گزند سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شمحاھر کو نقرئی لوح پر کندہ کروا کر زیب گلو کر لیں احباب میں عزت و آبرو ہو گی یہ لوح اپنے حامل کو اور اس پر کندہ اسم کے عامل کو نظر بد سے محفوظ رکھتی ہے۔ کتب طلسمات میں تحریر ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر جب بھی خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو مالک ارض و سماوات ناکام یا ب واپس نہیں کرتا۔ اس اسم مقدس کا ورد و وظیفہ مفلسی و محتاجی کو بھی دفع کرتا ہے۔ شمحاھر کی مواظبت کرنے والے عامل کو آفت و بلا یا کسی حادثہ و صدمہ کے ظہور میں آنے سے قبل ہی اس کی آگاہی ہو جاتی ہے جس پر وہ صدقات و خیرات یا دعا و استغفار سے مدد لے کر محفوظ رہ سکتا ہے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

۲۳۔ شمحاھیر

اس اسم مقدس کے خواص و فوائد میں سے ہے کہ اسے کاغذ کے ٹکڑے پر دس (۱۰) مرتبہ تحریر کرکے جس مکان میں اس کا دخنہ جلائیں گے۔ وہ مکان خباث و شیاطین کے تسلط سے آزاد ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا اسم مبارک کو ورد زبان رکھیں چشم خلائق میں عزت پائیں گے۔ محفل و مجلس میں وقار بلند ہو گا۔ اس اسم کو لکھیں اور بازوئے راست پر باندھ لیں۔ یہ عمل بے خوابی نیند نہ آنے کے مرض میں مفید ہے۔ اس کے حامل پر سحر و جادو کا اثر نہیں ہوتا۔

۲۴۔ شمّاخیر

محتاج و مفلس شخص اس اسم مقدس کی مسلسل تلاوت کرتا رہے تو کبھی بھی افلاس کی مصیبت میں گرفتار نہیں ہو گا۔ فتح و کامرانی کے لیے اس کا پڑھنا نہایت نافع ہے۔ عامل کے لیے بلا تکلیف و تردد فتح و کامرانی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس اسم مقدس کے فضائل و کملات میں سے ہے کہ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو تو اس کو چینی کے برتن میں اس اسم مقدس کو ایک سو دس دفعہ تحریر کرکے پلائیں بلاناغہ یہ عمل کرنے سے چند روز میں ہی اس کا حافظہ قوی اور تیز ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ شمّاخیر کس عظمت و جلالت شان کا اسم ہے اس کا اندازہ کرنا چاہیں تو پنجشنبہ کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر درود پاک کے ساتھ ہزار دفعہ پڑھ کر بستر پر لیٹ جائیں خواب میں اس وقت اور اس ملک و شہر کے حاکم روحانی یعنی ولی کامل کی زیارت کا شرف حاصل ہو گا۔

۲۵۔ بکھطھونیہ

اس کے خواص میں سے ہے کہ اس کو ستر(۷۰) مرتبہ کسی طبق میں تحریر کرکے پانی سے دھو کر یہ پانی جس کو پلا دیں گے وہ مریض شدت پیاس کے عارضہ سے نجات پا جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم مقدس کا دم کیا ہوا پانی بیماروں کو پلائیں کہ یہ ہر درد و مرض کی دوا ہے۔ ایسا مریض جس کو علاج موافق نہ آتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اس اسم مقدس کو پانی پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک کر پینا شروع کر دے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس کا مرض دنوں میں ہی رفع ہو جائے گا۔ خود اس حقیر غفرلہ القدیر کا ذاتی تجربہ ہے

کہ اس اسم مقدس کی بدولت ایسے مریضوں کو شفاء ہوئی ہے جس کے علاج و معالجہ میں معالجین عاجز آ چکے تھے۔ معلوم نہیں خدائے بزرگ و برتر نے اپنے اسم صفاتیہ (یا قدیم۔ یا دائم) میں کیا کیا شفاء و رحمت کے خزانے پوشیدہ کر دیئے ہیں جو عام انسانوں کی عقل و خرد کی رسائی سے باہر ہیں تاہم امید ہے اور ممکن بھی ہے کہ مستقبل کا انسان عبادت و ریاضت سے کام لے کر خدائے عالمیان کے اسمائے جلیلہ و جمیلہ کے اسرار کو حل کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

۲۶۔ بشارش

بشارش کو عرق گلاب یا بید مشک پر پڑھ کر اس کا مریض کو پلانا خفقان و مالیخولیا کو دفع کرتا ہے۔ ہیضہ، قے اور طاعون کے دفعیہ کے لیے بھی فائدہ رساں ہے۔ ایسی حاملہ عورت یا بچہ جس کو مٹی کھانے کی عادت ہو اس کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی صبح و شام ہفتہ و عشرہ تک پلائیں تو مٹی کی عادت ترک ہو جاتی ہے۔ سرمہ پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اس سرمہ کا استعمال محافظ صحت چشم اور مقوی بصر ثابت ہو گا۔ بشارش کو آئینہ کے ٹکڑے پر تحریر کرکے رات سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں صاف و شفاف پانی نظر آئے تو عامل کے لیے استخارہ نیک ہو گا بدبودار اور سرخ پانی استخارہ کے بد ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ عامل کو مطلع کر دیا جاتا ہے کہ جو کچھ اس کا مقصد ہے اس میں کامیابی نہ ہو گی۔ میرا بارہا کا آزمایا ہوا ہے کہ بشارش کو تلاوت کرکے جس بھی کام کا پتہ چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ غیب سے ایسا ہوا ہے کہ مجھے اس کا تسلی بخش جواب مل جاتا ہے۔

۲۷۔ طونش

اس مقصد کے حصول کے لیے کہ جو کوئی بھی آپ کے سامنے آئے اور وہ جو کچھ بھی آپ سے اپنا مطلوب بیان کرے اس میں کذب بیانی سے کام نہ لے تو اس کے لیے طونش کو (۱۷) مرتبہ پڑھ کر مقابل و مخاطب پر پھونک دیں اس کی برکت سے اس کی زبان پر کلمہ حق جاری ہو جائے گا اور وہ جو کچھ بھی بیان کرے گا اس میں دروغ گوئی کا عنصر شامل نہ ہو گا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ طونش کا لکھ کر دھو کر پی لینا امراض شکم کے لیے از حد نافع ثابت ہوتا ہے۔

۲۸۔ شمخا بارورخ

قیدی کی خلاصی کے لیے ہزار بار پڑھیں۔ سحر و جادو اور خباثت و شیاطین سے نجات کے لیے دو ہزار دفعہ پڑھ کر کسی کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کرکے آسیب زدہ کے گلے میں باندھ دیں۔ میاں بیوی کی موافقت کے لیے ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں اور یہ پانی ان دونوں کو پلا دیں۔ غائب و مفرور کے لیے ظہر و عصر کی نماز کے اوقات کے دوران کھلے آسمان کے نیچے ننگے سر اور پاؤں قبلہ کی طرف رخ کرکے پڑھیں تعداد مقرر نہیں ہے۔ جس قدر پڑھ سکیں بلاتعین تعداد پڑھ لیں جلد تر غائب واپس آ جائے گا یا اس کے سلسلے میں خبر ملے گی۔ فولادی ظرف پر لکھیں اور لقوہ کے مریض کو حکم دیں کہ وہ اس میں دیکھے بیماری جاتی رہے گی۔ اکتالیس روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے خدائے بزرگ و برتر اس کی روزی کو فراخ کر دے گا۔

شمخا بارورخ (القادر هوالله الکریم) کے اسمائے صفات کا منبع و

مخزن ہے۔ اس اسم کا ورد وظیفہ اس اسم کے متعلقہ روحانی و نورانی موکلات کو عامل کا تابع دار و فرمانبردار بنا دیتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس اسم مقدس کو تین سو تیس دن (۳۳۰) بلاناغہ ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر اس کی زکوۃ ادا کر دی جائے تو اس کے موکلات ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عامل کے حضور حاضر رہیں گے اور ہر حاجت و مشکل میں اس کی حاجت روائی و مشکل کشائی کے پابند ہوں گے۔

طلسم اسمائے برھتیہ
اور عملیاتی اصول و قواعد

قارئین ذیشان! اس سے قبل کہ متذکرۃ الصدر معجز نما اور جامع الاعمال عمل کے متعلقہ خصوصی قسم کے اعمال و مجربات کو ضبط تحریر میں لایا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لیے اس امر کو واضح طور پر آشکارا کر دیا جائے کہ جملہ قسم کے طلسماتی و روحانی اعمال و اوراد کی طرح طلسم اسمائے برھتیہ کا عمل بھی اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ اس کی بجا آوری سے قبل عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق ابتدائی طور پر اس کے متعلقہ اسماء و کلمات کی زکوۃ ادا کی جائے اور ریاضت و مجاہدہ کرتے ہوئے اس کی دعوت و تسخیر کے چلہ کو مکمل کر لیا جائے۔ ادائے زکوۃ اور دعوت و تسخیر کے عمل کے بعد ہی اس طلسم سے باقاعدہ استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے اقوال و ارشادات کے مطابق طلسم اسمائے برھتیہ کی عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق زکوۃ و تسخیر کرنا مطلوب ہو تو اس طلسم کے متعلقہ اعمال کی تقسیم کے مطابق اس کی عمومی تسخیر کا طریق عمل یہ ہے کہ زکوۃ اصغر برائے اعمال اصغر کی ادائیگی کی نیت کر کے سکوت و سکون کے کسی پاک و صاف مکان میں مخصوص لباس پہن کر اول و آخر درود پاک کی ایک ایک تسبیح کے ساتھ ہر روز عبارت برھتیہ کو سات سو چوراسی (۷۸۴) دفعہ تلاوت کرتے ہوئے اٹھائیس (۲۸) دن تک مسلسل بلاناغہ پڑھتے رہیں۔ اس چلہ کے عمل کی تکمیل کے بعد بھی مداومت عمل کے طور پر عمل کو کم از کم اٹھائیس (۲۸) مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر

کے فضل و کرم سے اس عمل کے متعلقہ روحانی موکلات و ملائکہ عامل کے معاون و مددگار اور تابع و فرمانبردار بن جائیں گے۔ عمومی اعمال کے لیے زکوۃ کی ادائیگی اور دعوت و تسخیر کے چلہ کی بجا آوری کے بعد ضروریات زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور ان کے حل و عقد کے لیے جب بھی اس طلسم کو عمل و تجربہ میں لائیں گے۔ نہایت ہی مفید و کارآمد پائیں گے۔ تسخیر و دعوت اصغر کے بعد اسمائے برھتیہ کی زکوۃ اکبر کے عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق عمل کی تسخیر و دعوت اکبر کا ارادہ کر کے عمل کے مقررہ مکان میں عبارت عمل کو دو ہزار تین سو باون (۲۳۵۲) مرتبہ کی تعداد کے مطابق متواتر و بلاناغہ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چوراسی (۸۴) یوم کے ایک چلہ کامل تک نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ ادائے زکوۃ کے بعد بھی اسمائے عمل کا چوراسی دفعہ مداومت عمل کے طور پر پڑھتے رہنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عاملین و کاملین حضرات ادائے زکوۃ کے بعد حسب ضرورت و حالات طلسم اسمائے برھتیہ کو ان کی تراکیب کے ساتھ جب بھی بجا لائیں گے عمل کے ظاہری و باطنی اسرار و عجائبات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ یاد رہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر کے عاملین و کاملین حضرات کے لیے سہولت و رعایت کے طور پر اس امر کی بھی اجازت ہے کہ وہ عمومی و خصوصی ہر دو قسم کے اعمال کی زکوۃ کی ادائیگی اور ان کی دعوت و تسخیر کے معاملہ میں مکمل طور پر آزاد و بااختیار ہیں چنانچہ عاملین و شائقین حضرات خود اپنی صوابدید اور تجویز اختیار کے مطابق بھی اس عمل کی چلہ کشی کی مدت کے دنوں میں کمی بیشی کر کے عمل کی تعداد کو خود اپنی سہائی کے ساتھ مکمل کر سکتے ہیں۔

اسمائے برحتیہ کے عمل کے عاملین و شائقین کے لیے جن اصول و قواعد کو نہایت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق وہ ظاہری و باطنی طہارت کے پابند ہوں۔ اکل حلال اور صدق مقال کی رعایت کرتے ہوں۔ کتاب و سنت اور احکامات شرعیہ کے عارف ہوں۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی ان کا زیور ہو۔ تقویٰ و طہارت اور عبادات ان کے حامل و عامل ہوں۔ اور اس عمل کی دعوت و تسخیر کے دوران ان پر جو اسرار و عجائبات ظاہر ہوں وہ ان کو دوسروں سے چھپائیں اور کسی حالت میں بھی ان کا کسی دوسرے پر اظہار نہ کریں۔ امور بالا کی رعایت کرتے ہوئے جب اس جامع الکمالات عمل کا عامل بننا چاہیں تو عروج ماہ کے نو چندے دنوں میں سے کسی ایک سعید ترین دن کا انتخاب کرکے عمل کے مکان میں سب سے پہلے اس عمل کے متعلقہ بخور کندر وزیرہ اور شونیز وفاسوخ کا دخنہ جلائیں' پھر رو بقبلہ کھڑے ہو جائیں اور ذیل کی عبارت عمل کو گیارہ مرتبہ تلاوت کرکے وہاں پر موجود مخفی مخلوقات اور ان کے قبائل و ملوک کو اس جگہ سے فی الفور چلے جانے کا حکم دیں۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ عہد ارض پر کوئی ایک بھی ایسی آباد و غیر آباد جگہ واقع نہیں ہے جہاں پر غیر مرئی قسم کی مخلوقات موجود آباد نہ ہوں۔ چنانچہ ایسے سائقین و عاملین جو اس امر کا لحاظ کئے بغیر کہ عمل کا مکان جیسے بھی ہے اور وہاں جو کچھ بھی ہے اپنے عمل کی دعوت و تسخیر پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں۔ ان کا شمار ان بد قسمت حضرات میں سے ہوتا ہے جو قیامت تک بھی اپنے مقاصد و مطالب میں کامیاب و کامران نہیں ہو پاتے۔ ان جاہل و غیر ہدایت یافتہ قسم کے عاملین حضرات کے عمل و چلہ کو عمل کے مکان کے مکین جب بھی چاہتے ہیں' خراب و ناکام کرکے رکھ دیتے ہیں۔ بنابریں چلہ کشی کے سلسلے کی اس

ایک اہم ترین اور بنیادی شرط کی رعایت کرنا ازبس ضروری ہے عبارت عمل ملاحظہ فرمائیں۔

أَوَلَيسَ لِلزَّ جَرِ الشَّدِيدِ قَوَاطِعُ
قَالُوا بَلٰى قَد لَاحَ كَالنَّيِّرَانِ
فَاَجِبتُهُم مَاذَا اَقُولُ وَابتَدِئ
قَالُوا بَذِكرِ مَكُونَ الاَ كَوَانِ
يِاَ يَارِشِ بَهَيَارِشِ وَهَيَارِشِ
جَلَّ المُهَيمِنُ مُنزِلُ القُرآنِ
جِبرِيلُ فَاهبِطِ لِلثُّرَيَا عَاجِلاً
نَادِئ هَبُوطِ مُسعِرُ النَّيسَرَانِ
نَادِى سَبُوطِ مَعَ طَيُوطِ قَد بَدَتْ
اَنوَارُهٗ تَبلُو عَلَى الاِنسَانِ
فَبِا سِمِهٖ هَيَا الرَّحِيلُ لَعِندَمَا
اَقضَى مَرَامِى وَارجِعُوا بَامَانِ
اَلحَرَقُ مَنْ يَرضَاهُ مِنكُم اِرحَلُوا
وَبِنُورِ دَيعُوج طَلَقَتْ عَنَانِ
طَهشَا شَقُونِ كَم تَنزَل اَنوَارَهٗ
تَبلُو عَلَى التَّالِى بِكُلِّ مَكَانِ
اَقسَمتُ اَقسَامَهٗ بِعِزَّةِ بَطَهَشِ
وَبَطهشَلَانِ ذِكرُهٗ يَرقَانِ
هُوَا شَمَخ هُوَ رَبُّنَا العَالِى عَلِىّ

كُلٌّ بَرَاجٍ جُودَهٗ اَعنَانِ
جِبرِيلُ فَاهبِط عَاجِلاً لِعَزِيمَتِي
بِرَحِيلِ ذِي العَمَارِ وَالسُّكَّانِ
بِجَلَالِ مَولَانَا العَظِيمِ وَمَنْ لَهٗ
جُودٌ عَلَى النَّالِي مَعَ الاِحسَانِ
اَلمَاجِدُ الجَبَّارِ فَردٌ لَم يَزِل
مُتَعَالِياً وَمُنزِهًا عَن شَانِ
وَبِحُرمَتِهِ النُّورِ الَّذِي نَادَيتَهٗ
وَعَلَيهِ قَد اَنزَلتَ بِالقُرآنِ
اَلهَاشِمِيُّ الاَبطَحِي مُحَمَّدٌ
هُوَ اَشرَفُ العَربَانِ وَالعَجمَانِ
يَا عَامِراً هَيَا الرَّحِيلُ بِاِذنِ مَنْ
اَنشَاكَ يَا هَذَا مِنَ النِّيرَانِ
هُوَ خَالِقٌ هُوَ بَارِئٌ وَ مُصَوِّرٌ
هُوَ مُنعِمٌ بِالغَفرِ وَالغُفرَانِ
نَاللّٰهُ اِن خَالَفتَنِي يَا عَامِرًا
جِبرِيلُ قَد وَافَاكَ بِالنِّيرَانِ
ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِي وَآلِهٖ
اَهلُ الهُدَىٰ وَالفَضلِ وَالاِحسَانِ
فَبِحَقِهِم وَبِحُبِهِم اَن تَرتَحِل
يَا عَامِرَ بِالمُصطَفٰى وَآلِهِ العَدنَانِ

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جب عامل متذکرہ بالا عزیمت عمل کو تلاوت کرکے اپنے عمل کے مکان کی نادیدہ قوتوں کو وہاں سے چلے جانے کا حکم دے دیتا ہے تو فوراً ہی اس جگہ کی باسی مخلوق اس جگہ سے چلے جانے کے لیے رخت سفر باندھ لیتی ہے اور اس مکان میں اس وقت تک دوبارہ واپس نہیں آتی جب تک کہ عامل چلہ کشی کے ارادہ کے ساتھ وہاں قیام پذیر رہتا ہے۔ اکابر و مشائخ سے منقول ہے کہ عامل کے عمل کے مکان میں موجود آباد غیر مرئی قسم کی جماعت کے ایسے افراد جو عامل کے دین و عقیدہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ تو عامل کے عمل کے مکان میں اس کی حفاظت و خدمت کے فریضہ کی بجاآوری کے لیے وہاں فروکش بھی ہو رہتے ہیں اور ان میں سے جو عامل کے عقیدہ و دین کے خلاف یہود و ہنود دین کے پرستار ہوتے ہیں وہ عمل متذکرۃ الصدر کی عبارت کی تلاوت کے ساتھ ہی عمل کے مکان سے کوسوں دور بھاگ نکل جاتے ہیں۔ عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ عمل کے چلہ کی تکمیل کے بعد عمل کے مکان سے چلے جانے والی جماعت کے افراد و قبیلہ کو دوبارہ اسی جگہ پر واپس پلٹ آنے کے لئے ان کی دعوت کا اہتمام و انتظام کرے اس طرح پر کہ عمل کے مکان کو خوشبویات سے دھوپ دے اور ماکولات و مشروبات حاضر کرکے اس مکان کو بند کر دے اور پھر اس عمل کے بعد خود بھی کچھ دیر کے لئے وہاں سے نکل جائے۔ اس کے ساتھ ہی عزیمت عمل کو (عُودُوا یَا عَمَارًا هٰذَا لِمَكَانِ اِلٰی مَاكُنتُم عَلَيهِ بِحَقِّ الاَسمَاءِ الَّتِي اِنصَرَ فَتُم بِهَا وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَيُّ القَيُّومُ اِلٰی آخِرِ آيَةُ الكُرسِي) کے کلمات کے اضافہ کے ساتھ گیارہ مرتبہ تلاوت کرے بحکم خدا عامل کے اس عمل کے بجا

لانے کے ساتھ ہی عمل کے مکان سے چلے جانے والے قبائل و ملوک اور ان کے اہل و عیال فی الفور دوبارہ اس جگہ پر واپس پلٹ آئیں گے۔

طلسم اسمائے برھتیہ
اور طلسماتی اعمال و مجربات

جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر کو اس کے قواعد و ضوابط اور کثیر المنفعت اسرار و رموز کی بنیاد پر عموی و خصوصی یعنی اعمال اصغر اور اعمال اکبر دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اعمال اصغر کے متعلقہ تراکیب و نتائج کے حامل اوراد و وظائف کا ایک مختصر اور اجمالی سا تذکرہ و تعارف پچھلے صفحات میں پیش کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں اعمال اکبر کے متعلقہ حقائق و دقائق اور ان کی مختصر سی تشریح و توضیح پیش خدمت ہے۔

ارواح و روحانیات کے مشاہدہ کے لئے

اہل تفرید و مراد اور علمائے طلسمات و روحانیات ہر دو جماعت کے اکابر و مشائخ کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ تراکیب کے تمام تر اعمال غیر مرئی قسم کی جملہ نوع کی مخلوقات کے احضار و مشاہدہ کے لئے اس قدر پر تاثیر اور سریع الاثر ہیں کہ جن کے فوائد و نتائج کا شمار اور ان کی تصریح کسی طرح پر بھی ممکن نہیں ہے۔ مشاہداتی حقائق و دقائق کی حامل ذیل کی ترکیب وہ طرح پر بجا لائی جا سکتی ہے۔ چنانچہ ایک

طریقہ عمل وہ ہے جس میں اسمائے برھتیہ کی عموی و خصوصی دعوات و تسخیر کے عاملین و کاملین حضرات ہی استفادہ کر سکتے ہیں جبکہ دوسری قسم کی ترکیب و طریقہ کا تعلق ان شائقین و احباب سے ہے جو اسمائے برھتیہ کی کسی بھی قسم کے باقاعدہ عامل تو نہ ہوں البتہ وہ اس اسراری عمل کا خود تجربہ کر کے حقائق کو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرنا چاہتے ہوں۔ علماء و حکماء فرماتے ہیں کہ اسمائے برھتیہ کی خصوصی قسم یعنی اعمال اکبر کا عامل جب بھی ضرورت کے وقت ارواح و روحانیات کا مشاہدہ کرنا یا ان سے اپنے حل طلب امور و معاملات میں رہنمائی و استمداد کا طالب ہو تو اس مقصد کے لئے وہ ایک صاف و شفاف آئینہ کی لوح پر اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ قسم اور اس کے اشارات و ملائکہ کے اسماء کے ساتھ تحریر کرے۔ اس لوح کو اپنے سامنے رکھے اور عمل کے مکان میں عود و لوبان اور سندرس و فلفل کا دخنہ جلائے۔ اس کے بعد عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر اسمائے برھتیہ کو ذیل کی عبارت عمل کے ہمراہ اٹھائیس (۲۸) بار تلاوت کرے۔ ارواح و روحانیات کی ایک جماعت عامل کے سامنے لوح آئینہ میں حاضر ہو جائے گی۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

يَهُوبَهَاهِيهٍ فَلَفَحَعَيهَيكَنْ طَيَا شَفَهٍ كَيُورِثٍ غَيُورِشٍ هَلَطَخَطُو هِثَا" مَنَطَمَهَيَا لَيَحَفٍ طَهَيُو مَهُوهَفٍ مَهُوهَفٍ لَهُ يَا مَيَهلُوخ بِحَقِّ هٰذِهِ الأَسمَاءِ الَّتِى اَنتُم مَحبُوسُونَ بِقُوَّتِهَا وَمَسبَحُونَ نُون بِعِزِهَا فَلَيسَ لَكُم تَصرِيفٌ فِى اَنفُسِكُم حَتّٰى تَقضُوا لِى حَاجَتِى وَتَحنَاطُوا بَنَوَاصِى الاَروَاحِ الَّذِينَ دَعَوتَهُم حَتّٰى يَحضُرُوا وَيَكَا شَفُونِى وَيَفعَلُوا مَا آمُرُهُم بِهِ بِقُوَّةِ

هٰذِهِ الاَسمَاءِ وَقَهرِهَا العَظِيمِ المُهلِكِ عَلیٰ مَنْ لَا یُطِیعُهَا اَلخَضُوعِ قَبلَ نَفَاذِ الکَلِمَتِهٖ وَ تَمَامُ الکَلِمَتِهٖ نَمتَ الاَسمَاءِ وَیُقَالُ لَهَا اَسمَاءِ المِیثَاقِ وَالخُتَامِهَا حُکمٌ نَافِذٌ عَلیٰ جَمِیعُ الاَروَاحُ الرُّوحَانِیَّتِہٖ ○

طلسماتی و روحانی علم و فن کے شائقین اور مبتدی حضرات اس عمل پر عمل پیراء ہونا چاہیں تو طریقہ عمل کے مطابق عمل کا ارادہ کرکے عمل کے لیے سات روزے رکھیں اور عمل کو کسی خلوت کے مکان میں بجالائیں اس طرح پر کہ عمل اسمائے برھتیہ کی عبارت کو اس کی متعلقہ قسم اور اس کے اشعار و ملائکہ کے اسماء کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد ایک ایک سو دفعہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیا کریں۔ عمل کی کل مدت سات یوم ہے۔ مشاہدہ کے اس عمل کے عامل کے لیے عملیاتی شرائط و آداب کے علاوہ خود کو عمل کے سات روزہ چلہ کے دوران عمل کے مکان میں ہی قید و بند رکھنے کی شرط کو اشد ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کتب معتبو طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ عمل کے ساتویں یعنی آخری روز جب عامل اپنے عمل کی تلاوت میں ہی مصروف ہو گا تو اس کے سامنے ایک ایسا نور ساطع و ظاہر ہو گا جو رات کی تاریکی کو دن کے اجالے کی طرح روشن کر دے گا۔ اور جب عامل اپنے عمل کی تلاوت کو ختم کرکے اپنی قوت و استطاعت کے ساتھ ملاحظہ کرے گا تو اس کے سامنے ارواح و روحانیات کی ایک جماعت موجود ہو گی جو اس کو اشارہ کرکے اپنی طرف متوجہ کرے گی اور دریافت کرے گی کہ اس کا یعنی عامل کا ان کو (روحانیات و ارواح) طلب کرنے کا کیا مقصد و مطلب ہے کیا حکم و ارادہ

ہے علماء و حکمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ وہ ان سے کہے کہ میں تم سے علم و حکمت کی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ عامل کے اس مطالبہ پر فی الفور اس کے سامنے روحانیات و ارواح کی ایک اور جماعت حاضر ہو جائے گی اور ان حاضر ہونے والے ملائکہ کے پاس ایک ایک کتاب ہو گی۔ عامل ان صاحبان مصاحف سے مطالبہ کرے کہ وہ اس کی اطاعت و تابع داری کا اعلان کریں۔ عامل کے اس مطالبہ پر وہ نورانی و روحانی قوتیں اس سے دریافت کریں گی کہ وہ کیا چاہتا ہے تو عامل ان سے بھی اس امر کا مطالبہ کرے کہ تم مجھے علم و حکمت کے ان کلمات کی تعلیم دو جو تم کو تعلیم دیئے گئے ہیں۔ حاضر ملائکہ عامل کے مطالبہ پر عامل کو ایسے اسماء و کلمات کی تعلیم دیں گے کہ جن کی برکت سے عامل دیکھنے والوں کی نظروں سے غائب ہو سکے گا۔ ہوا کے دوش پر پرواز کر سکے گا اور پانی کی سطح پر چل سکے گا۔ طلسم اسمائے برھتیہ کے متعلقہ خصوصی قسم کے اعمال اکبر کی ترکیب پر مشتمل یہ مشاہداتی عمل ایک ایسا سر مصون ہے کہ جسے علمائے علم و فن نے نااہل حضرات سے چھپانے کا حکم کر رکھا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ جس کسی عامل نے بھی اس بھید کو نااہل سے چھپایا اور اہل تک پہنچایا تو وہ منزل و مراد کو پہنچا اور جو اس کی اس کے غیر سے حفاظت نہ کر سکا اس نے اسرار خداوندی کو ضائع کر دیا۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کی رہنمائی و سہولت کے لیے طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کے متعلقہ اشعارات و موکلات کے اسماء و کلمات پر مشتمل جدول کو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کے

اضمارات و موکلات

اسمائے برھتیہ	اضمارات و موکلات
بَرھَتِیَتَہٗ	ھَطمَھطَلقَیَائِیلُ ' ھَنھَیُونِ شَلھَمِیدِ طَمَخَلَشِ
	بُھَلَیلَخ
کَرِیرٗ	جَرمَھیَائِیلُ " کَشَمَشخِ ھَیلَخ مَھلَشِطِ
تَنلِیَتَہٗ	طَلقَطیَائِیلُ " ھَدمَخ ھَلشَلکَخَخ
طُورَانٗ	سَکمَھیَائِیلُ " ھَلطَفِ مَنھَلَخ شُوبَیدِ شَشلَطَطِ
مَزجَلٗ	عَفرَیَائِیلُ ' دَبحَطِ ھَمکِیکِ ھَشطِبطَعِ
بَرجَلٗ	طَونَیَائِیلُ " مَھلُوتَہِ شَلشَمُوخ بَرَاخ
تَرقَبٗ	عَلمَشَیَائِیلُ " مَعکَرَشِ ھَطَاطَم مَھطِ
بَرھَشٗ	طَفیَائِیلُ " دَھلَیخ کَمَشَلا طَخ
غَلمَشٗ	عَصطَیَائِیلُ " شَمَھطِ مَلشَخ مَلخَشِ طَمَعِ
خُوطِیرٗ	مَردَقِیلُ ' دَمغَیغ ھَلھَفِ شُوبَیدَخ
قَلنَھُودٗ	شَمھَیَائِیلُ ' شَفرُودِ ھَمِیطاً خَطَشِ
بَرشَانٗ	طَھطَیَائِیلُ ' غَخَیطِ طَھمَشِ خَلَشدَم
کَظِھیرٗ	شَرَاخِیلُ ' حَجمَشطِ کَسَنیَاطِ مَلمَخ
نمو شلخ	صَعرَیَائِیلُ ' شَغِیغ دَلخَخَم بِھَبِطِ

بَرھَیُولاٗ	ھَطغِیلُ ' مَسطَعِ عَطاَدِ خِیم عَلطَلِ
بَشگَیلَخٗ	شَرھِیلُ ' لَخطَمِ غَدِیفِ اَرزَادَ
قَزمَرٗ	شَطَاطِیلُ ' کَیطَمِ رَزطَشِ ھَخِیطِ
اَنغَلَلبِطٗ	ھَردَیَالُ ' شَرُوخ ھَمشِ
قَبرَاتٗ	عَزقِیلُ ' غَدغَصِ طَلخَیَاشِ
غَبَاھَا	دَھرَائِیلُ ' غَللَطفِ مَھطَفِ عَلمِیخ دَبعُومِ
کَیلَھُولاٗ	خَردَیَائِیلُ ' شَطِیفِ کَھبَیلِ
شَمخَاھِرٗ	مَرعَو ' شِھبِرِ ھَغبِلِ طُونَشِ
شَمخَاھِیرٗ	جَنلَیَائِیلُ ' کَدرُوسِ طَعمَنِیثِ
شَمھَاھِیرٗ	ھَملِیلُ ' عَمطَیَارِ وَاکِشِ رَاکِشِ دَھُویَطِ
بِکھَطھُونِیَہٗ	رَفعَیَائِیلُ ' عَللَمَھَصِ صَھدَعِ شَھلَطِ
بَشَارِشٗ	کَلغَیَائِیلُ ' یُوخ رُوخ اَمُوشِ طَمَلشِیطِ عَبوُصُوعِ
طُونَشٗ	طَرخَیَائِیلُ ' ھَمَیطَیُولَشِ مَعدِ مَشطِ
شَمخَابَارُوخٗ	سَلفَکِیلُ ' اَشعَطَلَفِ ھَبُوطِ شَطَطَفِ
	کَلکَفَفِ

مخلوقات علویہ و سفلیہ کا مشاہدہ

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جس عامل کو علوی و سفلی قسم کی مخلوقات کے احضار و مشاہدہ کا شوق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے اس مقصد کے حصول

کے لیے نو عدد بیضہ ہائے مرغ حاصل کرے۔ اس کے بعد عروج ماہ کی
رعایت کے ساتھ ان تمام بیضہ ہائے مرغ پر عرق گلاب و زعفران کی سیاہی
سے اسمائے برہتیہ کو تحریر کرے اس عمل کے بعد ان بیضہ جات کے کسی
ایک یک رنگ سفید یا سرخ مرغی کے ذریعہ چوزے بچے نکلوا لے۔ ان
چوزوں کو بڑی حفاظت کے ساتھ کسی ایسی جگہ یا مکان میں بند کر رکھیں جہاں
سے ان کے بھاگ نکلنے یا ہلاک و تلف ہو جانے کا کوئی خطرہ موجود نہ ہو اس
جگہ کا پاک و صاف ہونا بھی اشد ضروری ہے تاکہ یہ جانور نجاست و گندگی
سے آلودہ نہ ہو سکیں اور نہ ہی کوڑا کرکٹ کھائیں اس کے علاوہ یہ جگہ ہوا
دار اور روشن بھی ہو۔ ترکیب عمل کے مطابق آداب مرغبانی یعنی پرورش
جانوران کے اصول و قواعد کے مطابق ان جانوروں کی نہایت احتیاط کے ساتھ
پاکیزہ خوراک آب و دانہ کے ساتھ پرورش شروع کر دی جائے۔ یہاں تک
کہ۔۔۔ یہ تمام چوزے بچے جوان عمر تک پہنچ جائیں بالغ ہونے پر جانوروں
کی کیفیت اس طرح پر ہو گی کہ ان کی آنکھیں اور منقاریں نہایت چمک دار
سرخ رنگ کی ہوں گی اور وہ اکثر اپنی آنکھیں آسمان کی طرف بلند کئے فضاء
میں کچھ دیکھنے اور سننے کی حالت میں نظر آئیں گے۔ جب ان جانوروں میں
مذکورہ بالا علامات دیکھنے میں آئیں تو پھر وقت ضائع کئے بغیر فی الفور ان سب کو
ایک ایک کرکے ذبح کر ڈالیں۔ ان جانوروں کے خون' پتہ جات اور آنکھوں
کے مواد کو بحفاظت علیحدہ علیحدہ کرکے سنبھال رکھیں' جو شخص بھی ان کے
پتہ جات کو آنکھوں میں لگائے گا وہ تمام سفلی مخلوق کو دیکھ سکے گا اور جو کوئی
ان جانوروں کی آنکھوں کے مواد کو بطور سرمہ استعمال کرے گا تو وہ بحکم خدا
ارواح علویہ و نورانیہ کا نظارہ کر سکے گا اسی طرح ان جانوروں کے خشک کردہ
خون کی یہ تاثیر بیان کی گئی ہے کہ اس کو باریک پیس کر اس کا آنکھوں میں

لگانا اظہار کنوز و دفائن کا سبب بنتا ہے۔ علمائے اعاظم و اکابر فرماتے ہیں کہ اس
عجیب و غریب قسم کے مشاہداتی عمل کی متعلقہ شرائط و آداب کا لحاظ رکھنا ہی
اس عمل کی کامیابی کی کلید ہے۔ چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل کے ذیل میں جن
شرائط کو نہایت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے ان میں سے ایک شرط تو یہ ہے کہ
مشاہداتی حاجات کے لیے متذکرہ بالا اکتحالات کو طلوع آفتاب سے قبل ہی
استعمال میں لایا جائے دوسری اہم ترین شرط یہ بیان کی گئی ہے کہ چوزوں
بچوں کی پیدائش کے وقت سے لے کر ان کے جوان ہونے تک کے تمام
عرصہ کے دوران روزانہ بلاناغہ ظہر و عصر کے درمیان اسمائے برہتیہ کو ذیل کی
عبارت قسم کے ساتھ تلاوت کرکے ان چوزوں بچوں پر پھونک دیا کریں یہ
شرط متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے کی ضروریات میں سے بھی ایک ہے اس
شرط کے علاوہ ایک تیسری شرط یہ بھی ہے کہ عامل اس عمل کی خیر و برکت
سے جو اسرار عجائبات دیکھے اور جو فوائد و نتائج حاصل کرے ان کا اظہار و
افشاء کسی قیمت پر بھی نہ کرے۔ اگر وہ کبھی غلطی سے بھی افشاء راز کر بیٹھے
گا تو نتیجہ کے طور پر ناقابل بیان و برداشت مصائب و آلام سے دوچار ہو جائے
گا۔ عبارت قسم حسب ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ بِسمِ اللّٰهِ المَلِكِ
القُدُّوسِ الطَّاهِرِ العَلِيِّ القَاهِرِ رَبُّ الادهُو رِوَ
الاَزمَنَتِهِ مُقَدِّرِ الاَوقَاتِ وَالاَمكَنَتِهِ اَبَدِىٌّ لَا يَحُولُ
وَمُلكُهٗ لَا يَزُولُ صَاحِبُ العِزِّ الشَّامِخُ وَالجَلَالُ البَاذِخُ
الَّذِى اِحتَجَبَ بِالاَنوَارِ وَتَعَزَّزَ بِالَا قتِدَارِ وَالقُوَّةِ
وَالجَبَرُوتِ وَالمُلكِ وَالمَلَكُوتِ بِاِسمَائِهِ اُدعُوكُم
يَاذَوِىَ الاَروَاحِ الرُّوحَانِيَاتِهِ المُنقَسِمِينَ عَلٰى طَاعَتِهِ

الاسماءِ الجلیلتہ
بظفرِ طمھطفِ ھیشفِ طشھوہٖ ھلیطِ زنجیفِ
طیھوبِ ھیفِ لخشطفِ اٰثارُ کُلُّ شَیْءٍ مِنْ نُورِہٖ راھفِ
شکشکشھشِ ملکٌ جبّارٍ کُلُّ جبّارٍ لِجبرُوتِہٖ ذلّ و
سُلطانٍ قہّارٍ کُلُّ سُلطانٍ لِعِزّہٖ اَقھر وَخَضَعَ وَذَلّ
طیلوفِ طفرِ شفِ ھبریتِ الشدیدِ القوۃِ الّذی خضعَ
کُلُّ شَیْءٍ لا سمہٖ طرفیقش ھشوربطشِ غالبُ کُلِّ
شَیْءٍ فلصحیہٖ ھلھلیج اشلیموم خوعشطمش
شھبغیغ شعوطِ اشطمطیخ انتَ ینبوعُ حیاۃ کُلِّ رُوحٍ
وَاَنتَ انتَ ماسِکُ القدرۃِ ما سَمِعَ اِسمُکَ رُوحٌ وَعَصاہُ
الّا صَعِقَ وَاحترقَ شعلا نیخ شعلا منیخ
جمطھیطھیہٖ وازجروا بالزّجرِ الشّدیدِ عمّارُ ھٰذہٖ
الارضِ المقیمین بھا لیظھروا ما عندھم من الدّفینِ
واستونی بالرّوحانیتہ الّذین ھم عالمون بالحکمِ
والاسماءِ والاسرارِ الخفیّاتِ عن البشرِ وبحقّ
ما اقسمتُ بہٖ علیکم وبحقّ ھٰذہٖ الاسماءِ بھللویتہٖ
ھللویتہٖ قدوسٍ ھمیکالِ ھمطشالِ زُلزلتِ الرّعد
بالّذی قال للسّمٰوٰتِ والارضِ ائتیا طوعًا اوکرھًا
قالتا اتینا طائعین عزّ علطلخ بیھلخ بعزّۃِ برھتیتہٗ
الٰی آجرہٖ شمخا باروخ بھلطفِ شلیطیع اشماطون
تھکش ھلطفِ تبارکَ اللّٰہُ ربُّ العالمین ترعدُ
الملائکۃُ من خیفتہٖ وتزھقُ ارواحُ الجنِّ

والشیاطینِ مِنْ سطوتہٖ لعظمتہٖ اللّٰہِ یخضعونَ
والاسماءِ اللّٰہِ مطیعونَ جبّارُ الجبابرۃِ ومُبیدُ
الاکاسرۃِ وقیّومُ الدّنیا والآخرۃِ اللّٰہُ قویٌّ لا یُطاقُ
قدوسٌ باہٗ اشمخ شماخُ العالی علٰی کلِّ براجٍ یا اھلَ
السّمٰوٰتِ السّبعِ والارواحِ العلویّتہٖ ویا ملوکَ
الارضینَ السّبعِ والارواحِ السفلیّتہٖ اجیبوا بحقّ
ھٰذہٖ الاسماءِ علیکم وطاعتھا لدیکم وانّہٗ لقسمٌ لو
تعلمونَ عظیمٌ اجبْ یا میططرونَ الملکُ بحقّ ھٰذا
القسمِ والاسماءِ الشّریفتہٖ وازجر شرنطیائیلَ
وروقیائیلَ وسمسمائیلَ وجمیعُ اعوانکَ لاجابتہٖ
دعوتی وقضاءِ حاجتی بحقّ ایلِ ایلِ وبحقّ الاسمِ
الاعظمِ الّذی اوّلہٗ آلٍ وآخرہٗ آلٍ اجیبوا مسرعینَ
طائعینَ بعزّۃِ اللّٰہِ وعظمتہٖ اھیا آہِ اللّٰہ اھیا آہِ اللّٰہُ
اھیا آہِ بعزّۃِ ربّکم وبکلامہٖ القدیمِ بالٓمٓ بالٓمٓرٰ
بالٓمٓصٓ بکٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بصٓ بٓنٓ بٓنٓ والقلمِ و
ما یسطرونَ وانّہٗ لقسمٌ لو تعلمونَ عظیمٌ ○

حاضرات و جنات کے مشاہدہ کے لئے

ارواح و روحانیات اور مخلوقات علویہ و سفلیہ کی طرح حاضرات و جنات کا شمار بھی غیر مرئی قسم کی مخلوقات میں سے ہی ہوتا ہے۔ حاضرات و جنات کی دعوت و تسخیرات کے اعمال سے قبل ان کا مشاہدہ کرنا اور خدائے بزرگ و برتر کی اس مخفی مخلوق کو خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر لینا ایک ایسا عمل ہے

جو دعوت و تسخیرات کے اعمال کے عاملین و کاملین کے لئے ان کے ایمان و ایقان میں اضافہ کا سبب بنتا ہے اور وہ پختہ عزم و ارادہ کے ساتھ اپنے مقاصد کے لئے کربستہ ہو جاتے ہیں۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے حاضرات و جنات کے احضار و مشاہدہ کے سلسلے کے جن اعمال و مجربات کو بڑی شرح و بسط اور نہایت تعریف و توصیف کے ساتھ بیان کیا ہے ان میں سے ذیل کا عمل سہل الحصول قسم کا مجرب المجرب عمل ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کو دریا نہر یا چشمہ کے کنارے عروج ماہ کے تو چندے اتوار کے اس دن کے متعلقہ بخور کے دخنہ کے جلانے ۔کے ساتھ اس کی پہلی ساعت کے وقت سے شروع کیا جاتا ہے اس طریقہ پر کہ جب طلوع آفتاب کے ساتھ پہلی ساعت طالع ہو تو اس وقت .اسمائے برہتیہ کے ساتھ ذیل کی عبارت قسم کو ایک ساعت تک بلا تعین تعداد جس قدر بھی تلاوت کیا جا سکے تلاوت کرکے ختم کر دیں اس کے بعد جب (یوم الاثنین) پیروار کا دن آئے تو اس دن کی پہلی ساعت میں بھی اس دن کا دخنہ جلا کر عمل کو حسب ترکیب بجالائیں اور اسی ترکیب و ترتیب کے ساتھ اتوار سے (یوم السبت) ہفتہ کے دن تک کامل سات روز تک ہر دن کی پہلی ساعت اور اس دن کے متعلقہ و منسوبہ دخنہ کے ساتھ بجالا کر عمل کو ختم کر دیں۔ ساتویں یعنی آخری روز عامل کے سامنے حاضرات و جنات کی مخفی مخلوق پر مشتمل ان کی ایک ایک جماعت حاضر ہو گی۔ عبارت قسم اور ۔۔ت دنوں کے متعلقہ بخورات کی تفصیل یوں ہے۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بِسمِ اللّٰهِ الَّذِی لَهٗ اِسمٌ لَا یَنسٰی وَنُورٌ لَا یَطفِی وَمُلکٌ لَا یَزُولُ وَعَرشٌ لَا یَتحَوَّلُ وَکُرسِیٌّ لَا یَتَحَرَّکُ وَبِهٖ اَقسَمتُ عَلَیکَ اَیُّهَا السَّیِّدُ مَیطَطَرُونَ یَا مَلٰئِکَةُ الاَروَاحُ الرُّوحَانِیَّةُ الاَبرَارِ

السَّاکِنِینَ تَحتَ عَرشِ المَلِکِ الجَبَّارِ السَّاجِدِینَ لِلّٰهِ الوَاحِدِ القَهَّارِ الجَبَّارِینَ بِجَرِیتِهِم المُتَصَرِّفِینَ فِی جَمِیعِ اَفعَالِهِم بِالَّذِی وَکَّلَکَ عَلَی المَلَائِکَةِ الکِرَامِ وَاَیَّدَکَ بِالجُنُودِ وَالَا مَلَاکِ وَاَعطَاکَ هٰذِهِ القُوَّةِ وَاصطَفَاکَ وَخَلَقَ لَکَ المَلَائِکَةُ الاَمَا اُمِرتَ خُتَامَکَ وَاَعوَانِکَ دَعیَائِیلُ وَجَهیَائِیلُ اَن یَنزِلُوا بِعِزَّةِ رَبِّهِم وَاَن یَعِینُونِی بِقُوَّةٍ مِن عِندِهِم بِعِزَّةِ شَمَخ ۲ هَلَخ ۲ اَطُوفِ ۲ اَصَمَن ۲ اَطفَا ۲ اَصَبَاوَت ۲ بِالاِسمِ الَّذِی نَزَلَ بِهٖ جِبرَئِیلُ عَلَیهِ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا مَا اُجِبتُم وَاَسرَعتُم وَنَزَلتُم بِقُوَّةٍ مِنکُم هَمشَهٖ ۲ کَمَرَش ۲ اَیکَموَش ۲ بَرمَتهٖ ۲ مُقِیلُ ۲ کَیمَاخ ۲ اَینَکَ یَا تَمَامُ عَفرِیتُ السَّحَابِ اَینَکَ یَا اَحمَرُ اَینَکَ یَا شَمَرَ کَل الطَّبَارِ اَینَکَ یَا اَبَا نُوخ اَینَکَ یَا سَبَوکَ اَینَکَ یَا نُجَاجِ اَینَکَ یَا فُلَاجِ اَینَکَ یَا شَملَقِ اَینَکَ یَا اَبَا نُوحِ الاَسهُودِ اَینَکَ یَا بَرقَانِ اَینَکَ یَا دَردَیَائِیلُ اَینَکَ یَا قَیَائِیلُ اَینَکَ یَا جِبرَائِیلُ اَینَکَ یَا سَمسَمَائِیلُ اَینَکَ یَا مِیکَائِیلُ اَینَکَ یَا صَرفَیَائِیلُ اَینَکَ یَا عَنیَائِیلُ اَینَکَ یَا کَسفَائِیلُ اَینَکَ یَا هَشفَکَلِ اَینَکَ یَا کَطَاشِیلُ اَینَکَ یَا نَاطَوشِ اَینَکَ بَازَوبَعنَهٗ اَینَکُم یَا دَنَا هَشنَهٗ اَینَکُم یَا قَشَاقَشنَهٗ اَینَکُم یَا غَیلَانُ اَینَکُم یَا سُکَّانُ الجِبَالُ اَینَکُم یَا سُکَّانُ القِفَارُ اَینَکُم یَا سُکَّانُ الحَمَامَاتُ اَینَکُم یَا

سُكَّانُ الْمَزَابِلُ اَيْنَكُم يَا سُكَّانُ الطُّرُقَاتُ اَحضَرُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيكُمْ وَافْعَلُوا كُنَّا وَكُنَّا فَاِنِّي اَجِيبُكُمْ وَحَكَمْتُ عَلَيكُمْ بِالْعُهُودِ وَامَوَاثِيقَ الَّتِي اَخَذَهَا عَلَيكُمْ سُلَيمَانَ بِن دَاوُدَ عَلَيهِمَا السَّلَامُ وَبِالْاِسمِ الَّذِي اُنزِلُ عَلَى الصَّخرَةِ الصَّمَاءِ فَانشَقَّتْ وَعَلَى الْاَرضِ فَانبَسِطَتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيلِ فَاظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاَضَاءَ وَبِالْاِسمِ الَّذِي نَادِيَ بِهِ رَبَّنَا الْجَبَلُ فَتَمَايَلُ الْجَبَلُ فَرَقَ وَرَشَحَ الْعَرشُ عَرَقًا وَمَا جَنَتِ الْاَرضُ قَلَقًا وَخَرَّ مُوسىٰ صَعِقًا بَعلَشَاقَشِ ۹ مَهرَاقَشِ ۲ اَفشَامَقشًا ۲ مَلقَشًا ۲ اَفشَامَقَشِ ۲ شَقَمُونَهَشِ ۲ رَكشَارِ ۲ رَكشَالَخِ ۲ هَوشِ ۲ نُوشِ ۲ مَارِشِ ۲ تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسمَاءِ وَافعَلُوا كُنَّا وَكُنَّا بِقُوَّةِ الَّذِي تَقَلقَكَ مِن هَيبَتِهِ صَمَ الصُّخُورِ الصِّلَابِ وَخَضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِعِزَّتِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ مُخرِجُ الْاَشيَاءُ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُودِ الْوَحَا ۲ الْعَجَلِ ۲ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيكُمْ اِن كَانَتْ اِلَّا صَيحَةً وَاحِدَةً فَاِذَاهُم جَمِيعٌ لَّدَينَا مُحضَرُونَ — نم

(۱) بخور برائے یوم الاحد (اتوار)

میعہ سائلہ، کندر، جاجم، تمر، حناء

(۲) بخور برائے یوم الاثنین (پیروار)

(۳) بخور برائے یوم الثلاثہ (منگل)

صندل احمر، سندرس، کندر

(۴) بخور برائے یوم الاربعا (بدھ)

مصطگی، قرنفل

(۵) بخور برائے یوم الخمیس (جمعرات)

جلوتری

(۶) بخور برائے یوم الجمعہ (جمعتہ المبارک)

عود، شب یمانی

۷۔ بخور برائے یوم السبت (ہفتہ)

عود ہندی- عروق السدب

حاضرات و جنات کے مشاہدہ کے سلسلے کی متذکرہ بالا ترکیب جو اسمائے برھتیہ کے متعلقہ اعمال میں سے ایک ایسی ترکیب ہے جو ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کے لیے ہے جب کہ اسمائے برھتیہ کے خصوصی قسم کے اعمال کے عاملین کے لئے حاضرات و جنات کے مشاہدہ کے لیے جو عمومی ترکیب بیان کی گئی ہے۔ اس کے مطابق روزہ رکھ کر خلوت کے مکان میں عود کا دخنہ جلا کر اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ قسم کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت

کر کے حاضرات و جنات میں سے جس بھی نوع کی مخلوق کو حاضر ہونے کا حکم دیا جائے گا وہ مخلوق اسی وقت عامل کے حضور دست بستہ حاضر ہو گی۔

ہمزاد کے مشاہدہ کے لیے

ہمزاد کا شمار بھی غیر مرئی قسم کی مخلوقات میں ہی ہوتا ہے تاہم ہمزاد کسی قسم کی علیحدہ نوع کی کوئی مخلوق نہ ہے بلکہ اس کا تعلق ظاہر اور باطن ہر دو حالتوں میں اپنے متعلقہ جسم کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ علمائے علم و فن کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جس طرح عالم بعیدہ کی جملہ نوع کی مخلوقات کا احضار و مشاہدہ کیا جا سکتا ہے بلکہ اسی طرح پر ہی انسان اپنے ہمزاد یعنی جسم لطیف کا بھی مشاہدہ کر سکتا ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات ہمزاد کے مشاہدہ و احضار کے سلسلے کے کسی عمل پر عمل پیراہ ہونا چاہیں تو طلسم اسمائے برھتیہ کے متعلقہ اعمال میں سے مشاہدہ ہمزاد کا ذیل کا عمل ان کے اس مقصد کے لئے نہایت ہی انسب و کارگر رہے گا۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیے کسی جنگل و بیابان یا خلوت کے کسی ایک ایسے علیحدہ مکان کا انتخاب کر لیا جائے جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا امکان موجود نہ ہو جب ایسی جگہ دستیاب ہو جائے تو عامل کو چاہئے کہ وہ خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر سورج کے ارتفاع کے وقت اس کے بالمقابل سیدھا کھڑا ہو جائے اور اپنے سایہ کو ایک پہر تک دیکھے۔ دوران عمل اسمائے برھتیہ کو ذیل کی عبارت قسم کے ساتھ اس قدر بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرتے رہے کہ اس کے کان خود اس کی آواز کو سنتے رہیں۔ اس عمل کی کل مدت اکیس (۲۱) یوم تک کی ہے۔ چودھویں روز عامل کا سایہ حرکت میں آ جائے گا اور پھر دن بدن اس کی

حرکات و سکنات میں اضافہ ہی ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ عمل کے آخری روز عامل کا وہ سایہ اس کی شکل و صورت کا حقیقی روپ دھار کر اس سے مخاطب ہو گا اور عامل سے اس کی زبان میں دریافت کرے گا کہ اے عامل و کامل مجھے یاد کرنے کا کیا سبب ہے عامل کو چاہئے کہ وہ اس کو مختصر سا صرف یہی جواب دے کہ وہ اسے اپنے ایک مددگار ساتھی کی طرح دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمزاد تابع داری و فرمانبرداری کا اظہار و اقرار کرے گا اور عامل سے اجازت لے کر چلا جائے گا۔ اور پھر جب کبھی بھی عامل اپنے ہمزاد سے کسی قسم کی رہنمائی و استمداد کا طالب ہو گا تو اس کے لیے کسی علیحدگی کے مکان میں جا کر اپنے سایہ کو دیکھتے ہوئے اسمائے برھتیہ اور عبارت قسم کو تلاوت کرے گا تو فی الفور ہمزاد کی حاضری عمل میں آ جائے گی۔ عبارت قسم ملاحظہ ہو۔

يَا يَكْمَوشٍ طَغْلَيَوشٍ طَغْمَارَيشٍ هَارَشٍ قَارَشٍ أَزَرَشٍ كَيكَمَوشٍ لَا يَكَوشٍ مُخْطَاطَوشٍ مَرتَكمَاهٍ الْعَجَل يَا هَمزَادِي بِحَقِّ نَمُوهُ أَسرَعَ مِنَ الْبَرقِ الْخَاطِفِ وَالرِّيحِ الْعَاصِفِ وَبِحَقِّ الاسمِ الَّذِي خُلِقَتَ بِهِ وَهُوَ اجْنَفَفٍ شَفَفٍ لَيَطَشلَا " شَلَاوَونَ لِلّٰهِ هَلَلَ فَقشَهَلَ كَاخٍ نُمَاخٍ أَشمَخٍ شَمَاخٍ الْعَالِي كُلُّ بَرَاخٍ الَّذِي يَعلَمُ دَبِيبَ النَّملَةِ السَّودَاءِ عَلَى الصَّخرَةِ الصَّمَّاءِ فِي اللَّيلَةِ الظَّلمَاءِ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَل الْعَجَل السَّاعَةَ السَّاعَةَ○

طلسم اسمائے برھتیہ کے عاملین و کاملین حضرات جو اس طلسم کی خصوصی

قسم کے اعمال کی باقاعدہ چلہ کشی کر چکے ہوں ان کے لیے ہمزاد کے احضار و مشاہدہ کی جو ترکیب بیان کی گئی ہے اس کے مطابق وہ جب چاہیں اپنے سایہ کو اسمائے برھتیہ اور متذکرۃ الصدر عبارت عمل کو تلاوت کرکے حکم دیں کہ وہ ان کی شکل و صورت پر متشکل ہو کر ان کے سامنے حاضر ہو تو ان کا سایہ اسی لمحہ ہی انسانی خدوخال کا لباس پہن لے گا اور اطاعت و تابع داری کے لئے حاضر ہو گا۔

۵۔ برائے مشاہدہ پریان

علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق پریان کا تعلق بھی خیالی قبائل و ملوک سے ہی ہے۔ یہ حسین و جمیل مخلوق جماعت کی شکل میں اطراف و اکناف عالم میں ہمیشہ پرواز و طواف کی حالت میں ہی رہتی ہے۔ اس غیرمرئی قسم کی مخلوق کا وظیفہ حضرت انسان کی خدمت و حفاظت بیان کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ مخلوق صاحبان حاجت کی حاجت روائی اور مبتلائے مصائب و آلام کی دستگیری کے لیے مامور و مقرر ہے۔ اس ہمدرد و بہی خواہ مخلوق کا مشاہدہ کرنا مقصود ہو تو اسمائے برھتیہ کی متعلقہ ذیل کی ترکیب کو بجالائیں۔ جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ اسمائے برھتیہ کے متعلقہ دختہ کالیناس کو درخت بلوط و زیت کی لکڑیوں کے کوئلوں پر جلائیں اور ذیل کی عبارت قسم کو تلاوت کرکے افق آسمان پر نظریں بلند کرکے دیکھیں تو دیکھیں گے کہ آسمان کے اطراف سے زمین کی طرف پریوں کے غول کے غول پرواز کرتے ہوئے نظر آئیں گے ــــــ دختہ کالنیاس اور عبارت قسم حسب ذیل ہے۔

دختہ کالیناس

کندر، اموس ہندی، لادن، یورس مغربی، نومس الٰہی، ابردیمانی سونوس۔

عبارت قسم

عَمصَانَہٗ اَرھَامِ سَلَاطَسُ یَلَارَیہِ سَھلَالَیہِ عَنَا سَلَیمَ سَلَامٌ بَھَرَا سِینَ بِھَابھَیہِ اِبرَانِیہِ عَسبَرَانِینَیہِ اَسلَامِینَ اَنمَاسِینَ کَنھَا ھَیہِ قَسرَانِیہِ عَلَانِیہِ سُلطَانِیہِ عَمصَانِیہِ لَسرَانِیہِ قَھرَانِیہِ نَھرَانِیہِ اَھلَانِیہِ یَقصَانِیہِ عَرکَانِیہِ رَمَانِیسَ اَھرَامِینَ اَعلَا کَلَسَ مَطَاعِ یَابَنَاتِ الجِنِّ اَھیَا اَشرَاھیَا○

متذکرہ بالا دختہ کے اجزاء کو ہموزن لے کر خوب پیس کر خشک کرلیں پھر جب کبھی مشاہدۂ پریان کا عمل کرنا مقصود ہو تو سکوت و سکون کے پاک و پاکیزہ مکان میں رات کے وقت شاہ بلوط و زیت کی لکڑیوں کے کوئلوں پر اس دختہ کو سلگائیں اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ عبارت قسم کے ساتھ تلاوت کریں۔ جب اس دختہ کا دھواں آسمان کی طرف بلند ہو گا تو پریان کی جماعت کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔

یاد رہے کہ مشاہدہ پریان کے سلسلے کے اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو طہارت ظاہری و باطنی کی پابندیوں کی کامل رعایت کے ساتھ بجالائے اس عمل کے سلسلے میں ایک دوسری شرط یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ ایسا عامل جو اپنی حیوانی و شہوانی خواہشات پر قابو رکھنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو وہ ہرگز اس عمل کے بجالانے کی کوشش نہ کرے

کیونکہ ایسا عامل اگر عمل کے دوران شہوات نفسانی سے مغلوب ہو کر اپنے جسم و لباس کو نجس و ناپاک کر بیٹھے گا تو خطرہ ہے کہ کہیں پرہان کے ساتھ احضار و مشاہدہ کے وقت موجود رہنے والے جنات و حاضرات عامل کو اس کی جسمانی و جنسی کیفیت کے ملاحظہ کرنے کے بعد جان سے ہی نہ مار ڈالیں۔ بنابریں یہ بھی ضروری ہے کہ اس عمل کی بجاآوری سے قبل عامل اپنا حصار باندھے اور اسی طرح حسب توفیق و برداشت صدقہ و خیرات بھی کرے تاکہ بلاؤں سے امن رہے۔

طلسم اسمائے برھتیہ اور اسکی متعلقہ دعوات کے اعمال و مجربات کاخزینہ

ترقی و کشائش رزق کے لیے

(۱) جو شخص طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ ذیل کی دعوت قسم کو طلوع آفتاب کے وقت اس کے مقابل کھڑے ہو کر درود پاک کے ساتھ اٹھائیس مرتبہ تلاوت کرے گا تو خدائے بزرگ و برتر اسے ایسی جگہ سے رزق بہم پہنچائے گا کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور اگر وہ شخص اس عمل پر مواظبت کرے گا تو اس کے لیے رزق کے دروازے ہمیشہ کے لیے مفتوح ہو جائیں گے۔ دعوت قسم ملاحظہ فرمائیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَشھَدُ اَنَّ الفَضلَ بِیَدِکَ فَاٰتِنِی رِزقِی بِسُھُولَتِہٖ بَینَ خَلقِکَ حَتّٰی تَشھَدَ النَّاسُ عَجَائِبِ فَضلِکَ وَ خَصَصنِی بِرَحمَتِہٖ مِنکَ تُنَجِّینِی بِھَا مِن شَرِ اَشرَارِ خَلقِکَ وَاجعَلنِی مُطِیعًا لَشکرِکَ حَتّٰی اَفُوزُ الفَوزَ العَظِیمَ○

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جب شمس برج اسد میں طالع ہو تو اس وقت اسمائے برھتیہ کو اس کی متذکرہ بالا دعوت قسم کے ساتھ چالیس بار پڑھنا دافع فقر و فاقہ اور وسعت رزق کے لیے اس قدر مفید و موثر ہے کہ اس سے بڑھ کر آسان ترین کوئی بھی طلسم و عمل نہ ہے۔

(۲) آفتاب و زہرہ کے مابین نظر تثلیث کے واقع ہونے کے اوقات میں

سفید رنگ کے دودھیا پتھر لوہیل کی لوح پر ذیل کی دعوت قسم کو طلسم اسمائے برھتیہ کے ساتھ تحریر کر کے اس لوح کو تنجیم کے لیے سات شب متواتر زہرہ کے مقابل رکھیں۔ یہ لوح اپنی تاثیر و خاصیت کے اعتبار سے ترقی مال و منال اور کشائش رزق و روزگار کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ یہ طلسماتی لوح جس کسی کے بھی پاس ہو گی تو اس کے رزق میں برکت ہو گی اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے آسودہ حال ہو جائے گا۔ دعوت قسم یہ ہے۔

بَسَیُوهَمَ بَسَمَسَیمَ بَیلَهَنَ سَبَرَ یَوشَ شَیمَوشَ صَعِی کَعِیْنِی اَرمَیَالٍ یَامَنِ العَبِسَرُ عَلَیهِ لَیَسِیرُ الطُفِ بِی وَیسِّرلِی کُلَّ عَسِیرٍ بِحَقِّ البَشِیرِ النَّذِیرِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ ○

(۳) رسائل و صحائف طلسمات میں اکابر علمائے علم و فن سے نقل کیا گیا ہے کہ جب مشتری زہرہ کے ساتھ نظر تسدیس رکھتا ہو اس طرح پر کہ عطارد اس سے ساقط ہو اور مریخ بحالت رجعت ہو تو اس وقت مٹھی بھر اناج از قسم دانہ ہائے گندم یا چاول لے کر ان پر طلسم اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ سات سو چوراسی (۷۸۴) مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد اس اناج کو شعاع آفتاب سے محفوظ کر رکھیں اور پھر مناسب اوقات میں اس اناج کو پارچہ حریر میں باندھ کر اپنے مکان میں دفن کر دیں۔ تاثیر اس عمل کی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ جس مکان میں گاڑ دیا جائے گا اس کے تمام تر مکین زر و مال سے مالا مال ہو جائیں گے۔ دعوت قسم یوں ہے۔

هَجزَ دَیحَاطَبَ هَکَدَ عَطَجَزَ حَ هَاوَیبَ طَابُوبَ هَدخَمَ وَزهَوخَرَ هَجَهَجَ شَنرَ طَهَحَبَ هَنبَطَ اَطنَرَ

هَاهَا خَرَ هَزَ جَبَابَ هَلدَهَ، طَازَ بَازَ جَو هَجَجَوحَهَ، اَحَبَجَ اَاَطَاَنَ ○

اگر عمل متذکرہ بالا کو حسب شرائط تیار کر کے کاروباری جگہ، دکان، دفتر یا کارخانہ میں دبا دیں تو اس جگہ پر اس کے متعلقہ امور و معاملات، لین دین یا اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے آنے والوں کا تانتا بندھا رہے گا اس طرح پر کہ اژدہام میں کبھی بھی کمی واقع نہ ہو پائے گی۔ عجیب طلسم ہے۔

برائے حب و تسخیر

علماء و حکماء کی تحقیقات کے مطابق سیارگان سبعہ یعنی ساتوں سیارے خدائے بزرگ و برتر کے حکم کے مطابق اپنے اپنے فلک پر سیر کناں دائرۃ البروج میں داخل و خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ہفت کواکب کی ان کے مختلف اوقات میں روزمرہ کی گردش ان کو باہم ایک دوسرے کے ساتھ ناظر کرتی رہتی ہے۔ کواکب کی ان نظرات کی بنیاد پر ہی عاملان طلسمات، دعوات و عزیمات کو ترتیب دیتے ہیں اور پھر اعمال خیر و شر سعد و نحس کو سرانجام دیتے ہیں۔ ذیل میں اسمائے برھتیہ کے متعلقہ ایسے اعمال و مجربات کو پیش کیا جا رہا ہے جن کی بجاآوری کا دارومدار اوضاع و اوقات فلکیات پر ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وہ گردش افلاک اور سیر کواکب سے ظہور میں آنے والی سعد و نحس نظرات کو مد نظر رکھ کر ہی اپنے مقاصد و مطالب کے متعلقہ اعمال کو بجالائیں تاکہ اعمال کی تاثیر و نتائج واضح و موثر ہوں اور ان کی محنت کسی طور پر بھی ضائع و رائگاں نہ جائے۔

ناشزہ کو شوہر و بیوی کے لیے

(۱) اگر کوئی عورت زہرہ و مشتری کے قران کے اوقات میں اپنے ظالم و جابر شوہر کے پہنے ہوئے کپڑے کے کسی ایک پارچہ کو حاصل کر کے اسے سبز رنگ کے برتن میں رکھ کر جلا ڈالے اور اس کی جو راکھ تیار ہو اسے روغن زیت سے تر کر کے اس کی سیاہی بنالے اس سیاہی سے اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ ذیل کی دعوت قسم کو تحریر کر کے پانی سے دھوئے اور جب بھی کوئی مناسب موقع ہاتھ لگے وہ پانی اپنے شوہر کو پلا دے بحکم خدا اس کا شوہر اس سے کامل محبت و الفت کرنے لگے گا۔ اس عمل کو حسب ضرورت و حالات شوہر بھی اپنی سرکش و نافرمان بیوی کو اپنا تابع دار و فرمانبردار بنانے کے لیے تیار کر سکتا ہے۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

بَهُوتَرُ، كَوشَ، قَوشَ، نَفَخَ، اَنَىَ اُجِيبُوا يَا اَيُّهَاا الْمَلَائِكَتُهُ الرُّوحَانِيشُونَ بِحَقِّ اللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْوَدُودُ اَنْ تَوَكَّلُوا بِجَذْبِ قَلْبَ فُلَانْ اِبْنِ فُلَانَتُهُ اِلٰى فُلَانَتُهُ بِنْتِ فُلَانَتِهِ بِالْمُوَّدَةِ النَّامَتِهِ الْمُحَبَّتِهِ الصَّادِقَتِهِ○

محبت و عطف قلوب کے لئے اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے متذکرہ بالا عمل کی عبارت کو چوراسی (۸۴) دفعہ تلاوت کر کے پانی پر پھونک کر جن دو میاں و بیوی کو پلاتے رہیں تو وہ اپنے تمام تر اختلافات کو فراموش کر کے ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

(۲) قمر و عطارد کے درمیان نظر تدلیس و تثلیث کے واقع ہونے کے اوقات میں اسمائے برھتیہ کو طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ تحریر کر کے

انار یا انگور یا پھر زیتون کے درخت کو تلاش کر کے اس کی کسی ایک بلند و بالا شاخ کے ساتھ تحریر کردہ کاغذ کو بطور تعویذ اس طرح پر لٹکا دیں کہ وہ ہوا کے ساتھ ہلتا رہے۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ جلد تر واپس پلٹ آئیں اور ترکیب عمل کے مطابق عمل کے مکان میں اس دن کافور جلائیں جس دن آپ اس عمل کو بجا لا رہے ہیں وخنہ سلگا کر ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے عمل کو ختم کر دیں۔ مطلوب قدموں میں آ حاضر ہو گا۔ دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

اَيَنَ خَدَنَشُ اَيَنَ يَنكَلُ اُجِيبَا اَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْعَظِيمَانِ وَالْضِبَا اِلَىَ كُنَّا فِى صِفَتِى وَحِلْيَتِى وَسُمِيَا لَهٗ اِسمِى وَكُنْيَتِى وَاقْضِيَا مِنهُ حَاجَتِى وَاطعَنَاهُ بِالْحِرَابِ وَالدَّبَابِيسِ وَاحضَرَاهُ اِلَىَّ طَائِعًا" ذَلِيلًا" بِحَقِّ مَا دَعَوتُكُمَا بِهٖ وَتَلَوتُهٗ عَلَيكُمَا وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّو تَعلَمُونَ عَظِيمٌ○

حب و تسخیر کے سریع الاثر حقائق کے حامل اس عمل کے عامل کے لیے نہایت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو بجالانے سے قبل غسل کرے پاک و پاکیزہ لباس پہنے جسم و لباس کو خوشبویات سے معطر کرے اور عمل کی بجاآوری سے پہلے اپنا حصار باندھے اسی طرح جب عمل کو مکمل کر چکے تو حسب استطاعت صدقات و خیرات بھی کرے اس عمل کے عامل کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو اپنی حیوانی و نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لئے ہرگز ہرگز بجالانے کا قصد و ارادہ نہ کرے کیونکہ اگر اس عمل میں کہیں کسی کوتاہی یا غلطی کا ارتکاب ہو

گیا تو اس کا نتیجہ نہایت ہی خطرناک ہو گا یہ عمل کوئی عمومی قسم کا عمل نہ ہے
بلکہ یہ خصوصی قسم کا ایک زبردست طلسماتی عمل ہے جس کی متعلقہ دعوت
قسم کے موکلات نہایت ہی طاقتور قسم کے ہواتف ہیں۔ جو مطلوب کو اس
کے طالب تک پہنچانے کے لیے کمال سرعت و مستعدی سے کام لیتے ہیں۔
بنابریں اس امر کا خدشہ موجود ہے کہ عامل کی طرف سے شرائط عمل کے
ضمن میں سرزد ہو جانے والی کوئی خلاف شرع حرکت عمل کے ہواتف کو اس
کے خلاف ہی نہ بھڑکا دے اور وہ ان کے غیض و غضب کا نشانہ بن جائے۔

---

(۳) اگر کوئی عامل چاہے کہ عورتیں اس کی مطیع و فرمانبردار بن جائیں اس کو
دل و جان سے عزیز جانیں اور اپنا زر و مال بھی اس پر قربان کر دیں تو اس کے
لیے طالب کو چاہئے کہ وہ زہرہ و مشتری کے قران کے اوقات میں رصاص کی
ایک مربع لوح تیار کرے اس لوح پر اسمائے برہتیہ کو حروف مجمہ کی ترتیب
کے مطابق کندہ کرکے طالب و مطلوب کے ناموں کو بھی حروف مجمہ کی
ترتیب کے مطابق ہی ترکیب دے کر علیحدہ علیحدہ لکھے اس عمل کے بعد ذیل
کی عبارت قسم کو اس کی موجودہ صورت میں ہی جیسے وہ ہے لوح پر کامل
احتیاط کے ساتھ کندہ کر لے۔ جب یہ عمل تیار ہو جائے تو شرائط و آداب
عمل کے مطابق اس لوح کو قمر زائد النور میں نور قمر کے مقابل رکھ کر سات
یوم تک اس کے تنجیمی عمل کو مکمل کر لیا جائے۔ عمل تنجیم کے بعد اس لوح
کو خوشبویات و بخورات سے دھوپ دیں اور اپنے پاس سنبھال رکھیں یہ لوح
جس شخص کے پاس ہو گی وہ مستورات کا محبوب و مطلوب بن جائے گا۔
خواتین مطلقہ اور جملہ مستورات اس کی محبت میں گرفتار اس پر فریفتہ و شیدا

ہو جائیں گی اور وہ جس عورت کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اس
پر ہزار جان سے فدا ہو جائے گی۔ عبارت یا دعوت قسم یہ ہے۔

يَاهَمَسْطَيطَشْ صَايَهطَيطَشْ مَكعَصطَيطَشْ
يَمحَكطَيطَشْ قَيَالمَطيطَشْ عَقسَيطَيطَشْ
حَعهَقطَيطَشْ . لَحَاعَطَيطَشْ سَلصَحطَيطَشْ
هَسكَلَطَيطَشْ اُجِيبُوا يَا خُدَّامُ هَذِهِ الاَسمَاءِ وَافعَلُوا
كَذَا وَكَذَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيكُمْ ○

(۱) آسیب زدہ (جن گرفتہ) کا علاج

اسمائے برہتیہ کی متعلقہ دعوت قسم کے سلسلے کا یہ عمل و علاج آسیب و
جنات اور شیاطین و خبائث سے نجات کے لیے ایک سہل الحصول قسم کا انتہائی
کامیاب و بے خطاء اور تیر بہدف طلسم ـــــ ہے۔ ترکیب اس عمل کے بجا
لانے کی یہ ہے کہ عمل کے لیے آسیب زدہ کو مریخ و عطارد کی نظر تثلیث یا
آفتاب و عطارد کے مقابلہ کے اوقات میں یا پھر جب مریخ بحالت استقامت ہو
عمل کے متعلقہ دن کے بخور کی دھوپ دیں اور پھر اسمائے برہتیہ کو اس کے
کف دست اور اس کی انگلیوں پر (وَخَشَعَتِ الاَصوَاتُ لِلرَّحمٰنِ
فَلَا تَسمَعُ اِلَّا هَمسًا ○) کی آیت جلیلہ کے ساتھ تحریر کرکے۔
مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کے درمیان نہایت غور سے دیکھتا
رہے۔ عامل اس عمل کو بجا لاتے وقت اپنا اور مریض کا حصار باندھے اور
خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر ذیل کی دعوت قسم کو گیارہ مرتبہ تلاوت
کرکے پانی پر پھونکے اور مریض کو پلائے پھر اسی پانی میں سے قدرے کچھ پانی

لے کر اس کے اس مریض کے منہ پر چھینٹے بھی دے۔ مریض پر مسلط آسیب و جن جو بھی ہو گا اسی وقت مریض کے کف دست میں حاضر ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی شور و غوغا اور چیخ و پکار کرنے لگے گا۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اسے مریض کے ذریعہ حکم دے کہ وہ اس کا جسم چھوڑ کر نکل جائے۔ یہ عمل و علاج آسیب و جن گرفتہ کے لیے اس قدر سریع التاثیر ہے کہ اس کے بجا لاتے ہی جنات و شیاطین کے قبائل و ملوک تک بھی مریض کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ نکلتے ہیں اور اگر خدانخواستہ ان میں سے کوئی ایسا خبیث و خناس ہو جو عامل کا حکم ماننے سے انکار کر دے تو اس صورت میں دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر تحریر کرکے آسیب زدہ کے ناک میں اس کا دھواں دیں تو وہ سرکش و نافرمان اسی وقت جل سڑ کر خاکستر ہو جائے گا۔ دعوت قسم یہ ہے۔

یَاإِن کِبْرَہْ هُورَیْ بَارُوخٌ بِأَشْمِخ شَمَاخُ الْعَالِی عَلَی کُلِّ بَرَاخٍ بَشْلَشْلِ بَنْلَنِهِ الْخَضُوعِ بَیْنَ یَدَیْکَ یَاشَدِیدُ الْأَرْعَادِ یَا عَالِمُ طَیْمُوثا" بَعَیَجُ مَعَجُ اَحَمَا حَمَیثا" اَطَمَا طَمَیثا" مَرکَیشا" وَکَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا" عَزِیْزًا" وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِیمٌ أَینَ مُسلَلَینَ السَّیُوفُ أَینَ الدِیکُ الأَشعَثِ السَّیَافِ أَینَ مَیمُونِ العَمَایَرِیُّ السَّیَافُ أَینَ مَیمُونِ التُّرَابِیُّ السَّیَافُ أَینَ الأَسوَدُ صَاحِبُ الطَّبلِ السَّیَافِ أَینَ مَیمُونِ الطَّیَارُ السَّیَافُ أَینَ مَیمُونُ السَّحَابِیُّ السَّیَافُ أَینَ خَنَنَشُ السَّیَافُ أَینَ عَمرُو السَّیَافُ أَینَ فَلکُونَ السَّیَافُ أَینَ طَارِشُ مَلکُ العَمَارِ السَّیَافُ أَجِیبُوا أَیَّتُهَا

العَشَرَةَ السَّیَافَنَهُ اَلبِسُوا الکَفُّ وَفَرِّقُوا الأَصَابِعُ وَاثقِلُوا الزَّنْدِ وَالبِسُوا الجُنَّتَهُ وَارمُوهَا إِلَی الأَرضِ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ○

قارئین کرام آپ نے ملاحظہ فرما لیا ہو گا کہ آسیبی و جناتی تسلط سے چھٹکارا پانے کے سلسلے کا یہ کراماتی عمل کس قدر آسان مختصر اور فوائد و نتائج کے اعتبار سے کس قدر مفید و موثر ہے علاوہ بریں اس عمل کی بجاآوری کے لیے جلالی و جمالی قسم کی شرائط وغیرہ کی بھی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ اس عمل کی متعلقہ ایک دوسری ترکیب اس طرح پر بیان کی گئی ہے کہ اسمائے برہتیہ اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کو طلوع و غروب آفتاب کے وقت جس جگہ یا رہائش گاہ مکان و دکان میں تلاوت کرکے صبح و شام وہاں پھونکتے رہیں گے تو اس عمل کی خیر و برکت سے وہ جگہ آسیبی و جناتی خلل و اثرات سے پاک ہو جائے گی اور اس کے مکین ہر قسم کی آفات و بلیات سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و امان میں رہیں گے۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ خود مجھے بھی ذاتی طور پر اسمائے برہتیہ کے متعلقہ اس عمل کی متذکرہ بالا ہر دو تراکیب کو مختلف مواقع پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ چنانچہ میں نے جب کبھی اس عمل کو آزمایا ہے ہر حال میں مفید و موثر پایا ہے۔ یقین کامل ہے کہ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات بھی حسب ضرورت و حالات اس عمل پر عمل پیرا ہو کر بہترین نتائج و فوائد حاصل کر سکیں گے نہایت لاجواب و بے مثل عمل ہے۔

۲۔ سحر و جادو کا علاج

سحر و جادو کے رد و بطلان کے لیے اسمائے برھتیہ کے متعلقہ ذیل کے عمل کے تفصیل و ترکیب یوں ہے کہ اس عمل کا عامل سب سے پہلے حاضرات کا عمل بجالا کر یہ معلوم کرلے کہ وہ جس مریض کا علاج معالجہ کرنا چاہتا ہے کیا وہ سحری و جادوئی مریض ہی ہے یا قدرتی و جسمانی امراض و عوارضات کا شکار ہے۔ چنانچہ تشخیص و تجویز کے لیے حاضرات کا عمل بجالانا چاہیں تو طریقہ عمل کے مطابق اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت کرکے مریض کے سر سے پاؤں تک اس کے تمام جسم پر پھونکیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے وقت عود و لوبان اور زیرہ و صندل کے بخور کا دخنہ جلائیں اور مریض کو آنکھیں بند کرکے خاموشی کے ساتھ اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے کا حکم دیں۔ مریض سحرزدہ ہوگا تو اسی وقت اس کی بند آنکھوں کے سامنے اسمائے برھتیہ کی دعوت قسم کے موکلات میں سے ایک موکل آ حاضر ہوگا اور اس مریض کو اس پر کروائے گئے سحر و جادو کی ابتداء سے لے کر آخر تک کے تمام تر حالات و واقعات کا اسے مشاہدہ کروائے گا۔ جبکہ خود سحرزدہ بھی اس حاضر موکل کی مدد سے سحر و جادو کرنے کروانے والے تمام افراد مرد و زن کو بچشم خود دیکھ سکے گا۔ تشخیص و تجویز کے بعد سحرزدہ مریض کا علاج معالجہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے طریقہ عمل کے مطابق اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ چرم آہو پر تحریر کرکے سحرزدہ کے گلے میں باندھ دیں اور اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک کر مریض کو وہ پانی اٹھائیس (۲۸) یوم تک پلائیں۔ خدائے ذوالجلال کی شان کریمی سے سحرزدہ سحری اثرات سے مکمل طور پر نجات پا کر شفایاب ہو جائے گا اور پھر زندگی بھر

۹۶/

دوبارہ کسی بھی سحر و ساحر کا شکار نہ ہو سکے گا۔ دعوت قسم یوں ہے۔

فَسُبحَانَکَ یَاقُدُّوسُ عَجَباً لِمَنْ یَعرِفُکَ وَیَعصَاکَ لَوهَیَمْ اَشمَخُ شَمَاخُ العَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخ المُحتَجِبِ عَنْ خَلقِهٖ فِی عَلُوٍّ شَمُوخِیَتِهٖ صَاحِبَ القُوَّةِ وَالقُدرَةِ آنهٖ آنهٖ آنهٖ فَبِحَقِّهٖ عَلَیکُم بَاخُتَامَ الاِسمِ الاَعظَمِ مِنَ الاَسمَاءِ اَبرَهِنیَتِهٖ اَنْ تُجِیبُوا دَعوَتِی وَتَنفِذُ واعمَلِی بِحَقِّ مَا اَقسَمتُ بِهٖ عَلَیکُم وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوتَعلَمُونَ عَظِیمٌ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرنَ مِنهُ وَتَنشَقُّ الاَرضُ وَتَخِرُّ الجِبَالُ هَدًّا اَلوَحَا اَلوَحَا اَلعَجَل اَلعَجَل اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ○

(۳) عمل رجعت السحر (سحر و جادو کا واپس پلٹانا)

اکابر علمائے علم و فن نے سحر و جادو کا ایک طریق علاج یہ بھی تجویز کیا ہے کہ سحر و جادو کو واپس اس کے کروانے والے کی طرف پلٹ دیا جائے۔ زمانہ قدیم سے آج تک رجعت السحر کے سلسلے کے جس قدر بھی اعمال کتب و رسائل میں موجود و محفوظ چلے آ رہے ہیں۔ ان میں سے اسمائے برھتیہ کے متعلقہ ذیل کا عمل نہایت ہی معتبر و مجرب اور حد درجہ کی آسان ترکیب کا حامل ہے۔ علماء و مشائخ فرماتے ہیں کہ سحر و جادو کا ستایا ہوا لاعلاج مریض آخری علاج کے طور پر رجعت السحر کے عمل سے استفادہ کرنا چاہے تو مریخ کے دن مریخ کی ہی ساعت میں کاغذ کے سات یا چودہ پرچہ جات کرکے ان پر اسمائے برھتیہ کو ذیل کے طلاسم کے ساتھ تحریر کرکے محفوظ رکھے۔ ان میں

سے روزانہ ایک فتیلہ کو لے کر مس احمر کے چراغدان میں روغن زیتون کے ساتھ روشن کرے اور چراغ جلا کر خود اس کے مقابل بیٹھے اور جب تک چراغ جلتا رہے کامل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اس کی لو میں دیکھتا رہے۔ سات یا پھر چودہ دنوں کے دوران ہی اس کے سر اور داڑھی کے تمام بال خود بخود گرنا شروع ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی ایک بال بھی اس کے سر اور چہرے پر باقی نہ رہے گا۔ یہ عجیب و غریب صورت حال سحر و جادو کے رد و ابطال اور سحرزدہ کی مکمل صحت و تندرستی کا نشان بن کر ظاہر ہوتی ہے اور وہ مایوس العلاج مریض دیکھتے ہی دیکھتے دنوں میں ہی صحت مند و توانا ہو جاتا ہے۔ اور اس پر موجود اثرانداز تمام تر سحری و جادوئی اثرات واپس سحر و جادو کرنے اور کروانے والوں کی طرف پلٹ جاتے ہیں۔ اس حیرت انگیز عمل کے دوران سحرزدگی کا مریض فتیلہ جات کی لو میں ان کے دستے مختلف قسم کے پراسرار مناظر و عجائبات بھی مشاہدہ و ملاحظہ کرتا رہتا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی بجاآوری سے قبل ذیل کی دعوت قسم کو حصار و عمل برائے رجعت السحر کے طور پر تلاوت کرنے اور اختیار کرنے کو اس عمل کی ضروریات میں سے اہم ترین ضرورت قرار دیا گیا ہے۔ طلاسم و دعوت قسم حسب ذیل ہیں۔

۱	۵	۰	۵	۵	۸	۲	۵	۵	۲
۵	۵	۱	۵	۲	۵	۵	۲	۵	۸
۵	۳	۵	۰	۵	۵	۰	۵	۵	۲
۸	۵	۱	۲	۵	۵	۶	۹	۸	۱

دعوت قسم

اَقَشَامَقَشٍ مَهرَاقَشٍ اَقَشمَقَشٍ شَقمَو نَهَشٍ نَادِیٌ العَلِیُّ الاَعلیٰ مِنْ فَوْقِ عَرشِهِ اَنْ یَاجبرَئیلُ اِهبِط اِلَی الاَرضِ وَنَادَ فِیهَا بِاسمِ صَبَاوَوتٌ فَهَبَطَ جِبرَئِیلُ مِنَ السَّمَاءِ بِعَنَابٍ قَاصِفٍ فَتَفَرَّقَتْ مِنهُ الجِنّ وَالشَّیَاطِینُ وَالسِّحرُ اِلَی اَهلِهَا ۔یَا عَمَّارُ هٰذَا المَرِیضِ اِنصَرِفُوا اِلَی اَعدَائِهٖ شَرقًا" وَغَربًا" حَتّیٰ وَادفَعَ عَنهُ کُلُّ آلاَمٍ وَاسقَامٍ وَلاَ تُفسُوا عَلیٰ عَمَلِی وَالاَ یُرسِلُ عَلَیکُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنتَصِرَانِ هَیَا هَیَا اِنصَرِفُوا بِعِزَّةِ بَرَهَتِیَتَهٗ اِلَی شَمخَا بَارُوخٍ ○

(۳) مسان اور اس کی تشخیص و علاج کا طلسماتی عمل

ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کے علم میں رہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین کے نزدیک سحر و جادو کو اس کے اثرات و نتائج کے اعتبار سے دو حصوں میں تقسیم کرکے بیان کیا گیا ہے۔ ایک قسم عمومی و عارضی ہے جس سے مراد سحر و جادو سے پیدا ہونے والی وہ تباہی و بربادی اور بندش و نقصانات ہیں جن کے اثرات ایک وقت اور مدت تک کے لیے ہوتے ہیں اور پھر جب وہ وقت اور مدت ختم ہو جاتی ہے تو سحری اثرات بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔ دوسری قسم کے اثرات عمومی قسم کے مقابلہ میں قوی تر مستقل اور نہایت ہی خطرناک و کربناک ہوتے ہیں۔ خصوصی قسم کے سحری اثرات

کے زیرِ اثر اپنے دشمنوں کے ظلم و ستم کا نشانہ بننے والا بدقسمت شخص تباہی و بربادی کے اس گھاٹ جا اترتا ہے جہاں سے اس کی واپسی ناممکن ہو جاتی ہے اور اگر سحر و جادو کی اس استقلالی اور دیرپا خصوصی قسم کے اثرات کی جلد تر اور درست ترین تشخیص نہ ہو سکے اور اگر تشخیص ہو جائے لیکن بدقسمتی سے مکمل و حقیقی علاج نہ کروایا جا سکے تو پھر اس قسم کے اثرات کا شافی و کافی علاج وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ناممکن ہو جاتا ہے۔ مسان سحر و جادو کی اس خصوصی قسم سے ہی تعلق رکھتا ہے تاہم اس کے اثرات عمومی و خصوصی ہر دو اقسام کے اثرات کے مقابلہ میں کہیں بڑھ کر اذیت ناک اور برباد کن ہوتے ہیں اس سے قبل کہ مسان اور اس کے خطرناک اثرات و نتائج سے چھٹکارا کے لیے زیرِ نظر علاج کی ترکیب اور اس کے طریقہ عمل کو ضبط تحریر میں لایا جائے' ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مسان اور اس کی حقیقت و ماہیت کے ذیل میں اس کی تشریح و توضیح کر دی جائے تاکہ مسان کا علاج کرتے ہوئے روحانی عامل و معالج تمام امور پر توجہ و نظر کر کے ہی کوئی موزوں و مناسب علاج معالجہ تجویز کر سکے۔ مسان کے سلسلے میں مختصر طور پر صرف اسی قدر ہی جان لینا کافی ہے کہ یہ مردہ انسان و حیوان کی وہ جلی سڑی راکھ ہے جسے عاملین حضرات مسان کے سلسلے کے سحری و سفلی اعمال کی مدد سے تیار کر کے کام میں لاتے ہیں۔ یہ راکھ عموماً ہندوؤں کے مرگھٹ سے حاصل کی جاتی ہے۔

اس راکھ یعنی مسان کا ایک ذرہ بھی کسی شخص کو کھلا پلا دیا جائے تو وہ شخص لاعلاج امراض و عوارضات کا شکار ہو جاتا ہے۔ عاملین و کاملین حضرات کے نزدیک مسان سے پیدا ہونے والی مختلف قسم کی ہلاکت خیز بیماریاں اس

مسان کے متعلقہ ان جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کی طرف سے ظہور میں لائی جاتی ہیں۔ جو اس مقصد کے لیے مقرر موکل ہوتے ہیں یہ شیاطین و خبائث ارسال نہیں کئے جاتے بلکہ یہ پہلے سے ہی اس راکھ کے عمل کا ایک حصہ ہوتے ہیں۔ قارئین کرام اور اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہوں کہ وہ جسمانی و روحانی خصوصاً" سحری و جناتی امراض و عوارضات کا علاج کرتے وقت علاج سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کے زیرِ علاج مریض سحر و جادو' جنات و شیاطین یا مسان کس قسم کے اثرات کے زیرِ اثر ہیں تاکہ ان کے تجویز کردہ علاج معالجات کامیاب و اثر آفرین ثابت ہوں اس طرح جہاں علاج کے لیے سہولت و آسانی ہو گی وہاں مریض بھی درست ترین تشخیص و علاج کی بدولت صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال ہوں گے۔ تشخیص و تجویز کے سلسلے کے مختلف قسم کے اعمال اور ان کی متعلقہ تراکیب و طریقہ جات میں سے مسان کی تشخیص و تجویز کے حقائق کا حامل ایک سہل الحصول عمل اس طرح پر ہے کہ جس مریض کی تشخیص کرنا چاہیں اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کے کلمات کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر دیں اور اس کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک پھونک دیں۔ اس مریض پر مسان کا اثر ہو گا تو وہ اسی وقت تڑپ کر اور ایک زوردار چیخ مار کر منہ کے بل جا گرے گا اور پھر زمین پر ماہی بے آب کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگے گا۔ آہ و بکا کرے گا اور واویلا و فریاد کرتے ہوئے پکار پکار کر کہے گا کہ اسے چتاہ میں جلانے کے لیے پکڑ کر لے جایا جا رہا ہے وہ عامل اور حاضرین مجلس سے اس بات کا تقاضا کرے گا کہ اس کی مدد کی جائے اور اسے نامعلوم لوگوں سے جو اسے جلانے کے لئے مرگھٹ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں ان سے بچایا جائے۔ یہ

صورتحال اس وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ عامل تشخیص کے اس عمل کو جاری رکھے گا اور عبارت عمل کو تلاوت کرتا رہے گا عبارت عمل یوں ہے۔

عَهَبِی رَصَرَ طِقَقَمَشِ رَلالِ لِقَضَنجَلِ فقَجَ مَخَمَتَ فَحَشِ تَظخَزَ لَزِل یَا فَارِسُ وَلَتَ یَامَلکَۃَ الیومُ وَاقعَلوا کَنَا وَکَنَا بِحَقِ سَهَکَ لَهَکَ وَهَکَ دَهَکَ رَهَکَ لَوُخِ سَبُوخِ○

تشخیص کے متذکرہ بالا عمل کی مدد سے یہ جان لینے کے بعد کہ مریض کے مرض کا سبب مسان کا عمل ہے۔ مسان کا علاج کرنا مطلوب ہو تو ذیل کی ترکیب پر عمل پیرا ہوں جس کا طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر و مشتری کے مقابلہ کے اوقات میں درخت سدرہ و سرس کی لکڑیوں کے کوئلوں پر لاوخر' بابونہ مرکی اور ریحان و عود کے اجزاء پر مشتمل دخنہ کا بخور سلگائیں۔ مسان زدہ مریض کو اس دخنہ کی دھوپ دیں اور اسمائے برھتیہ کے ساتھ ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کرکے آب باراں یا آب زمزم پر پھونک کر مریض کو پلائیں۔ اس تمام تر عمل کے دوران دخنہ متذکرۃ الصدر کا دھواں مریض کے جسم کو پہنچایا جاتا رہے تاکہ اس کا جسم دخنہ کی حرارت کے سبب گرم ہو کر پسینہ سے تربتر ہو جائے علماء و حکماء فرماتے ہیں کہ یہ سہل الحصول قسم کا علاج مسان زدہ مریض کا مکمل اور حتمی علاج ہے۔ اس عمل و علاج کو کامل ایک چلہ تک بجالانے بلاناغہ روزانہ مریض کو دھوپ دینے اور اسمائے برھتیہ و دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرکے پانی کے پلاتے رہنے کی ضرورت ہے اس عمل روحانی کی خیر و برکت سے چلہ کے آخری روز مریض کو ایک

زبردست قسم کی قے آئے گی جس کے ساتھ ہی اس کے جسم سے مسان وغیرہ اپنے تمام اثرات کے ساتھ نکل جائے گا۔ جس کی پہچان و شناخت یہ ہو گی کہ مریض کے قے کے پانی میں سیاہ رنگ کی راکھ کے ایسے ذرات بھی نظر آئیں گے جو دیکھنے میں تو عام راکھ کی طرح کے ہی نظر آئیں گے لیکن جب ان کو قے کے پانی کے باقی مواد سے علیحدہ کرکے دیکھیں گے تو ہر ذرہ میں زندگی کی حرکت نظر آئے گی۔ دعوت قسم یہ ہے۔

عَیکَوشِ مَهَرَاشِ بَطَشِ طَرَشِ هَطَشِ اَرشَدِ وَبِحَقِ اللّٰهُ الَّذِی قَالَ لِلسَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ اِئتِیَا طَوعاً" اَوْ کَرَهاً" قَالَتَا اَتَینَا طَآئِعِینَ○

اسمائے برھتیہ کے متعلق متذکرۃ الصدر عمل کی ایک دوسری ترکیب یوں ہے کہ اگر مسان زدہ کسی مریض کا علاج کرنا چاہیں تو انتظار کریں اور پھر جب کبھی ایسا موقع ہاتھ لگے کہ مریخ و زحل کا قران ہو اور اس قران کے دوران کسی ایک ایسے شخص کی موت واقع ہو جائے جو آپ کا معتمد ساتھی یا تعلق دار ہو تاکہ دوستی و تعلق کی بنیاد پر آپ اس کے غسل و کفن تک میں بھی شامل ہو سکیں چنانچہ جب کبھی بھی اس قسم کا کوئی موقع ہاتھ لگے تو اس شخص کے غسل کا پانی حاصل کرلیں۔ غسل کے اس پانی پر متذکرہ بالا دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کرکے پھونک دیں۔ ترکیب علاج کے مطابق مسان گرفتہ مریض کو اس پانی میں سے تھوڑا تھوڑا کرکے کم از کم ایک ہفتہ تک صبح و شام پلائیں۔ مسان اور اس کے جملہ اثرات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی تاثیر کا حامل عمل ہے۔ مسان جیسے خوفناک سحری اثرات سے نجات پانے کے لیے ـــــ اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلق ایک تیسری

ترکیب اس طرح پر ہے کہ دیوالی کی رات دیوالی کے چراغوں میں سے وہ روغن حاصل کرلیا جائے جو چراغوں کے جلنے کے بعد بھی ان میں تھوڑا سا بچ رہتا ہے۔ اس روغن کو حاصل کرکے سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی کسی مسان زدہ کا علاج کرنا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق حسب ذکر بالا روغن اور مسان زدہ مریض کا خون دونوں کو برابر وزن جمع کرکے مس احمر کے چراغ میں ڈال کر جلائیں اور بطریق معروف اس کا کاجل تیار کرلیں مسان زدہ مریض اس کاجل کو لگائے اور مسلسل اس کا استعمال جاری رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے ایک چلہ میں ہی صحت یاب ہو جائے گا۔

(۵) نظر بد کے لیے

نظر بد جسے عموماً ایک عمومی قسم کا عارضہ سمجھ کر اس سے اکثر چشم پوشی کرلی جاتی ہے۔ فی الحقیقت کوئی معمولی مرض و درد نہ ہے یہ حقیر خیال کیے جانے والا عارضہ کسی بھی وقت سحر و جادو جنات و شیاطین اور مسان جیسے اثرات سے بھی بڑھ کر خطرناک و مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ بنابریں علمائے علم و فن نے نظر بد کے سلسلے کے علاج معالجات کا بھی بطور خاص ذکر کیا ہے۔ نظر بد ایک ایسا عارضہ ہے جو قابل تشریح و تشہیر نہیں ہے کیونکہ یہ ایک کثیرالوقوع اور مشہور و معروف عارضہ ہے جس کا شکار ہر خورد و کلاں اور پیر و جوان ہو سکتا ہے۔ اس عارضہ سے چھٹکارا پانے کا طریقہ یہ ہے کہ عطارد کے دن عطارد کی ساعت میں اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے عمل کے ساتھ کاغذ کے تین ٹکڑوں پر تحریر کرکے نظر بد کے مریض کو ان فتیلہ جات کی صبح و شام دھونی دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے نظر بد کا اثر جاتا رہے گا اور

مریض شفایاب ہو جائے گا۔ دعوت قسم ملاحظہ فرمائیں

رَمیَاخَ تَرقَیقً خَفَافا" وَثِقَالا" یَا اَیُّهَا العَینُ اِنصَرِفَتْ مِنْ اَجَلِهٖ ذٰلِکَ تَخفِیفٌ مِنْ رَبِّکُم وَرَحمَۃٌ تَوَکَّلُوا یَا خُتَّامَ الیَومِ بَخ اَخ لَاخ رَومَیَاخ ○

برائے بغض و عداوت

اکابر علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق اسمائے برھتیہ کے عامل کے لیے جہاں روحانی قوتوں میں مہارت و کامیابی اور اعمال خیر میں ماہر و حاذق ہونا نہایت ضروری ہے وہاں یہ بھی اشد ضروری ہے کہ وہ اعمال شریعنی ،بغض و عداوت کے سلسلے کے اعمال کو بھی حسب ضرورت و حالات ماہرانہ صلاحیتوں کے ساتھ بجالا سکے اور یہ صرف اور صرف اسی صورت میں ہی ممکن ہو سکتا ہے جب عامل اعمال خیر کی طرح اعمال شر کے لیے بھی عملیاتی شرائط و آداب کے ساتھ ایک جیسی کوششیں کرے۔ بغض و عداوت کے سلسلے کے اعمال و مجربات کا جو ذخیرہ علمائے قدیم کے عہد سے لے کر قرن ثالث تک کے علمائے متاخرین تک ان کی کتابوں میں موجود و محفوظ ہے اگر اس کا مختصر اور اجمالی سا تذکرہ بھی کیا جائے تو اس کے لیے ایک علیحدہ کتاب کے تحریر کرنے کی ضرورت ہو گی ذیل میں ہم اسمائے برھتیہ کے متعلقہ دو ایک اعمال کی تراکیب کو ضبط تحریر میں لا رہے ہیں جن سے صاحبان ذوق و شوق اپنی ضروریات کے لیے استفادہ کرسکتے ہیں۔

(۱) حکام و سلاطین کے ظلم و شر سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کسی ظالم و جابر حاکم کے پاس جانے کا اتفاق ہو اور اس کے ساتھ ہی اس بات کا بھی خوف و خطرہ لاحق ہو کہ وہ مغرور و متکبر ظلم کرے گا' تو اس قسم کے ظالم و جابر سلطان و حکمران کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لیے اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ ذیل کی ترکیب نہایت عجیب و غریب اثرات رکھتی ہے۔ اس عمل کی تاثیر و برکت سے جب عامل اس ظالم و جابر کے پاس جائے گا اور اس دجال صفت شخص کی نظر عامل پر پڑے گی تو دیکھتے ہی ظلم و زیادتی کے ارادے سے باز آ جائے گا نہ صرف عامل کو اپنے غیض و غضب کا نشانہ بنانے کے ارادے ختم کر دے گا بلکہ عامل کی جو بھی حاجت ہو گی اسے پورا کرے گا اور ایسی تکریم و تعظیم بجالائے گا کہ جس کی کوئی مثال نہیں ہو گی ترکیب عمل کے مطابق غضب سلطانی سے محفوظ رہنے کے ارادہ کے ساتھ اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت کر کے بلاخوف و خطر اس ظالم و جابر کے سامنے چلے جائیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے امن و امان میں رہیں گے۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

زَنْهَارٌ یَا خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا عَالِمُ بِمَا تُسَبِّحُ بِهٖ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَسِرُّ قَوْلَ الْاَطْیَارِ یَا مُقَدِّرًا" بِعِلْمِهٖ وَیَا مُدَبِّرًا" بِاَمْرِهٖ وَمُجْرًا" بِقَدَرِهٖ یَا مُكَمِّلًا" بِصِفَاتِهٖ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ اِسْمَعْ فَاِنْ كُنْتُ ظَالِمًا" فَاغْفِرْلِیْ وَاِنْ كُنْتُ مَظْلُوْمًا" فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ○

(۲) ظالم کو سزا دینے کے لیے

علمائے عملیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ظالم و جابر کا مقابلہ کرنے اور مخلوق خدا کو اس کے ظلم و شر سے محفوظ رکھنے کے لیے خود ظالم و جابر کو مبتلائے عذاب کر دینا کہ وہ کسی پر بھی ظلم و ستم کے کرنے کے قابل نہ رہ سکے ایک نہایت ہی مناسب تدبیر اور کارگر طریقہ کار ہے۔ تباہی و مغلوبی اعداء کے اس عمل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ مریخ و قمر کی نظر مقابلہ آفتاب و قمر کے قران یا مریخ و زحل کی نظر تثلیث کے اوقات میں اپنے دشمنان کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑوں پر ان کی تصویریں جیسی ممکن ہوں دہن بلادر سے بنائیں اور اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ ان تصویروں کے چاروں اطراف میں تحریر کر دیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام تر طلاسم کو اگر موقع مل سکے تو دشمنوں کی گزرگاہ میں اور اگر ممکن نہ ہو تو قبرستان یا مرگھٹ (مری) سان میں دبا دیں۔ دعوت قسم یہ ہے۔

قَوِیٌّ طَیْرَ وطًا" نَطْیَا رَوَطَتَ سَمَا قَضَنَا جَلَّ" هَیَهٗ اَیُّهَا اَیَاهَا اَصَبَاوَتْ" وَهَامَا" وَمَا۔ آلَ شَنَائِیْ بِحَقِّ لَخْهَطَ هَطِیٌّ جَلْهَطَ حَطِبِیٌّ فَطَهَرَدَ هَطَمَرٌ مِنْ كُلِّ اُنْثٰی وَّذَكَرًا"○

متذکرہ بالا طلاسم جب تک دفن رہیں گے اعداء و اشرار اس وقت تک مختلف مصائب و آلام کا شکار رہیں گے۔ خدائے بزرگ و برتر عامل کے جملہ دشمنان پر آفات ارضی و سماوی کو اس طرح سے مسلط فرما دے گا کہ وہ باہمی جنگ و جدل قتل و غارت گری اور مقابلہ آرائی سے تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

(۳) عمل فتح و نصرت براعداء

طلسم اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ ہر قمری مہینے کے قمر در عقرب کے دنوں میں یا قمر ناقص النور کے ایام میں ہمیشہ پڑھتے رہنا جہاں اس عمل کے عامل کے لیے کید اعداء سے حفاظت کا سبب بنتا ہے وہاں مقدمات میں کامیابی مجادلہ و مقابلہ میں برتری اور ہر قسم کی ظاہری و باطنی فتوحات کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس عمل پر مواظبت کرنا عامل کے دشمنان کے لیے انتہائی تباہی و خرابی کو پیدا کر دیتا ہے۔ وہ ذلیل و رسواء ہو جاتے ہیں ان کے کاروبار بند اور وہ باہمی نفرتوں کا شکار ہو کر عاجز و محتاج ہو جاتے ہیں اور اس طرح وہ اس قابل نہیں رہ جاتے کہ وہ دوسروں کے لیے کسی قسم کے کرب و اذیت کا کوئی حیلہ کر سکیں دعوت قسم یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعِزُّ الَّذِی لَا یَشَاءُ بِهٖ عِزِّکَ عِزَّۃُ کُلُّ عَزِیْزٍ وَعَظِیْمٌ لَا یَصِلُ اِلیٰ کِبرِ یَائِکَ وَکُلُّ عَزِیْزٍ مِنَ الْمُلُوْکِ وَالْاَ مَلَاکِ دُوْنَ عَظَمَتِکَ ذَلِیْلٌ اِلٰهِی اَنْتَ الْمُعِزُّ بِحُسْنِ الطَّاعَتِهِ الْاَ وْلِیَائِکَ وَالْمُذِلُّ بِخَذْلَانِ الْعَاصِی لِقُلُوْبِ اَعْدَائِکَ اَسْاَلُکَ بِمَوَرِدِکَ النَّافِذَۃُ بِالْقَهْرِ الرَّبَّانِی الَّذِی لَا تَمْنَعُهُ حَرَاسَتُهُ الْحَذَرِ الْاِنْسَانِی اِلَّا مَنْ حَمَیْتَهٗ فِی حِفْظِ حَمَایَتِکَ وَاَقَمْتَهٗ فِی مُقَامِ سِرِّ وَاحَدَانِیَّتِکَ اَسْاَلُکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُعَزِّزَنِی وَ تُذِلُّ مَنْ ظَلَمَنِی وَتُعَاجِلُ بِالْخَذْلَانِ کُلُّ شَیْطَانٍ مَرِدٍ وَ حَاسِدٌ وَ مُعَانِدٌ وَاَنْ تُقَوِّیَنِی بِقُوَّتِی لُطْفِکَ یَا اَللّٰهُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ○

عامل متذکرہ بالا عمل کو اپنے مخالف دشمنوں کے مابین مفارقت و عداوت کی نیت سے پڑھے گا تو ان کے درمیان اس قسم کی نفرت و جدائی پیدا ہو جائے گی کہ وہ جیتے جی پھر کبھی ایک دوسرے کے ساتھی و مددگار نہ بن سکیں گے۔ عالمان علوم مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ اگر کبھی عامل اور اس کے دشمنوں کا آمنا سامنا ہو جائے تو عامل کو چاہئے کہ وہ اعداء و اشراء کو دیکھتے ہی اسماء برھتیہ اور اس کی متذکرہ بالا دعوت قسم کو تلاوت کرنا شروع کر دے۔ بحکم خدا اس کے دشمنوں کی جماعت اپنا راستہ چھوڑ کر دوسری طرف چل نکلے گی ان کے دلوں میں عامل کا خوف اور اس کی ہیبت طاری ہو جائے گی اور اس طرح عامل ان کے شر سے امن میں رہے گا۔ طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کا عمل ایک ایسا عمل ہے کہ اگر اس کا عامل و ذاکر اپنے دشمنوں کی ہلاکت کے لیے بھی بددعا کرے گا تو یہ دعا بھی رد نہ ہو گی اور عامل کے دشمن اس کی نظروں کے سامنے عذاب الٰہی کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔

برائے امراض و عوارضات

علمائے علم و فن نے اسمائے برھتیہ کو امراض و عوارضات کے روحانی علاج کے لیے اسمائے شفاء کے نام سے تحریر کرتے ہوئے اس کے ذیل میں جس قدر اعمال و اوراد اور ان کی تراکیب کو بیان کیا ہے اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ نافع الاعمال طلسماتی عمل سر سے پاؤں تک کی تمام قسم کی امراض و عوارضات کا شافی و کافی علاج ہے۔ اگرچہ جسمانی امراض کا علاج ہمارا

موضوع نہیں ہے تاہم ہم اپنے قارئین کرام کی دلچسپی اور ان کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے ذیل میں طلسم اسمائے برھتیہ کی متعلقہ چند ایک تراکیب کو تحریر کر رہے ہیں جو مختلف قسم کی جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج کے حقائق پر مشتمل ہیں۔

ا۔ برائے اختلاج قلب

مریخ جب اپنے متعلقہ برج حمل کے چوتھے (۴) درجہ پر طالع و ناظر ہو تو اس وقت چینی یا شیشے کے کسی ایک پاک و صاف برتن پر اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ و منسوبہ ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کرکے مریض دل کو پلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ اس برتن سے پانی پیتے وقت اپنی بیماری کا نام لے کر اس سے نجات کے لیے خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا بھی کرے چنانچہ اختلاج قلب یعنی خفقان و ضعف دل کا مریض برتن کو منہ سے لگاتے وقت یہ کلمات ادا کرے (نویت شفاءً من اللّٰه تعالٰی من ضعف القلب) واضح رہے کہ جو مریض عربی وغیرہ کے الفاظ ادا نہ کر سکتا ہو تو وہ اپنی زبان میں جیسے چاہے خدا کے حضور التجا کر سکتا ہے اس ترکیب عمل و علاج کو ضعف دل کے علاوہ استسقاء معدہ و جگر اور انتڑیوں کی بیماریوں کے لیے بھی مفید بیان کیا گیا ہے۔ دعوت قسم ملاحظہ ہو۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ اَجمَعِینَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا خَیرَ المَسئُولِینَ یَا مُجِیبَ دَعوَۃِ المُضطَرِّینَ یَا اِلٰہَ العَالَمِینَ اَسئَلُکَ لِحَاجَتِی وَاَنتَ اَعلَمُ بِھَا

فَاقِضھَا بِفَضلِ بَرھَتِیَتہٗ اِلٰی شَمخَا بَارُوخٌ ○

۲۔ طوارق حمیات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

جب زہرہ برج ثور کے پانچویں (۵) درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت سفید رنگ کے ریشمی دھاگے کو لے کر اسمائے برھتیہ کی تلاوت کرنا شروع کر دیں اور ہر اسم کے بعد اس دھاگے میں ایک ایک کرکے گرہ لگاتے جائیں اس طرح اٹھائیس اسماء کو تلاوت کرکے اٹھائیس (۲۸) گرہ باندھیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد اس دھاگے پر ذیل کی دعوت قسم کو اٹھائیس مرتبہ تلاوت کرکے پھونک دیں۔ پھر یہ دھاگا اس بیمار کے بازو پر باندھ دیں جس کا بخار کسی طرح سے بھی نہ ٹوٹ رہا ہو خدائے تعالٰی کی مہربانی سے کسی بھی قسم کا بخار ہو فی الفور اتر جائے گا اور پھر دوبارہ زندگی بھر اس مریض کی طرف عود کر نہ آ سکے گا شرط صرف یہ ہے کہ اس کے بازو کا بازو بند یعنی دھاگا ضائع نہ ہونے پائے دعوت قسم یہ ہے :

بَاھَیَا شَرَاھَیَا اَدُونَائِی اَصبَاؤتُ آلَ شَدَائِی طَیعَمَنَاتٌ شَقَسبِیرٌ وَیَاجَیُوشٌ وَیَاھَلِیخَا" یَا اَبَاغَوثٍ یَا شَلَومِینَا" یَامَصِیفَا" یَا بَدِیخَا" یَالُونَا یَا مَعشَفقَعِیشٌ یَا ھُوَ یَا آلَ یَالَوھَالِہَ یَا اَلوَھِیمَ اَجِیلاً یَالُوشَا" یَا دَبَیلاً یَا رَجَیلاً یَا رَفنَایَا اَبَا الخَلاَنَا یَادَوُنَائِیلُ ھَیَہٖ اَھَیَہٖ یَاءِ اَہٖ وَیَہٖ ھِی یَا سَونَا اَسنَانُوتٌ شَلھَومَ اَعلاَشَمَّ یَا صَرِیقٌ یَا عَلمَینَا نَینَہٗ وَائَہٖ وَائَہٖ شَرَاھَیَہٖ یَا ھَنُونٍ ھَولاَ" ھَیَادَیَا" ○

۳۔ برائے درد ناف

درد ناف یا ناف کا ٹل جانا اگرچہ کسی شک و شبہ کے بغیر جسمانی قسم کا ہی مرض و درد ہے تاہم علمائے علم و فن کی ایک جماعت نے درد ناف کے سلسلے میں یہ بالاتفاق تحریر کیا ہے کہ یہ ان امراض میں سے ایک ہے جو سحری و جادوئی اثرات سے جنم لیتے ہیں۔ متذکرہ بالا علمائے علم و فن کی اس جماعت میں متقدمین و متاخرین تک کی جماعت کے سربرآوردہ علماء و حکماء بھی شامل ہیں درد ناف کو سحرکاری کا نتیجہ قرار دینے والی جماعت کے علماء و حکماء نے اس عارضہ کو جن وجوہات کی بنیاد پر جادوئی عارضہ قرار دیا ہے ان میں سے ایک اہم ترین وجہ اس عارضہ کا روحانی عمل و علاج سے ہی ختم ہو جانا بیان کیا ہے۔ ان کے نزدیک اس عارضہ کا کوئی جسمانی علاج معالجہ نہ تو موجود ہے اور اگر کوئی ایسا علاج موجود بھی ہے تو اس سے یہ عارضہ دفع نہیں ہو پاتا اس طرح انجام کار اس کے شافی و کافی علاج کے لیے روحانی علاج معالجہ کو ہی تجویز و اختیار کیا جاتا ہے۔ درد ناف جسمانی عارضہ ہے یا سحری و جادوئی ہم سمجھتے ہیں کہ کسی پریشان کن مرض و درد سے نجات کے لیے کوئی بھی طریق عمل و علاج اپنا کر اگر اس سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے تو پھر ایسا کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ درد ناف جسے طب جدید میں آج تک کوئی باقاعدہ مرض و عارضہ تسلیم نہیں کیا گیا اور صرف اور صرف ریح معدی ہی کے نام سے تجویز کرکے اس کی اہمیت کو ختم کر دیا جاتا ہے یہ نظرانداز کر دیئے جانے والا عارضہ مریض کے لیے تو بہرحال نہایت ہی پریشان کن اور اذیت ناک ثابت ہوتا ہے اس وقت تک جب تک کہ اس کا کوئی شفا بخش علاج نہ ہو پائے۔ درد ناف

کے روحانی علاج معالجہ کے سلسلے کا ایک مفید و موثر عمل جو اسمائے برحتیہ اور اس کی دعوت قسم سے منسوب و متعلق کرکے بیان کیا گیا ہے اس طرح پر ہے کہ زہرہ کے دن زہرہ کے متعلقہ دخنہ سے مریض کو دھوپ دیں اور پھر جب دن ڈھلنے کے قریب آئے تو مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کرکے حکم دیں کہ وہ اپنے سایہ پر نظر رکھے اور جب تک اس کا سایہ سر سے پاؤں تک پہنچ کر بالکل ختم نہ ہو جائے اس وقت تک بالکل سیدھی حالت میں ہی کھڑا رہے پھر جب دن کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ اس کا اپنا سایہ بھی ڈھل جائے اس طرح پر کہ شفق کی سرخی ختم ہو کر رات کا تاریک سایہ پھیلنے کے لیے اپنے پاؤں پھیلا دے تو اس جگہ کو چھوڑ کر دو قدم پیچھے کی طرف چل کر بیٹھ جائے اس عمل کے بعد اسمائے برحتیہ اور اس کی دعوت قسم کے عمل کو بطور تعویذ لکھ کر اپنے گلے میں لٹکالے درد ناف کا عارضہ فی الفور جاتا رہے گا۔ اگر کسی ضعیف و معمر ناتواں مریض کے لیے اس قدر کھڑا رہنا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں قفل جدید پر اسمائے برحتیہ کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ اٹھائیس مرتبہ تلاوت کرکے پھونکیں اور اس کے ساتھ ہی اس قفل کو چابی سے بند کرکے چابی سمیت کسی ویران و تاریک کنوئیں میں پھینک آئیں درد ناف سے نجات مل جائے گی۔ دعوت قسم یہ ہے۔

يَا بَارَكِيَاشٍ كُلُّ شَيٍّ دُونَ عَظَمَتِكَ ذَلِيلٌ بَرَاشٌ
يَا شَافِيٌّ يَا كَافِيٌّ كُلُّ شَيٍّ دُونَ قُوَّتِكَ ضَعِيفٌ نَمُوشٌ
هَوكَشٌ لِكُلِّ بَلاَءٍ وَوَبَاءٍ وَكُلٌّ مِنقَادٌ لِعَظَمَتِكَ بَدَرَاوَشٌ
أَنتَ أَرسَلتَ المَلاَئِكَتَهُ مِنْ عِندِكَ عَلَى الأَسقَامِ وَالأ
لاَمِ بَارِشٌ مَارِشٌ فَلَكَ الحُكُمُ عَلَى كُلِّ شَيٍّ كَوشٌ أَنتَ

رَبِّی وَرَبُّ کُلِّ شَیْءٍ کَوْشٍ O

۴۔ برائے بواسیر

خونی و بادی جس قسم کی بھی بواسیر ہو اس کا روحانی علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیے جب مریخ برج ثور کے ساتویں درجہ پر ہو اور قمر در عقرب ہو یا قمر کا آفتاب سے قران ہو تو اس وقت تانبے کی ایک لوح بنا کر اس پر طلسم اسمائے برهتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ کندہ کر لیں اور پھر جب مریخ طالع ہو تو اس لوح کو مریخ کے مقابل رکھ دیں۔ اس طرح سات شب برابر تنجیم کریں اس طرح پر کہ جب مریخ غروب ہو جایا کرے تو فوراً ہی لوح کو اٹھا کر مخفی کر دیا کریں۔ اس تنجیمی عمل کے دوران مریخ کا بخور بھی سلگاتے رہیں۔ جب تنجیمی عمل مکمل ہو جائے تو اس لوح کو محفوظ کر رکھیں۔ ضرورت علاج کے وقت اس لوح کو پانی سے دھو کر یہ پانی جس بواسیری مریض کو ایک ہفتہ تک پلا دیں گے اس کا یہ عارضہ ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔ مشاہیر علمائے علم و فضل کے نزدیک بواسیر کا مرض ریحی و بادی ہو یا خونی دسے دار دونوں قسم کا یہ عارضہ مریخ کے دن جنم لیتا ہے جڑ پکڑتا ہے اور اس کا حملہ بھی زیادہ تر مریخی اثرات کے زیر اثر افراد پر ہی --- ہوتا ہے۔ بنابریں متذکرہ بالا علاج کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ بواسیری مریض مریخ کے دن مریخ کے متعلقہ صدقات بھی لوا کرے۔ دعوت قسم درج ذیل ہے۔

يَا خُدَّامَ اَسْمَاءِ الْبَرَهَتِيَّتِهٖ بِحَقِّ شَالُو دَخْلُوجَ شَيْلُوجَ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ بِشِفَاءِ وَزَالَتِ الْوَجَعِ مَابِهٖ بِعَفْوِ اللّٰهِ تَعَالٰی O

۵۔ جوڑوں کے درد اور فالج و لقوہ کے لیے

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے برهتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ شمس کے دن شمس کی ہی ساعت میں آفتابی پانی پر ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دیں اس پانی کو سنبھال رکھیں۔ جوڑوں کے درد یا فالج و لقوہ کے مریض کا علاج کرنا چاہیں تو مریض کو حکم دیں کہ وہ شمسی ساعات میں ہی اس پانی کو کامل اٹھائیس (۲۸) روز تک روزانہ بلاناغہ پیئے۔ یہ سہل الحصول قسم کا روحانی عمل و علاج عمومی قسم کے جوڑوں کے درد سے لے کر فالج و لقوہ تک کے لاعلاج عوارضات کے لیے بھی معجزنما تاثیر و فوائد کا حامل ہے۔ دعوت قسم یوں ہے :

اَوْ عَصَهَا صَاهِجَ وَاسِمِعِ دُعَائِی وَنَدَائِی يَا رَبَّ الْمَلَائِكَتِهٖ وَالرُّوحِ اَيَاقَهَصَا قَحَّ وَاشْفِ لِنَائِی بِحَقِّ يَاهٗ وَاهٗ صَهَقَصَا صَحَّ قَهَصَا" قَهَصَا قُوتٌ" هَقَصَا هَوَقْ هَيَا هَاقِ هَيَاقَا قَاهَوَقَا اَقْوَصَاهٗ O

یاد رہے کہ آفتابی پانی سے مراد وہ پانی ہے جو سرخ و زرد رنگ کی شیشے کی بوتلوں میں شمس کے دن اس کی پہلی ساعت یعنی شمسی ساعت میں ہی بھر کر انہیں تنجیم کے لیے شمسی ساعات میں ہی آفتاب کے مقابل رکھ دیا جاتا ہے اور اس طرح اٹھائیس ساعتوں کے دوران تنجیم کر کے پانی کی ان بوتلوں کو حفاظت کے ساتھ رکھ دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے تیار کردہ پانی پر ترکیب بالا کے مطابق عمل کر کے جس بھی گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے مارے ہوئے لاعلاج مریض کو پلائیں گے اس کے لیے اس پانی کا ایک ایک قطرہ آب حیات

کا کام دے گا لقوہ و فالج کے لیے بھی یہ پانی کراماتی تاثیر کا حامل ہے۔

٦۔ اٹھراء و عقر کے لیے

ایسی اٹھراء زدہ عورت جس کے ہاں کوئی اولاد لڑکا یا لڑکی پیدا نہ ہوتی ہو اور اگر اولاد پیدا ہوتی ہو مگر پیدا ہونے کے بعد مرجاتی ہو تو علمائے علم و فن سے مروی ہے کہ ایسی اٹھراء زدہ مریض عورت کا شوہر اسمائے برہتیہ کو عروج ماہ کے کسی سعید دن بہتر ہو گا کہ زہرہ کے دن زہرہ کی ہی سعید و مبارک ساعت میں کاغذ پر تحریر کرکے اپنی بیوی کو پلائے اس طرح جب زہرہ کی دوسری ساعت آئے تو اسمائے برہتیہ کو پھر حسب سابق لکھے اور اس کاغذ کو پانی میں ڈال کر خوب اچھی طرح دھو کر خود بھی ہفتہ و عشرہ تک پیئے۔ اس عمل کو خود تیار نہ کر سکتا ہو تو پھر کسی متقی و پرہیزگار عامل و کامل سے تیار کروائے۔ عاقرہ عورت کے لیے جو اولاد سے محروم ہو چکی ہو شرائط مذکورہ بالا کے مطابق اسمائے برہتیہ کے پانچ عدد تعویذ لکھیں۔ ان میں سے چار کو مٹی کے کوزوں میں بند کرکے گھر کے چاروں کونوں میں دبا دیں اور پانچویں تعویذ کو اس عاقرہ کے گلے میں ڈلوا دیں۔ وہ عاقرہ و بانجھ عورت بار آور ہو جائے گی۔

٧۔ برائے یرقان

یرقان کے مریض کا علاج کرتے ہوئے اس سے یہ دریافت کر لیں کہ وہ کس دن اس عارضہ میں مبتلا ہوا تھا مریض جس دن کا بتائے عامل و معالج کو چاہئے کہ وہ ممکن ہو سکے تو مریض کے ساتھ باہمی مشورہ کرکے مرض یرقان کے واقع ہونے کے دن تک کا انتظار کرلے اور پھر علاج معالجہ کی طرف متوجہ

ہو اگر یرقان کا اثر قوی و غالب تر ہو اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ انتظار کرنا مریض کے لیے نقصان دہ ثابت ہو گا تو اس صورت میں خدا کا نام لے کر مریض کے بتائے ہوئے دن کے مطابق اس دن کی پہلی ساعت معلوم کرے اور جو ساعت نکلے اس ساعت کا لحاظ رکھتے ہوئے جب وہ مطلوبہ ساعت آئے تو طریقہ عمل کے مطابق سات عدد بیضہ ہائے مرغ لے کر ان پر سات سات دفعہ اسمائے برہتیہ کو تلاوت کرکے پھونک دیں پھر ان میں سے ہر ایک پر ذیل کی دعوت قسم کو بھی تحریر کریں۔ مریض ان بیضہ جات کو روزانہ ایک ایک کرکے حسب دستور پانی میں ابال پکا کر نہار منہ صبح کے وقت اس طرح استعمال میں لائے کہ زردی کا حصہ علیحدہ کرکے رکھ دے اور سفید حصہ کو کھا جایا کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے یرقان کا نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کو انتظار کرکے اس دن بجالایا جائے جس دن مریض پر اس موذی مرض کا حملہ ہوا ہو تو یہ عمل و علاج صرف اور صرف ایک رات اور دن کے اوقات کے دوران ہی محض ایک انڈے کی سفیدی کے استعمال سے ہی یرقان کو نیست و نابود کرکے رکھ دیتا ہے۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

بَحَقِّ جِبرَئِیلُ وَ مِیکَائِیلُ وَاسرَافِیلُ وَعِزرَائِیلُ عَلَیهِمُ السَّلَامُ وَبِحَقِّ مُوسٰیؑ بِن عِمرَانَ عَلَیهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمِ یَقُومُ مُنهَبُ وَجَنُودُہٗ وَمُرَۃٌ وَجَنُودُہٗ وَالاَحمَرُ وَجَنُودُہٗ وَبَرقَانُ وَجَنُودُہٗ وَشَمهُورَشُ وَجَنُودُہٗ وَزَوبَعَۃٌ وَجَنُودُہٗ وَمَیمُونٌ وَجَنُودُہٗ بِمُعَاوَنَتِی عَلٰی جِسمِی

وَجِسمَانِی وَ عَقلِی وَقَلبِی وَالجَوَارِحُ کُلِّی بِحَقِ شَافِیٌ وَشَفِیعٌ کَافِیٌ وَقَوِیٌ لَا شَرِیکَ لَہٗ فِی المُلکِ حَیًا" قَیُومًا" دَائِمًا" اَبَدًا○

۸۔ مرض خنازیر دور کرنے کے لیے

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ مرض خنازیر بھی سحری و جادوئی اثرات سے جنم لینے والا سحری و جادوئی عارضہ ہی ہے۔ بنابریں اس عارضہ کے طریق علاج کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ خنازیر یعنی گلے کی گلٹیاں سحری اثرات کے نتیجہ میں زحل کے دن پیدا ہوتی ہیں اور ان (غدود) خنازیر کا اس وقت تک کوئی بھی علاج کارگر و کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک کہ ان کا معالج زحل کے دن متعلقہ نجورات' زحل کے دن کے صدقات اور زحل کی ہی ساعت کو بنیاد بنا کر ان کا کوئی باقاعدہ علاج تجویز نہیں کر پاتا۔ علاج کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیے زحل کے دخنہ کی متعلقہ ادویات عود و رال اور اسپندو درونج عقربی کو کوٹ پیس کر ان کا سفوف بنائیں۔ اس سفوف کو زحل کی ساعت میں زحل کے دن کوئلوں پر سلگا کر مریض خنازیر کو اس کی دھوپ دیں۔ اس عمل کے بعد چرم آہو یا گربہ سیاہ کی دباغت شدہ کھال پر اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کرکے مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ حیرت انگیز طور پر گلے کی گلٹیاں ختم ہو جائیں گی۔ دعوت قسم یہ ہے۔

هَانُوا هَا اَهَا هُوهَا قَا" اَهَایَا" اهَوَهَیَا هَا" هَوَاَ هَوَایَا اَهَو هَایَا اَهیَا" اَشرَاهیَا" هُوَهَینِیٌ یَاحَیُّ حِینَ لَا حَیّ فِی دَیمُومَتِہٖ مُلکِہٖ وَبَقَاءِہٖ یَا حَیُّ○

راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ اگرچہ ہفتہ کے سات دنوں کے متعلقہ صدقات ایک دوسرے سے جدا اور علیحدہ علیحدہ اجزاء و اشیاء پر مشتمل ہیں تاہم اس سلسلے میں کوئی خصوصی پابندی نہ ہے کہ متعلقہ صدقات ہی اپنے متعلقہ دنوں کے لیے ادا کیے جائیں۔ صدقات کرتے وقت حسب استطاعت صاحب صدقہ جو بھی چیز بطور صدقہ ادا کرتا ہے۔ اس کے اثر سے آفات و بلیات دفع ہو جاتی ہیں اور جملہ امراض و عوارضات سے جلد تر نجات مل جاتی ہے۔ سحری و جادوئی اثرات باطل ہو جاتے ہیں اور جملہ مہمات و مشکلات کے حل و عقد میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بنابریں صدقات کی ادائیگی کے معاملہ میں حاجات و تکالیف کی اہمیت کے برابر جو کچھ بھی نقد رقوم روپیہ پیسہ مال و اجناس ادا کرنا چاہیں بلا فکر و تردد ادا کر سکتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ سید الانبیاء کے فرمان ذیشان کے مطابق صدقہ رد بلا ہے۔

۹۔ سل ودق کے لئے

زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث کے اوقات میں قلزات سبعہ کی لوح تیار کرکے اس لوح پر اسمائے برھتیہ اور ذیل کی دعوت قسم کو کندہ کرلیں جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اسے کسی محفوظ اور تاریک جگہ پر چھپا رکھیں۔ اس لوح کی تیاری کے وقت کافور عطر اور عود و لوبان کا دخنہ جلائے رکھیں۔ اور جب قمر زائد النور ہونا شروع ہو تو اس لوح کو طلوع قمر کے وقت قمر کے بالمقابل رکھ دیا کریں اور پھر جب قمر غروب ہونے لگے تو فوراً اٹھا کر مخفی کر لیا کریں۔ جب قمر مکمل زائد النور ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں لوح کا سمجھی عمل مکمل ہو جائے گا۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ مریض سل

و دق کی حالت خستہ ہو تو اس صورت میں قمر زائد النور کے دنوں کا انتظار کرنے کی بجائے زہرہ اور مشتری کی ساعات میں ہی اس لوح کو زہرہ و مشتری سے تکسیم کر لیں۔ سل و دق کا مارا ہوا جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی سل و دق سے نجات پا جائے گا۔ دعوت قسم یہ ہے :

کَوطَانِیھَا مَانَوھَجَّ یَوشَمَاجَّ یَوَا یُ طَیَاوَتُّ طَونَو دَوھَیجُّ یَوھَا یَوجَا ھَجَّ ھَانَو یَوجَھَا یَوھَرطاً نَوھَطَا ھَجَّ ھَطَانُّ سَوا" شَمَا اَیُ اَطوَمَا صَدَرَکَ نَوَاھِی اَطوَھَیَا اِیَ○

۱۰۔ برائے امساک

امساک و قوت باہ کے لیے اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب مریخ بمقابلہ زہرہ ہو اس طرح پر کہ قمر بھی مریخ کے ساتھ نظر تثلیث رکھتا ہو جب یہ اوضاع و اوقات طالع و ناظر ہوں تو اس وقت سیسے کی لوح پر اسمائے برہتیہ کو اس کی ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ کندہ کر لیں۔ اس عمل کے بعد اس لوح کو قمر زائد النور میں پندرہ (۱۵) روز تک تکسیم کے لیے رکھ چھوڑیں جب عمل تکسیم مکمل ہو جائے تو اس لوح کو بخور قمر کے ساتھ دھوپ دیں اور حفاظت کے ساتھ سنبھال رکھیں۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کا جو مریض بھی بوقت صحبت اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا تو اس کی مردانہ قوت و شہوت حیرت انگیز طور پر زیادہ ہو جائے گی اور وہ جب تک اس لوح کو اپنے پاس سے ہٹا کر علیحدہ کر کے نہ رکھ دے گا اس وقت تک منزل نہ ہو گا۔ ماہرین طلسمات

کے مطابق ایسا شخص جس کی قوت مردی کو سحر و جادو سے باندھ دیا گیا ہو یا پھر کسی دوسرے سبب اس کی جنسی طاقت زائل ہو چکی ہو تو اس کے لیے اس قسم کے مریض کو قمر زائد النور میں اس لوح کو صبح و شام پانی سے دھو کر پلائیں' تو ایک دور قمر کے دوران ہی اس کی ضائع شدہ طاقت و قوت پھر سے بحال ہو جائے گی۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

اَوَا اَیَا شَد ھَدقَائِیلُ بِحَقِ اَھتَانَاہُ اَجِب یَاشَدھَدقَائِیلُ شَلَاھُوہُ اَیَولَہُ قُوہُ یَوھَہُ اَیَاہُ ھَیَا" یَاہُ یَاشَدھَدقَائِیل اَن تَنَوکِّل بِکَنَا وَکَنَا○